

SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Friday, August 11, 2006

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad, at twenty five minutes past ten in the morning with Mr. Chairman (Mr. Mohammedmian Soomro) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ولا تتخذوا ایمانکم دخلاً بینکم فترل قدم بعد ثبوتها و تذوقوا التواء بما
صددتم عن سبیل اللہ و لکم عذاب عظیم ○ ولا تشتروا بعہد اللہ ثمناً قليلاً انما عند اللہ
هو خیر لکم ان کنتم تعلمون ○ ما عندکم ینفد وما عند اللہ باق ط و لنجزین الذین
صبروا اجرهم باحسن ما کانوا یعملون ○

ترجمہ: (اور اے مسلمانو) تم اپنی قسموں کو آپس میں ایک دوسرے کو دھوکہ دینے کا ذریعہ نہ
بنالینا، کہیں ایسا نہ ہو کہ کوئی قدم جمنے کے بعد اکھڑ جائے اور تم اس جرم کی پاداش میں کہ تم
نے لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکا، برا نتیجہ دیکھو اور سزا بھگتو۔ اللہ کے عہد کو تھوڑے سے
فائدے کے بدلے نہ بیچ ڈالو، جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے اگر تم جانو۔

SENATE OF PAKISTAN

SENATE DEBATES

Friday, August 11, 2006

The Senate of Pakistan met in the Senate Hall (Parliament House) Islamabad, at twenty five minutes past ten in the morning with Mr. Chairman (Mr. Mohammedmian Soomro) in the Chair.

Recitation from the Holy Quran

اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ولا تتخذوا ایمانکم دخلاً بینکم فترل قدم بعد ثبوتها و تذوقوا التواء بما
صددتم عن سبیل اللہ و لکم عذاب عظیم ○ ولا تشتروا بعہد اللہ ثمناً قليلاً انما عند اللہ
هو خیر لکم ان کنتم تعلمون ○ ما عندکم ینفد وما عند اللہ باق ط و لنجزین الذین
صبروا اجرهم باحسن ما کانوا یعملون ○

ترجمہ: (اور اے مسلمانو) تم اپنی قسموں کو آپس میں ایک دوسرے کو دھوکہ دینے کا ذریعہ نہ
بنالینا، کہیں ایسا نہ ہو کہ کوئی قدم جمنے کے بعد اکھڑ جائے اور تم اس جرم کی پاداش میں کہ تم
نے لوگوں کو اللہ کی راہ سے روکا، برا نتیجہ دیکھو اور سزا بھگتو۔ اللہ کے عہد کو تھوڑے سے
فائدے کے بدلے نہ بیچ ڈالو، جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہ تمہارے لیے زیادہ بہتر ہے اگر تم جانو۔

جو کچھ تمہارے پاس ہے وہ خرچ ہو جانے والا اور جو کچھ اللہ کے پاس ہے وہی باقی رہنے والا ہے اور ہم ضرور صبر سے کام لینے والوں کو ان کے اجر ان کے بہترین اعمال کے مطابق دیں گے۔
(سورۃ النحل آیات ۹۳ تا ۹۶)

جناب چیئرمین، جزاک اللہ۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ اللہم صل علی محمد و علی آل محمد۔

Questions and Answers

Now we take up the Questions. The Ministers are not there.

سینیٹر میاں رضا ربانی (قائد حزب اختلاف)، جناب والا! سوائے تقسیم صاحب کے آج پھر کوئی concerned minister نہیں ہے۔
(مداخلت)

Sir, on a serious note, یہ تو اب سینیٹ کا مذاق بن گیا ہے۔ جناب چیئرمین! یہ تو اب مذاق بن گیا ہے۔ Sir, on a serious note, یہ تو اب سینیٹ کا مذاق بن گیا ہے۔ میں معذرت کے ساتھ کہتا ہوں کہ نہ صرف سینیٹ کا بلکہ Chair کا بھی اور آپ کی عزت ہماری عزت ہے۔ آپ نے اتنی دفعہ Chair سے strictures pass کیے ہیں، آپ نے ان کو politely کہا ہے

and you have written to the Prime Minister, who should have resigned because of the Steel Mills Judgement.

(Voices: Shame- Shame- Shame)

Senator Mian Raza Rabbani: You have written him also

اور اس کی writ on his own Ministers یہ ہے کہ they are not present in the House.

سینیٹر احمد علی، یہ دیکھیں، وزراء صاحبان آگئے ہیں۔

جناب چیئرمین، وزراء آگئے ہیں۔

سینیٹر میاں رضا ربانی: یہ تو ایک وزیر صاحب آئے ہیں۔ باقی کہاں ہیں؟

جناب چیئرمین: آج mostly انہی کے questions ہیں۔ جیسے ہی ہم دوسرے وزراء کے سوالات پر آئیں گے، وہ بھی آجائیں گے۔

Senator Dr. Zaheeruddin Babar Awan: Sir, there is a procedural point which I want to raise. Kindly see page No. 8, Question No. 63 and that Minister, I believe is not here. May be somebody else is holding brief on his behalf. This is Faisal Saleh Hayat Sahib's answer. Here is written annexure that has been placed on the table of the House and it is at least not before me.

Mr. Chairman: It is a voluminous annexure and it is here and the Members can take it.

Senator Dr. Zaheeruddin Babar Awan: Then how can we get answer, right now these questions are tabled before us.

Mr. Chairman: I think that the Members should have it on their tables.

Senator Dr. Zaheeruddin Babar Awan: Thank you Mr. Chairman.

Mr. Chairman: Now, we take up Question No. 34. Mr. Talha Mahmood.

34. *Mr. Muhammad Talha Mahmood: (Notice received on 16-06-2006 at 12.25 p.m.)

Will the Minister for Communications be pleased to state:

- (a) the percentage of work completed on M-1 from Islamabad to Peshawar;
- (b) the amount spent on the construction of that motorway so far; and

(c) the time by which the said motorway will be completed?

Mr. Muhammad Shamim Siddiqui: (a) The overall to-date progress is 67%.

(b) Rs. 11.6 billion upto June 30, 2006.

(c):

<u>Section</u>	<u>Completion</u>
<u>Already completed</u>	
Islamabad-burhan	Sep. 2004
Rashakai-Charsadda	Dec. 2004
<u>Ongoing</u>	
Burhan-Rashakai	Dec. 2006
Charsadda-Peshawar	Jun. 2007

Mr. Chairman: Any supplementary question?

سینیئر محمد طلحہ محمود آریان، کیا وزیر صاحب بتائیں گے کہ اب تک جو کام مونرو سے پر ہو چکا ہے، یہ عالمی معیار کے مطابق ہے یا نہیں اور کیا اس میں کچھ خامیاں پائی گئی ہیں؟

جناب محمد شمیم صدیقی (وفاقی وزیر مواصلات)، جناب چیئرمین صاحب، شکریہ۔
M-1 کی بات کر رہے ہیں، یہ definitely international standard کا road ہے اور جو اس کی specification ہے، وہ NHA نے develop کی ہے، exactly اس کے مطابق بن رہا ہے۔
آپ کا دوسرا کیا سوال تھا؟

جناب چیئرمین، یہی کہ کیا اس میں کچھ خامیاں پائی گئی ہیں۔

جناب محمد شمیم صدیقی، اس کا جواب ہو گیا ہے۔

جناب چیئرمین، بلور صاحب کا supplementary سوال ہے۔

سینیئر الیاس احمد بلور، میں معزز وزیر سے آپ کی وساطت سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ سب سے پہلے تو یہ کہ وزیر صاحب بتا رہے ہیں کہ یہ road پشاور تک جون 2007 میں complete ہوگی۔

یہ بتایا جانے کہ یہ پہلے کب تک complete ہونی تھی اور جو دو سال کی اتنی

delay ہوئی ہے، یہ کیوں ہوئی ہے؟

2۔ میں ان سے پوچھنا چاہتا ہوں کہ اس پر جو expenditures ہوئے ہیں، یہ پہلے کتنے تھے اور اب کتنے ہوئے؟ اس increase میں ٹھیکیداروں کو کتنے فالتو پیسے دیے گئے ہیں؟ اگر یہ بتا دیں تو یہ ان کی مہربانی ہوگی کیونکہ جو contract پہلے تھا، اسے revise کر کے جو دوبارہ increases دیے گئے ہیں یہ کتنے فالتو پیسے دیے گئے ہیں؟

جناب محمد شمیم صدیقی، جناب چیئرمین، شکریہ۔ جناب M-1 کی ایک لمبی داستان ہے۔ 1993 actually میں یہ project ایک ترکی کی کمپنی کو award ہوا تھا اور اس وقت جو اس کی initial cost تھی Rs. 6.82 billion تھی۔ پھر یہ 1994 میں terminate ہو گیا، پھر 1997 میں اس وقت کے وزیر اعظم نے اس کو دوبارہ award کیا اور اس کے بعد اس کی date of completion and rate میں 1997 میں change کی گئی۔ پھر 2002 میں یہ contract ختم ہو گیا اور 2003 میں ان تمام contractors کا جو اس project پر کام کر رہے تھے، ان کا ایک Joint Venture بنایا گیا اور اس کام کو دوبارہ شروع کیا گیا۔ جو ان کے ساتھ اس وقت 2003 میں طے کیا گیا اور اس حساب سے جو انہیں جون 2007 کی date دی گئی تھی، میں سمجھتا ہوں کہ جو ہمارے پاس progress آ رہی ہے، وہ accordingly اپنی progress کے حساب سے چل رہا ہے۔

سینیٹر ایاس احمد بلور، جناب والا! میں بڑے ادب کے ساتھ انہیں interrupt کرنا چاہتا ہوں کہ 2003 میں جو date دی گئی تھی، وہ جون 2007 نہیں تھی۔ جو ہمارے funds ہیں، اگر آپ record نکال کر دیکھ لیں، یہ ہمارے funds یہاں سے transfer ہوئے تو یہ 2006 میں maximum complete ہونا تھا۔ ابھی یہ ایک سال further delay ہوا ہے۔ میرا خیال ہے کہ اگر وزیر صاحب اپنا record check کر لیں تو یہ مناسب ہوگا کیونکہ 2003 کا جو تھا، جو نیا contract دیا گیا تھا، وہ جون 2006 تک maximum complete ہونا تھا۔ میرا خیال ہے کہ ایک سال کا lapse ہے۔ اگر وزیر صاحب check کر لیں تو ان کی مہربانی ہوگی۔ جناب محمد شمیم صدیقی، ٹھیک ہے۔

جناب چیئرمین، احمد علی صاحب۔

سینیٹر احمد علی، جناب والا! میرا وزیر صاحب سے سوال ہے کہ طورخم۔ جلال آباد پر کام تھوڑا سا delay ہوا تو وزیر صاحب نے statement دے کر اسے cancel کرنے کی باتیں کرنا شروع کر دیں لیکن یہ project جو برابر cancel ہوتا چلا جا رہا ہے، جس کی extention پر extention ہو رہی ہے، آپ اسے کیوں cancel نہیں کرتے؟

جناب محمد شمیم صدیقی، جناب چیئرمین! یہ M-1 کا تھوڑا سا complicated

matter ہے اور یہ international court کے اندر اس وقت موجود ہے۔ میں یہاں پر اس مسئلے میں کوئی ایسا statement نہیں دینا چاہتا جس کی وجہ سے اس کو international court میں quote کیا جائے۔ اس کو اگر ہم نے اس stage پر terminate کیا تو یہ further جون 2007 میں بھی مکمل نہیں ہو پائے گا۔ لہذا ہماری پوری کوشش ہوگی کہ یہ مکمل ہو۔ اس میں کئی چیزیں ہم نے contractors کو support کرنے کے لئے کی ہیں تاکہ یہ کام اپنے مقررہ وقت پر مکمل ہوں۔ طورخم۔ جلال آباد والا معزز ممبر نے صحیح فرمایا کہ وہ اٹھارہ مہینے میں پندرہ مہینے میں پندرہ فیصد اس کی progress تھی اس لئے ہم نے اس کو terminate کر دیا اور terminate کرنے کے بعد اس کو FWO کو دے دیا ہے۔ اس وقت وہ الحمد للہ مکمل ہو گیا ہے اور اسی مہینے میں کسی وقت بھی اس کا افتتاح ہونے والا ہے۔

Senator Muhammad Enver Baig: Mr. Chairman, I would like

to draw the attention of the honourable Minister as I am sure you would be knowing about it. Whenever the Motorways and Highways are constructed, there is a requirement of international standard that you have weighing bridges for heavy vehicles before they come on to the motorway or the highway. Sir, I will give the example of the Islamabad - Lahore Motorway, if you go in track III

جہاں پر یہ heavy vehicle چلتے ہیں۔ Sir you will notice that وہ پورا road ہی خراب ہو

کیا ہے because the amount of load which the road can carry is more than weighing bridges اور آج تک لاہور موٹروے کے اوپر what these containers carry نہیں لگے ہیں

because the heavy vehicles enter on the Motorway. Will the honourable Minister inform this House whether they have any proposal of doing that on the Lahore Motorway network and specially on this Peshawar new road

کیونکہ زیادہ تر heavy vehicles Frontier سے آتی ہیں

with heavy goods for the rest of the country. Do they have any plan to do that and if not sir, I would request the honourable Minister

کہ اس کو آپ ضرور کریں ورنہ اس موٹروے کا بھی وہی حال ہوگا جو لاہور، اسلام آباد موٹروے کا حال ہوا ہے۔ Could the honourable Minister please inform the House what

is the status on this?

جناب محمد شمیم صدیقی، شکریہ جناب چیئرمین! یہ جو weigh bridge کی بات کر رہے ہیں، weigh station کی بات کر رہے ہیں، excess load کی جو بات کر رہے ہیں، اس سلسلے میں میں نے خصوصی طور پر جب یہ چیزیں دکھیں کہ roads destroy ہو رہے ہیں تو فوری طور پر Ministry of Communications نے موٹروے پولیس کے حوالے کیا کیا trial کے طور پر سنگ جانی کو اور ایک کراچی حیدر آباد کے درمیان بولاری کے پاس۔ اس سے result ہمارے پاس بڑے positive آئے ہیں اور اس کو ہم نے enforce کیا ہے۔ این ایچ اے اور موٹروے پولیس کو بٹھا کر یہ طے کیا ہے کہ پورے پاکستان کے اندر جو 39 weighing stations اس وقت ہمارے پاس موجود ہیں، موٹروے اور ہائی وے کو اوپر یہ تمام کے تمام weigh station آئندہ سے موٹروے پولیس چیک کرے گی۔ ابھی ہم نے چھ اور weighing stations NHA سے لے کر موٹروے پولیس کو دے دیئے ہیں۔ اس میں سب سے اہم چیز

اس کو enforce کرنا ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ ان کے آجانے سے وہ enforce ہوگا اور سنگ جانی سٹیشن کو introduce کیے ہوئے ابھی ہمیں پانچ ماہ ہونے ہیں۔ اس کے بہت positive results ہیں۔ یا تو لوگ اپنا weight لے کر آتے ہیں یا پھر انہوں نے اپنے راستے بدل لیے ہیں۔ جس وقت 39 weighing stations کو ہم موٹروے پولیس کے ذریعے monitor کریں گے تو انشاء اللہ میں اس ہاؤس کو بتانا چاہتا ہوں کہ جو ہمارا excess load carry کرنے کا culture ہے وہ ختم ہو جانے کا اور سڑکوں کو بھی ہم بچالیں گے۔

جناب چیئرمین، Weigh station پہلے موٹروے پر تھے اور enforce نہیں ہو رہا تھا؟ مجھے اندازہ یہ ہوا کہ شاید تھے ہی نہیں۔
جناب محمد شمیم صدیقی، ہمارے پاس پہلے تھے۔

Senator Muhammad Enver Baig: Islamabad to Peshawar there is no weighing bridges. Similarly, there is no weighing bridges at all the entry points on the motorway between Islamabad and Lahore as well. Sir, it is of prime importance because what money they spend.....

Mr. Chairman: He is acknowledging, that it is necessary but.

جہاں بھی entry points ہیں۔
جناب محمد شمیم صدیقی، میں اس کو examine کر لوں گا اور ہر موٹروے کے اوپر ہمارا weigh station موجود ہے۔ یہ جو بتا رہے ہیں میں اس کو دیکھ لوں گا۔ یہ جو M-I زیر تعمیر ہے اس کے اوپر بھی ہمارا weigh station بنانے کا پروگرام ہے۔
جناب چیئرمین، یہ بڑے ضروری ہیں ورنہ road ٹیٹھنی شروع ہو جاتی ہے۔ جی اسفندیار صاحب۔

Senator Asfandiyar Wali: Sir, I will repeat the question

جو الیاس بلور صاحب نے پوچھا which was ignored from that side کہ 1997 میں جو contract award ہوا What was the cost? اور وہی contract جب cancel کر کے

2002-03 میں دوبارہ دیا گیا تو اس کی قیمت کیا تھی؟

جناب چیئرمین، آپ ایسا کریں کہ information بلور صاحب کو یا ان کو اگر دے

دیں۔

سینیٹر اسفندیار ولی، موٹروے صرف ایک ہی پورے ملک میں بن رہی ہے۔ اب میں

یہ کہہ رہا ہوں کہ 2007 میں خود ہی انہوں نے کہا کہ ہم نے cancel کیا اب 2007 میں نیا

contract آیا۔ بڑا simple سا سوال ہے کہ 2007 میں اس کی قیمت کیا تھی اور پھر 2002-03

میں اس کی قیمت کیا تھی۔ وہ کہتے ہیں کہ fresh notice دیں۔

جناب چیئرمین، ان کے پاس information نہیں ہے۔ آپ کو وہ information

دے دیں گے۔

Senator Asfandiyar Wali: Sir, do not bail him out please. This

is a very simple question. Now if the Minister for Communications, only

one motorway is being built at present, even if he does not have that

information of how much that one motorway is going to cost the

Government. I am sorry, sir, I am not prepared to accept that.

جناب محمد حمیم صدیقی، جناب! کیا آپ مجھے اجازت دیں گے؟

سینیٹر پروفیسر محمد ابراہیم خان، جناب! یہ بات کی گئی ہے کہ part (b) جو ہے

اس میں ہے the amount spent on the construction of the motorway so far;

جناب اس میں ساری بات آجاتی ہے۔ یہ تو معلوم ہونا چاہیے یہ سوال تو موجود ہے۔

جناب چیئرمین، (بی) کا جواب تو دیا ہے کہ 11.6 billion upto June 30

Senator Asfandiyar Wali: My question is, of the total amount.

جناب چیئرمین، انہوں نے question یہ پڑھا ہے کہ amount spent already,

spend کے اوپر انہوں نے todate لکھا ہے۔ موٹروے کا ہوگا کیونکہ Communications

Ministry میں اور چیز ہے but anyway he will give you the answer.

سینیٹر اسفندیار ولی، کس کو answer دیا ہے؟

جناب چیئرمین، نہیں، دیں گے۔ میں یہ نہیں کہہ رہا کہ دیا ہے۔ شمیم صاحب اگر

information ہے تو اسفندیار ولی صاحب کو بتادیں یا ہاؤس میں مجھے بتادیں۔

جناب محمد شمیم صدیقی، جناب والا! یہ اس طرح ہے کہ 16.82 billion rupees

جو تھے 1993 میں اس کی original cost تھی جب 2003 میں اس کو revise کیا ہے تو 11.87

ہو گئے۔ میں یہ figures اس لیے بتانا نہیں چاہ رہا کہ یہ international court میں کیس پڑا

ہوا ہے۔ تو یہ وہاں پر پیش ہو گا پھر ہمارے لیے دوسرے مسائل کھڑے ہو جائیں گے۔

جناب چیئرمین، تو legality ہے۔

جناب محمد شمیم صدیقی، اگر کوئی بات ہے تو آپ مجھ سے مل لیں۔

سینیٹر اسفندیار ولی، جناب جس کو یہ ٹھیکہ دیا گیا، عدالت میں کیس تو ہے۔ وہ

قیمت انہوں نے کمپنیوں کو ادا کرنی ہوگی یا نہیں ہوگی؟

جناب محمد شمیم صدیقی، جی جناب۔

سینیٹر اسفندیار ولی، وہ تو irrespective of where the case is then they

have to make that payment ہمیں صرف یہ بتایا جانے کہ انہوں نے کتنی payment کر

دی ہے۔ کورٹ کا کیا بہانہ اٹھا کر بیٹھ گئے ہیں۔

Mr. Chairman: He is wanting time. He will give you the information. If he does not have, then let him get.

کہ میں چیک کر کے بتا دوں گا۔

Senator Asfandiyar Wali: Let him commit that he will give us the rate for 1997 and....

Mr. Chairman: He has already committed. He will give you.

سینیٹر الیاس احمد بلور، یہ جون 2006 میں مکمل ہونا تھا اب کہہ رہے ہیں 2007 کو

اپنا ریکارڈ چیک کر کے دکھائیں کہ am I right or wrong? Or you are wrong. یہ بتا دیں۔

جناب چیئرمین، شمیم صاحب دو چیزوں کو دیکھ لیں کہ revised cost اور date of completion یہ دو چیزیں pending ہیں۔ یہ ان کو بتا دیجیے۔

سینیٹر ایاس احمد بلور، 97 میں جو تھا وہ 2002 میں مکمل ہونا تھا۔ 2003 میں جو نیا agreement انہوں نے کیا ہے وہ 2006 میں مکمل ہونا تھا اب یہاں پر وزیر صاحب فرما رہے ہیں کہ یہ جون 2007 میں ہوگا۔ تو میرا خیال ہے کہ اگر وزیر صاحب ہمیں بتا دیں کہ یہ delay کیوں ہوا ہے؟ Why further delay! اگر information نہیں ہے تو next time بتائیں۔

جناب چیئرمین، یہ دونوں آپ check کر لیں۔

سینیٹر ایاس احمد بلور، اگر information نہیں ہے تو next time بتا دیں۔

جناب چیئرمین، انہوں نے دونوں چیزیں نوٹ کی ہیں۔ احمد علی صاحب۔

سینیٹر احمد علی، جناب چیئرمین! روڈ کا ذکر کر رہے ہیں کہ روڈ excess load کی وجہ سے damage ہو رہے ہیں۔ اس کی وجہ سے یہ excess load نہیں ہے۔ پاکستان کی بڑی مشکل یہ ہے کہ لوگ single excel, double excel ٹرکوں کو سمجھتے نہیں ہیں۔ جب بھی آپ single excel truck استعمال کریں گے جو ہمارے ہاں ابھی تک لوگ استعمال کر رہے ہیں۔ اس نے روڈ کو کاٹ دینا ہے۔ اس کو روکنا بڑا ضروری ہے۔ NHA کس طرح اس کو implement کرے گی کہ double excel or single excel کے ٹرک آئیں۔ نہیں، وہ تو automatically ایسا کریں گے۔ دنیا بھر میں double excel چلتا ہے۔ یہاں پر single excel چلتا ہے اور وہ روڈ کو کاٹتا چلا جاتا ہے۔ جناب! اس کا علاج weight تو ہے ہی، وہ NHA نے already take care کر لیا ہے اب تو یہ excess weight اُتار لیتے ہیں اور مال خانے میں رکھ دیتے ہیں، پھر دوسرے ٹرکوں میں لے جاتے ہیں۔ مگر جب تک یہ اس کا علاج نہیں کریں گے یہ روڈ کا کٹنا بند نہیں ہوگا، شکریہ۔

جناب چیئرمین، وہ factor per square inch ہے، excel اور length کو لمبا کر

We will go to Question No. 35. Mr. Muhammad Talha

کے کرتا ہے - 8

Mehmood.

35. ***Mr. Muhammad Talha Mahmood:** (Notice received on 16-06-2006 at 12.25 p.m)

Will the Minister for Communications be pleased to state:

- (a) *the number of toll plazas established on the motorway and national highways in the country with-province-wise break-up; and*
- (b) *the amount collected as toll tax by those toll plazas during the last three years with provinces-wise break-up?*

Mr. Muhammad Shamim Siddiqui: (a) Seventy-four (74) toll plazas are operational on the national highways and motorways. Province-wise break-up is as under:—

	Punjab	NWFP	Sindh	Balochistan	Total
N/Highways	25	10	17	1	53
Motorways	19	2	—	—	21
Total:	44	12	17	1	74

(b) Toll revenue of Rs. 13021 Million was collected during FY 2003—2006. Province-wise break-up is as under:—

(Rs. in Million)				
Province	2003-2004	2004-2005	2005-2006	Total
Punjab	2307	2721	3991	9019
Sindh	803	854	1398	3055
NWFP	261	313	365	939
Balochistan	2	3	3	8
Total:	3373	3891	5757	13021

Mr. Chairman: Any supplementary? Mr. Talha Mehmood.

سینیئر محمد طلحہ محمود آریان، جناب چیئرمین! وزیر صاحب نے 74 ٹول پلازوں کا ذکر کیا ہے ان کا ٹھیکہ انہوں نے کس طریقہ کار کے تحت دیا ہے اور اس کے لیے کیا انہوں نے ٹینڈر طلب کیا ہے یا بولی کے تحت دیا ہے۔ نمبر دو ان ٹول پلازوں سے یہ کہہ رہے ہیں کہ تیرہ ہزار اکیس ملین روپے کی رقم وصول ہوئی۔ یہ رقم انہوں نے کہاں خرچ کی؟ جناب چیئرمین، شمیم صدیقی۔

جناب محمد شمیم صدیقی، جناب! ۲۰۰۲ء تا ۲۰۰۶ء تک تقریباً 13 billion rupees collect کئے ہیں اور یہ جو کنٹریکٹ ہے وہ FWO & NLC کو آج سے دس سال پہلے ان کو دس سال کے لیے دیا گیا تھا، اب اس وقت کیا حالات تھے مجھے نہیں معلوم۔ ان کا یہ کنٹریکٹ جو ہے دو سال بعد expire ہو رہا ہے۔ ہم نے آج سے ہی اس کی تیار شروع کر دی ہے کہ international companies یا جو بھی لوکل الیکٹرانک طریقے سے ہم یہ toll collect کریں گے تاکہ اس میں کوئی leakage نہ ہو سکے۔ یہ auction کے ذریعے کریں گے۔

اب رہا یہ 13 billion وہ ہم نے اس کی repair and maintenance پر خرچ کیے ہیں throughout Pakistan کے اندر۔ ہمارے پاس اس وقت تقریباً ساڑھے دس ہزار کلومیٹر roads NHA کے پاس ہیں، اس کو maintain کرنے کی ہماری ذمہ داری ہے۔ اس میں سے دو ہزار دو سو تقریباً پنجاب میں ہیں، چودہ سو سندھ، پندرہ سو کلومیٹر سرحد، ساڑھے چار ہزار کلومیٹر بلوچستان اور آٹھ سو کلومیٹر آزاد کشمیر میں ہیں۔ اسی ratio سے ہم تمام roads maintain کرتے ہیں۔ یہ 13 billion ہم نے انہی roads کو maintain کرنے کے لیے خرچ کیے ہیں۔ اس کے علاوہ بھی ہمارے پاس National Highway improvement programme ہے، وہ \$260 million World Bank کی مدد سے ہم repair کر رہے ہیں۔ اس پروگرام کے تحت جو روڈ ہم repair کرتے ہیں وہ روڈ وہ ہوتی ہے جس کی 7.3 میٹر wide specification ہے، اس کے دونوں طرف 3/3 meters کے shoulders ہوتے ہیں، یہ سارے کام N-5 پر ہو رہے ہیں۔

جناب چیئرمین، مسر امجد عباس۔

سینیئر محمد امجد عباس، جناب! وزیر صاحب نے بتایا ہے کہ 74 toll plazas ہیں لیکن آپ highway پر جائیں تو they are growing like mushrooms ایک ڈبہ رکھ دیتے ہیں اور دس روپے لینا شروع کر دیتے ہیں۔ ان کا criteria کیا ہے اور کتنے distance پر بنا رہے ہیں؟

دوسرا جناب! toll کا یہ ہوتا ہے کہ اسی جگہ کی مرمت کے لیے پیسے اکٹھے کیے جاتے ہیں۔ میں مظفر گڑھ کے پاس سے آتا ہوں bridge پتا نہیں اب کتنے سالوں کے بعد بننا شروع ہوا ہے اور ان کی National Highway مٹی کے اندر سے گزرتی ہے۔ اس کو کب تک یہ ٹھیک کریں گے they are collecting a lot of money from there.

جناب چیئرمین، شمیم صدیقی صاحب۔

جناب محمد شمیم صدیقی، جناب! یہ بتا رہے ہیں کہ جو collect کئے جاتے ہیں وہ وہیں استعمال ہوتے ہیں۔ اس کے بارے میں اگر یہ ہمارا سوال دیکھ لیں تو بلوچستان میں تقریباً ساڑھے چار ہزار کلومیٹر کا road ہے اور وہاں سے ہم نے تین سال میں 8 کروڑ روپے collect کیے ہیں۔

جناب چیئرمین، ایک ملین؛

جناب محمد شمیم صدیقی، جی اور وہ ساڑھے چار ہزار کلومیٹر ہے تو اس طریقے سے ممکن نہیں ہے۔ ہم Collect پورے پاکستان سے کرتے ہیں اور اس کو خرچ اس کی requirement کے حساب سے کرتے ہیں۔

(مداخلت)

جناب چیئرمین، میرا خیال ہے جہاں سے اتنا collect ہو رہا ہے ضرور کریں گے

اگر requirement زیادہ ہے from their toll then there is a gap.

سینیئر محمد امجد عباس، جناب کئی جگہ سے زیادہ پیسے لے رہے ہیں۔ میرا خیال ہے

جس طرح میں نے مظفر گڑھ کا ذکر کیا they are collecting more money from there.

اور کم سے کم یہ by-pass بنا سکتے ہیں۔ تو کب تک جائیں گے؟

جناب محمد شمیم صدیقی، جناب! مظفر گڑھ میں کوئی bridge بن رہا ہے اور پورے پاکستان میں جو لوگ پورے roads network پر کام کر رہے ہیں تو تقریباً 2012ء تک ہمارا network مکمل ہو جانے کا جس میں قراقرم ہائی وے بھی ہے، N-5 بھی ہے، N-45 بھی ہے، N-25 بھی ہے۔ مکران کو سٹل ہائی وے بن گیا ہے۔ میں کہتا ہوں کہ انشاء اللہ تعالیٰ یہ network مکمل ہو جانے کا اور آپ کی تمام شکایات دور ہو جائیں گی مگر اس میں ٹائم لگے گا اور وہ وقت کے ساتھ ساتھ پورے ہو جائیں گے مگر ان کے سوال کا جواب میں اس طرح دینا چاہوں گا کہ بلوچستان کا ساڑھے چار ہزار کلومیٹر ہے out of ساڑھے دس ہزار مگر اس میں toll amounts ہمارے پاس آٹھ کروڑ روپے جمع ہوتی ہے۔ اگر ہمیں وہاں پر خرچ کرنا پڑے گا تو definitely ہمیں کہیں سے فنڈ shift کرنا پڑے گا جو اس کے بغیر ممکن نہیں ہے۔

جناب امجد صاحب mushroom growth کی بات کر رہے ہیں۔ World Bank نے باقاعدہ اس کی study کی ہے اور اس کے بعد اس نے ہمیں advise کیا ہے اور انہوں نے ہمیں طریقہ کار بتایا ہے۔ اسی طریقہ کار کو مد نظر رکھتے ہوئے پورے پاکستان میں toll plaza لگانے ہیں۔ اس کے اندر اس کی density بھی دیکھی جاتی ہے کہ roads کے اوپر ٹریفک کتنا ہے۔ ان تمام چیزوں کو مد نظر رکھتے ہوئے toll plaza کو locate کیا جاتا ہے۔

جناب چیئرمین، اچھا ایک سیکنڈ، ایک سیکنڈ جی

it seems on this question there is a lot of interest and many sensitivities.

Then if it is OK with the House, I have about almost 8 or 9 supplementaries. If it is so then how that can be allowed.

جناب محمد شمیم صدیقی، جناب! میرا اس وقت قومی اسمبلی میں بھی سوال موجود

ہے وہاں سے بھی call آئی ہے۔

جناب چیئرمین، انہوں نے وہاں بھی جانا ہے۔ میرا خیال ہے کیونکہ تین سوال، ایک

مزمہ صاحب کا تھا، اعوان صاحب کا تھا اور ایک بلور صاحب کا، میرے پاس تین نام ہیں پہلے۔ میرا

خیال تین ہی رکھیں کیونکہ انہوں نے آگے بھی جانا ہے پھر Questions باقی رہ جائیں گے۔
 سینئر احمد علی، جناب! میرے سوال میں بڑی informations ہیں۔ اس سے بہت
 فائدہ ہوگا۔

جناب چیئرمین، مجھے اعتراض نہیں ہے لیکن تین allowed ہیں اور یہ زیادہ ہیں پھر
 باقی رہ جائیں گے۔ ان کو بھی جانا ہے۔

سینئر احمد علی، جناب! اتنا اچھا question ہے کہ they will appreciate جب
 میں کروں گا یہ کہیں گے بہت اچھا question ہے۔

جناب چیئرمین، کیا ہے؟

سینئر احمد علی، جناب! میرا ان سے question یہ ہے کہ toll collect کرتے ہیں،
 سب ٹھیک ہے لیکن یہ NHA police کی تنخواہیں کہاں سے آتی ہیں؟

جناب چیئرمین، سوال ہی یہاں سے ہوا ہے۔ تمہارا موقع دیں، مجھے divide کرنا پڑتا
 ہے۔

سینئر احمد علی، میرا سوال یہ ہے کہ toll collect کرتے ہیں اور یہ کہہ رہے ہیں
 repair پر خرچ کر دیا۔ میرا سوال یہ ہے کہ NHA police کی تنخواہیں کہاں سے آتی ہیں؟ بڑا اچھا
 سوال کرتا ہوں۔ یہ information دیں کہ وہ کہاں سے آتی ہیں؟

جناب چیئرمین، آپ رہے ہیں اس محکمہ میں اس لیے آپ کو پتا ہے اس کا۔ صدیقی
 صاحب! ان کا ہے اور عبدالرحیم صاحب کا بھی سوال تھا کہ۔۔۔۔

سینئر ضمین یوسف صدیقی، جب ہم Super Highway کی طرف جاتے ہیں تو
 ہم toll pay کرتے ہیں اور جب اس روڈ پر آتے ہیں جو Super Highway اور National
 Highway کو connect کرتی ہے تو بیچ میں صرف فوجی چوکی ہے جو ہم سے toll لیتی ہے
 تو ہمیں یہ دو دفعہ دینا پڑتا ہے وہاں پر even وہ لوگ Super Highway سے جا رہے ہیں،
 link road سے نیچے اتر رہے ہیں ذمہ داری کی سائنڈ پر یا جہاں Education city بن رہا ہے یا
 Nestle کی کمپنی ہے ادھر وہاں جاتے ہیں تو they have to pay the toll again۔ اگر

National Highway اور link road کا toll لینا ہے تو وہاں سے کیوں نہیں لیا جاتا جہاں سے National Highway سے ہم داخل ہوتے ہیں link road پر جو Super Highway کی طرف آتی ہے۔ تو یہ لوگوں کو toll tax double دینا پڑتا ہے۔

جناب محمد شمیم صدیقی، جناب! یہ National Highway پر جو travel کر رہے ہیں اور جو link road پر نہیں جاتے تو وہ ٹیکس وہاں پر کیوں pay کریں گے؟ جو link road کو استعمال کرتے ہیں۔

جناب چیئرمین، تو link road کا ٹول ٹیکس جدا ہے۔

جناب محمد شمیم صدیقی، وہ بالکل الگ ہیں تو لہذا وہاں پر ہم collect کر لیں گے تو پھر وہ لوگ کہیں گے کہ جب ہم استعمال نہیں کر رہے۔ اس پوری ٹریک کا link 5% road پر آتا ہے اور ہم 95% tax وہاں سے کیسے collect کریں۔ تو یہ ممکن نہیں ہے اور already وہاں پر کوئی electronic system بھی نہیں ہے۔

جناب چیئرمین، ان کا point یہی ہے کہ وہ باقی portion use نہیں کر رہے۔ Toll وہاں سے پورا کر دیتے ہیں اور یہاں بھی نیا دینا پڑتا ہے۔

سینیٹر شمیم یوسف صدیقی، ان کو چتا ہوگا کہ اس وقت دونوں side پر زمینیں ہیں، لوگوں کے farm houses ہیں تو اگر کوئی آدمی وہاں سے چل کر صرف road کو cross کر کے side کے اس طرف آتا ہے تو اسے بھی toll دینا پڑتا ہے۔

جناب چیئرمین، منسٹر صاحب کو لکھ دیں I am sure he will attend to it.

سینیٹر شمیم یوسف صدیقی، دوسرا جو link road کا پل ہے جو طیرندی میں سے گزر رہا ہے اس کی حالت انتہائی مخدوش ہے۔ وہ کسی بھی وقت، کسی بھی بڑے حادثے کا سبب بن سکتا ہے۔

جناب چیئرمین، بالکل میرا خیال ہے کہ آپ اس کو لکھ کر دے دیں۔ عبدالرحیم کے بعد آپ کی طرف آ رہا ہوں۔

سینیٹر عبدالرحیم خان مندوخیل، میں وزیر صاحب سے پوچھوں گا کہ بلوچستان

میں جو کہہ رہے ہیں کہ چار ہزار نو سو کلومیٹر پر کتنی road ہے۔۔۔

جناب چیئرمین، ساڑھے چار ہزار کلومیٹر کا انہوں نے ذکر کیا ہے۔

سینیٹر عبدالرحیم خان مندوخیل، آپ جانتے ہیں کہ یہ highway standard پر تمام صوبے میں آپ نے کتنے میل بنائے ہونے ہیں جو یہ ساڑھے چار ہزار کلومیٹر road ہے اور جس پر آپ کا خرچ زیادہ ہو رہا ہے اور آمدنی کم ہے اس لیے آپ لوگ standard Highway کا بتا دیں اور اگر وہ آپ بتائیں گے تو اس سے اس ہاؤس کی کمیٹی میں آپ لے جاسکتے ہیں کہ یہ تمام جو حساب کتاب ہے کیا آپ نے واقعی اس standard کے roads بنائے ہیں۔ جناب والا! انگریز کے زمانے کے roads ہیں بالکل وہی اس position میں وہ roads اب تک ہیں اس میں رٹوب۔۔۔

جناب چیئرمین، پہلے جواب سن لیں۔ اس کو مختصر رکھا کریں۔ یہ over all condition of road کی بات کر رہے ہیں۔

سینیٹر عبدالرحیم خان مندوخیل، آپ بتا دیں کہ وہ کتنے میل آپ کے standard کے مطابق بنے ہیں۔

جناب شمیم احمد صدیقی، اگر آپ اجازت دیں تو میں جواب دوں۔ ساڑھے دس ہزار کلومیٹر روڈ NHA کے پاس ہیں۔ یہ 4320 کلومیٹر ہمارے پاس بلوچستان میں ہے وہ جو NHA کے پاس ہیں۔ اس میں ابھی خوشاب جو ساڑھے چار سو کلومیٹر تھا وہ ابھی centralized ہوا ہے۔ یہ کوئی 2005ء میں جو roads centralized ہو گئے ہیں جو NHA کی ذمہ داری میں ہیں اس کی maintenance جو کہہ رہے ہیں وہ ہائی وے کے specification کے مطابق ہیں۔ جناب وہ تو road مکمل ہونے میں ابھی تین سے چار سال لگیں گے۔۔۔

جناب چیئرمین، اس پر توجہ دے رہے ہیں۔

جناب محمد شمیم صدیقی، جناب ہمیں تو ابھی ملا ہے اور ہم نے اس کی کچھ specification کو بنانا ہے اور اس پر بارہ ارب روپے کی لاگت سے وہ 450 کلومیٹر کا حصہ تین سال کی مدت میں مکمل ہوگا۔ اسی طریقے سے جو 700 کلومیٹر جب سے لے کر کوئٹہ تک روڈ ہے

جو RCD جو کہلاتا تھا اس کو اب up grade کر رہے ہیں۔ اس کے اوپر بھی تقریباً اتنی لاگت آ رہی ہے۔ ہم نے کونٹریمن روڈ بھی ابھی ۷ ارب روپے کی لاگت سے contract دیا ہوا ہے جو upgrade کر رہے ہیں۔ تفتان والی روڈ بھی زیر تعمیر ہے۔

جناب چیئرمین، تو اس پر توجہ ہو رہی ہے۔ جی بادیسی صاحب، اس کے بعد آ رہا ہوں ایک ایک کر کے آ رہا ہوں۔ اس کے بعد بالکل آ رہا ہوں۔

سینیٹر میر ولی محمد بادیسی، گزارش ہے کہ کتنے وزن کے روڈ بنا رہے ہیں اور آج کل چل رہا ہے کہ roads کو کنٹرول کر رہے ہیں یا نہیں کر رہے ہیں کیونکہ ہماری اطلاع یہ ہے کہ 25 ٹن کے بنا رہے ہیں اور 50 ٹن تک load کر کے لا رہے ہیں اور کوئی پوچھ گچھ نہیں ہے۔ اس کو کنٹرول کرنے کا کوئی پروگرام ہے جو load کو کنٹرول کرے۔

جناب چیئرمین، انہوں نے پہلے بتایا ہے کہ اس کو centralize کریں گے۔ پہلے سوال کے جواب میں کہا تھا۔۔۔

سینیٹر میر ولی محمد بادیسی، Centralize نہیں ہو رہا ہے کیونکہ جو پل وغیرہ بنانے میں مارے کر رہے ہیں۔

جناب چیئرمین، وہ دیکھ رہے ہیں اگر بلوچستان کی طرف سے بات ہے تو وہ دیکھیں گے اب کھ کر کیا کریں۔ کاپی مجھے بھیج دیں۔ میں follow کر لوں گا۔ اسفندیار ولی صاحب۔

سینیٹر اسفندیار ولی، جناب چیئرمین! دو پھونٹے سے میرے سوال ہیں۔ پہلا سوال تو یہ ہے کہ یہاں جو income انہوں نے provincial دکھائی ہے کیا یہ حقیقت ہے کہ جو پشاور اور ہنڈی highway پر جو toll plaza تھا، آپ نے وہ صرف ایک kilometre پر بنایا so that

income is shown here as coming from the Punjab instead of coming out of my province. صرف دریا کے اس کنارے سے toll plaza کو اٹھا کر، اس کنارے پر لایا گیا۔

کیا یہ حقیقت ہے کہ نہیں؟ No.2 کہ جو collection ہو رہی ہے، Minister صاحب نے کہا کہ یہ NLC کرتی ہے تو اس total collection میں NLC کتنا commission لیتی ہے اور آپ کو

کتنی percentage ملتی ہے؟

جناب محمد شمیم صدیقی، آپ کا اشارہ غالباً FWO کی طرف ہے۔

سینیٹر اسفند یار ولی، ہاں۔

جناب محمد شمیم صدیقی، جناب! پہلے FWO 24% collection charges لیتی

تھی، مگر July, 2005 سے اس کو reduce کر کے 13% کر دیا ہے۔ جناب! اب December, 2008 کے بعد ان سے contract ختم ہو جانے کا ہم اس کو auction کر رہے ہیں اور جو بھی چیز سامنے ہو گی، وہ ہو گی۔ اس کو دس سال کے لیے award دیا گیا تھا کیونکہ اب وہ contract ہو چکا ہے، award دیا جا چکا ہے، اب اس میں کچھ نہیں کر سکتے۔ آپ کی بات صحیح ہے کہ bridge کی اس طرف کیا ہے، مگر ساری collection ایک جگہ سے آتی ہے، اس میں کوئی ایسی بات نہیں ہے کہ کسی province wise.

سینیٹر اسفند یار ولی، ایک second sir، میرے صوبے کے ایک وزیر صاحب، ایک Minister of State دو وہاں بیٹھے ہیں، یہ دونوں گواہی دیں گے کہ toll plaza پرانی جگہ سے نئی جگہ پر آپ لے آئے ہیں تو اس میں ایک بھی additional سڑک شامل نہیں ہوئی۔ آپ نے خیر آباد bridge کے اس طرف سے اٹھا کر، اس طرف کر دیا ہے، اس میں کوئی نیا road شامل نہیں ہوا، ورنہ سلیم سیف اللہ خان وہاں بیٹھے ہیں، let him own it because what the rumours that we hear and they are incorrect, if the next step that is coming کہ جس صوبے میں جو income ہو گی، وہ اسی صوبے کے roads پر خرچ ہو گی۔ ہمیں اس لیے ڈر ہے کہ آخر وہ toll plaza کیوں؟ وہ پرانا

toll plaza, if you go to Peshawar, it is there, why was it moved from that side of the river to this of the river? It is because

کہ اس کی جو income ہے، وہ میرے صوبے کے بجائے، کسی اور صوبے کے کھاتے میں آ جانے۔

جناب محمد شمیم صدیقی، جناب! ہم اس کو examine کر لیتے ہیں۔

جناب چیئرمین، یہ کر لیں اور ہمیں بتادیں۔

جناب محمد شمیم صدیقی، اس کو shift کرنے کی کیا وجوہات ہیں، میرے پاس information یہ ہے کہ وہ convenient place ہے اور جہاں تک reflection of the revenue اس کو بھی ہم check کر لیتے ہیں۔ ان کا تیسرا سوال یہ ہے کہ جو revenue جہاں سے collect کیا جائے، اس کو وہیں لگایا جائے تو پھر آپ بلوچستان کے لوگوں سے پوچھ لیں کہ وہ اس کے لیے تیار ہیں۔

جناب چیئرمین، نہیں، نہیں وہ یہ نہیں کہہ رہے، وہ یہ کہہ رہے ہیں کہ ان کو خطرہ

ہے۔

سینیٹر اسفندیار ولی، میں نے یہ کب کہا ہے۔

جناب چیئرمین، صدیقی صاحب! انہوں نے کہا ہے کہ مجھے خطرہ ہے کہ ایسا کوئی منصوبہ ہے کہ اسے shift کرنے سے یہ محروم ہو جائیں گے۔ ایسا کوئی منصوبہ نہیں ہے، چلیں

ٹھیک ہے۔ We will go to the next question No. 40 Ch. Muhammad Anwer

you are on his behalf. Bhinder sahib, anyone on his behalf

سینیٹر ڈاکٹر کوثر فردوس، جناب! ایک درخواست تھی، اگر آپ اجازت دیں، صرف

ایک second کی بات ہے۔

جناب چیئرمین، پھر باقی سوالات رہ جائیں گے، مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔

سینیٹر ڈاکٹر کوثر فردوس، جناب! ٹوپی میں غلام الحق علان Institute ہے، میں 5 تاریخ کو وہاں گئی جب ہم toll plaza پر toll دینے کے لیے رکے وہاں سڑک اتنی زیادہ ٹوٹی ہوئی ہے کہ گاڑی بہت زیادہ نیچے لگی۔ میری درخواست ہے کہ اسے ضرور دیکھ لیا جائے اور وہاں مرمت کرا دی جائے۔ مہربانی۔

سینیٹر رضا محمد رضا، آپ! مجھے موقع دیں کہ میں پوچھوں۔

جناب چیئرمین، اگر آپ لوگ تین، تین supplementaries رکھیں گے تو ہم وہاں پہنچ بھی جائیں گے۔

سینیٹر رضا محمد رضا، آپ! مجھے supplementary کا موقع دے دیں، ہمیں ہر روز

موقع تو نہیں ملتا، ہمارے questions ایسے ضائع چلے جاتے ہیں۔

جناب چیئرمین، نہیں، جیسے ملتے ہیں، ہم اسی order میں دیتے ہیں۔ میں عرض کروں کہ members نئی چیزیں لا رہے ہیں، رضا صاحب! question hour کا مقصد چلا جاتا ہے۔ rules House نے بنائے ہیں، میں نے نہیں بنائے، آپ rules change کرا لیں اور طریقہ ہے۔

سینیئر رضا محمد رضا، جناب! میں پورے House سے request کروں گا، ایک منٹ کا سوال ہے۔

جناب چیئرمین، آپ! House سے پوچھ لیں، اگر House کرے، مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔

سینیئر رضا محمد رضا، جناب! امجد عباس صاحب نے پوچھا تھا کہ آپ نے criterion کیا رکھا ہے؟ آپ لوگوں نے ذیرہ اسمیل خان، ژوب highway پر toll وصول کرنے کا سلسلہ شروع کیا ہے، تقریباً دو ملین روپے سے زیادہ وصول کیے ہیں۔ جناب! Zhob-D.I. Khan road سارا کچا ہے، اس پر 19 bridges ہیں، ان میں سے ایک بھی نہیں بنا۔

جناب چیئرمین، رضا صاحب! یہ نیا سوال ہے، تشریف رکھیے، ابھی No. 40 ہے۔ آپ کھ کر مجھے دے دیں یا میرے پاس آ جائیں، میں آپ کو منسٹر صاحب سے وقت لے دیتا ہوں، آپ بات کر لیں۔ تشریف رکھیے۔ رخصانہ زبیری صاحب! اس پر آپ کا سوال ہے؟ رضا صاحب! تشریف رکھیے، آپ کی یہ عادت ہے ایسے بولتے رہتے ہیں۔ تشریف رکھیے۔ جی رخصانہ زبیری صاحب! you have the floor.

سینیئر رضا محمد رضا، جناب! یہ زیادتی ہے۔

جناب چیئرمین، کوئی زیادتی نہیں ہے، سوالوں کا ایک سلسلہ چل رہا ہے۔ میں آپ کو کہہ رہا ہوں کہ منسٹر صاحب سے وقت لے دوں گا، آپ ان سے بات کر لیں۔

سینیئر رضا محمد رضا، جناب! میں چاہتا ہوں کہ House کو بتاؤں کہ یہ ظلم ہو رہا ہے۔

(مداخلت)

جناب چیئرمین، آپ کو کام سے غرض ہے، آپ کو منسٹر صاحب سے وقت لے دیتا ہوں، شمیم صدیقی صاحب! آپ ذرا دیکھ لیں رضا صاحب کا جو مسئلہ ہے تاکہ ان کو یہ مدد نہ رہے کہ یہ ignore ہو رہے ہیں۔ جی رخصانہ زبیری صاحبہ۔ رضا صاحب! تشریف رکھیے، مجھے ہمیشہ آپ سے یہ مسئلہ رہتا ہے، تشریف رکھیے۔ رخصانہ زبیری صاحبہ۔

40. *Ch. Muhammad Anwar Bhinder: (Notice received on 16-06-2006 at 12.27 p.m.)

Will the Minister for Communications be pleased to state:

- (a) *whether it is a fact that an amount of Rs.40 million was provided in the current year's PSDP for Kharian-Rawalpindi, (N-5), if so, the amount released and spent out of the same so far;*
- (b) *the percentage of work completed on this project so far; and*
- (c) *the time by which this project will be completed?*

Mr. Muhammad Shamim Siddiqui: (a) *Kharian-Rawalpindi (N-5).*— Yes, NHAs PSDP allocation for FY 2005-2006 includes Rs. 40 Million for this project. Releases are made to NHA on lump sum basis and upto date expenditure is Rs. 0.883 Million. The final payment of the contractor (NLC) for Rs. 227 Million has been processed but not paid due to non-availability of requisite funds.

(b) The project was completed in December, 2002.

(c) Not applicable.

Senator Engr. Rukhsana Zuberi: Question No. 40, sir, on behalf of Ch. Muhammad Anwar Bhinder.

Question یہ پوچھا گیا تھا کہ 2005-06 کے PSDP میں 40 million رکھے گئے تھے اور بتایا

Sir, this is something very strange, final 0.883 million خرچ ہوئے۔

payment of the contractor for 227 million has been processed but not paid

and lump sum base پر کر رہے ہیں۔ Now my question is یہاں پر کہا گیا ہے the

project was completed. یہ 42 item No. of PSDP، 18 page ہے۔ 2005-06 میں 40

million تھے، خرچ ہونے 883 million اور 2006-07 کے بجٹ میں پھر اس کھاریاں،
 راولپنڈی کے لیے پھر 10 million رکھے گئے ہیں۔ پچھلے سال 40 million رکھے گئے تھے،
 10 million what for? میں سے آپ نے صرف 8 خرچ کیے اور اب پھر آپ 10 million
 رکھ رہے ہیں؟ what is the status?

جناب چیئرمین، جی صدیقی صاحب۔

جناب محمد شمیم صدیقی، آپ کی اجازت سے، یہ سوال نمبر چالیس ہے اور جناب! یہ
 project complete ہو گیا ہے مگر اس پر کچھ problems ہیں لہذا وہ sort out کر رہے
 ہیں۔ اس کو 883 million payment ہو چکی ہے، اس دفعہ PSDP سے 40 million اور ملے
 ہیں، ہم وہ بھی ان کو pay کریں گے۔ ہم نے ان کو total 227 million pay کرنا ہے۔
 NLC main contractor ہے اور ان کے ساتھ کچھ معاملات ہیں، وہ ملے ہو جائیں تو ہم ان کو
 payment کر دیں گے اور کوئی ایسی بات نہیں ہے۔

Senator Muhammad Enver Baig: Sir, the honourable
 Minister can inform the House that what are the problems? Can he spell
 them please?

جناب محمد شمیم صدیقی، جناب! project December 2002 میں مکمل ہو گیا
 تھا، یہ پھر revised 4.2 billion ہو گیا تھا۔ اس کے accounts وغیرہ settle نہیں ہوئے
 لہذا یہ ساری چیزیں ہیں۔ ان کی interim payment 440 million کر قریب کی گئی ہے، باقی
 ان کا کچھ کام کی quality کا dispute ہے، اس لیے ان کی payment روکی ہوئی ہے۔
 جناب چیئرمین، جی کوثر فردوس صاحبہ۔

سینیئر ڈاکٹر کوثر فردوس، میں یہ پوچھنا چاہ رہی تھی کہ جواب میں آخری جملہ یہ
 لکھا ہوا ہے کہ the final payment of the contractor NLC for Rs.227 million has
 been processed but not paid due to non availability of requisite funds تو
 اس بات میں اور منسٹر صاحب نے جو بتایا ہے کہ کچھ اور reasons ہیں اور جواب میں لکھا ہوا ہے

کہ funds موجود نہیں تھے تو کیا حقیقت ہے؟

جناب محمد شمیم صدیقی، جناب issue یہ ہے کیونکہ ہماری طرف سے request جاتی ہے کہ نفلان project جو PSDP کے لیے جاتا ہے، کیونکہ ان کے کام کی quality وغیرہ درست نہیں تھی تو لہذا request نہیں کی گئی تھی۔ 40 million کی request کی تھی، وہ آگئے ہیں، اس سال 2006-07 میں ان کو payment کر دی جانے گی۔ جو balance payment ہے، جیسے ہی NHA کی شکایت اس project کے حوالے سے دور ہو جائے گی، ہم وہ بھی کر دیں گے، اس میں ایسا کوئی issue نہیں ہے، جس پر میرا خیال ہے اتنی بحث کی جائے۔

جناب چیئرمین، رخسانہ صاحبہ! آپ کا کوئی سوال ہے؟

سینیٹر انجینئر رخسانہ زبیری، جناب! انہوں نے project cost 4.2 billion

جانی ہے جب کہ PSDP میں cost is given as 5.174 billion. What is truth?

جناب چیئرمین، Q. No. 40 کی بات کر رہی ہیں۔

سینیٹر انجینئر رخسانہ زبیری، Minister صاحب نے ابھی supplementary

answer کرتے ہوئے کہا کہ Rs.4.2 billion cost ہے اس روڈ کی۔ PSDP میں 5.17

billion دی ہوئی ہے this cost, we should take what he is telling us or what is in PSDP.

جناب محمد شمیم صدیقی، اس کی revised ہے 4.2 billion

Mr. Chairman: No, but now he says the revised cost because

some portion may be.....

Senator Engr. Rukhsana Zuberi: PSDP has given 5.17 for four years.

جناب محمد شمیم صدیقی، 5.17 آپ کہاں پر جا رہی ہیں۔

سینیٹر انجینئر رخسانہ زبیری، PSDP میں Page No. 18 پر item No. 42

جناب محمد شمیم صدیقی، جناب 42 پر تو ابھی آنے بھی نہیں ہیں۔

جناب چیئرمین، نہیں جی 42 question No. 42 PSDP item No. ہے۔

(مداخلت)

جناب چیئرمین، ان کے پاس جو PSDP کی book ہے اس میں ہے۔ میرا خیال

ہے آپ اس کو چیک کر لیں اور سینئر صاحبہ کو آپ بعد میں بتادیں۔

سینئر انجینئر رخسانہ زبیری، یہ سوال PSDP based on تھا۔

Mr. Chairman: He will check it because he does not have book with him.

Senator Engr. Rukhsana Zuberi: Sir, this question is based on PSDP.

Mr. Chairman: Yes, you have valid point.

صدیقی صاحب آپ ان سے بھی اور رضا صاحب سے بھی coordinate کر لیں اس سلسلے میں۔

سینئر رضا محمد رضا، جناب چیئرمین! میرے دو سوال بھی اسی حوالے سے ہیں۔

نول پلازہ کے حوالے سے ہیں یا یہ وقت نکالیں اور مجھے بتائیں یا آپ میرے یہ دونوں سوالات

اسی وقت اٹھالیں۔

جناب چیئرمین، میں دیکھ لیتا ہوں آخر میں کتنا وقت بچتا ہے۔

Senator Engr. Rukhsana Zuberi: Sir, this is 25% increase 4.2 to 5.17 if that was revised we would like to know what is the original cost.

کس cost پر دیا گیا تھا

sir, the problem is that FWO and NLC they are taking major contracts and sublet it. They don't have control over quality. They sublet it on half the price, sometimes 1/3 the price and that is why people of Pakistan.....

Mr. Chairman: No, no, they will definitely supervise and did not sublet it because it is their responsibility.

جناب محمد شمیم صدیقی، جناب! آپ دیکھ لیں ہم نے NLC کی 227 payment million rupees بھی روکی ہوئی ہے۔ ابھی بھی ہم 40 million ان کو دے رہے ہیں۔

Mr. Chairman: Yes. We will go on Q. No. 42. Reply not received. Then 45 Sahibzada Khalid jan Sahib.

سینیٹر صاحبزادہ خالد جان، جناب چیئرمین! 45، 46 اگر آپ کرتے تو اچھا ہوگا joint کر لیں۔

جناب چیئرمین، joint کر لیں مجھے کوئی اعتراض نہیں۔

45. *Sahibzada Khalid Jan: (Notice received on 16-06-2006 at 12.30 p.m.)

Will the Minister for Communications be pleased to state the time by which work on Mardan-Dargai section of highway will be completed?

Mr. Muhammad Shamim Siddiqui: October 28, 2006.

46. *Sahibzada Khalid Jan: (Notice received on 16-06-2006 at 12.30 p.m.) :

Will the Minister for Communications be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to improve the condition of roads in Malakand, Swat, Kalam-Maindum and Bahrain, if so, when?

Mr. Muhammad Shamim Siddiqui: The roads highlighted in the question comprise two distinct segments one belonging to NHA and the other NWFP government. The status of both is given below:—

Roads in Malakand.—The Dargai-Chakdara Section of National Highway (N-45) passes through Malakand area. Construction of this section is currently in hand for completion by December, 2007.

Roads in Swat, Kalam-Miandum and Bahrain.—Roads in this area belong to the NWFP Government and are currently not part of NHA network.

Mr. Chairman: Any supplementary.

سینیئر صاحبزادہ خالد جان، جناب والا! دونوں ایک ہیں۔ گزشتہ سال میں نے سوال پوچھا تھا۔ پتا نہیں اس وقت یہ وزیر تھے بھی کہ نہیں یا کوئی اور تھا۔ اس وقت ہمیں جواب ملا تھا کہ یہ 30 جون 2006ء کو مکمل ہوجانے کا۔ اب لکھا ہے کہ 28 اکتوبر 2006ء کو مکمل ہوگا۔ اس میں بھی بارہ سے سوہ کلومیٹر تک سڑک نہیں بن سکی۔ مردان سے درگئی تک یہ کل بیالیس کلومیٹر سڑک بنتی ہے۔ آپ خود سوچیں چھ سالوں میں تیس کلومیٹر بن گئی تو یہ سوہ کلومیٹر کب بنے گی۔ انہوں نے جواب دیا ہے کہ 28 اکتوبر 2006ء تک بنے گی۔ مجھے یقین نہیں ہے کہ یہ اس وقت تک بن جائے گی۔ اسی طرح دوسرے سوال میں انہوں نے لکھا ہے کہ دسمبر 2007ء تک بنے گی۔ آپ اگر دیکھیں تو پورے مالاکنڈ کے پہاڑ کاٹنے ہیں، اس پر کام کرنا ہے اور قیمتی سے اس سے پہلے یہ کام پرائیویٹ ٹھیکیداروں کے پاس تھا۔ میں نے سنا ہے شاید تمام ساتھیوں نے بھی سنا ہوگا کہ انہوں نے پوری payment وصول کی ہے اور اس کے باوجود کام مکمل نہیں کیا۔ ان کو کسی نے بھی جرمانہ نہیں کیا۔ اب یہ فوج والوں کو دے دیا ہے۔ جب پرائیویٹ ٹھیکیدار سے کوئی پوچھنے والا نہیں تھا تو فوجیوں سے کون پوچھے گا۔ یہ دسمبر 2007ء تک مکمل نہیں ہو سکتا۔ پورے چھ سال ابھی گئے ہیں، میرے خیال میں چھ سات سال ابھی اور لگیں گے۔ ہر روز چوبیس چوبیس گھنٹے ہماری روڈ بند رہتی ہے۔ وزیر صاحب سے قومی اسمبلی میں بھی بات ہوئی ہے مالاکنڈ کے عوام پندرہ تاریخ کے بعد اسلام آباد تک لانگ مارچ کے لیے آرہے ہیں اس سڑک کے بارے میں۔

جناب چیئرمین، میرا خیال ہے ان کو بتادیں۔

جناب محمد شمیم صدیقی، شکریہ جناب چیئرمین! basically یہ project پہلے FHA کے پاس تھا اور پھر 2004ء میں اس کو FHA سے NHA نے takeover کیا۔ جب اس کو takeover کیا تو ان کے کچھ کنٹریکٹر courts میں چلے گئے اور آٹھ سے دس ماہ تک وہ معاملہ stand still رہا تو ۲۰۰۴ء کے بعد ۲۰۰۵ء میں جب آنے تو پوزیشن یہ تھی کہ اس میں NLC کو پھر ایک portion دینا پڑا، درگئی۔ چار سہ اور تیر گروہ۔ اگرگرام سیکشن NHA کا۔ اب جو date

انہوں نے دی ہے انہوں نے commitment کی ہے۔ ہمیں ان تاریخوں کا انتظار کرنا چاہیے کہ آیا وہ اس کو مکمل کرتے ہیں کیونکہ ہم لوگ اسے monitor کر رہے ہیں۔ جو date دی ہوئی ہے اس پر انشاء اللہ مکمل ہو گا اور جو existing دو پراجیکٹ تھے اور جو contractors کام کر رہے تھے، ان کو facilitate کرنے کے لیے، ان کی جو bid money بنی تھی، وہ بھی ہم نے ان کو واپس کر دی تاکہ ان کا cash flow بہتر ہو سکے اور NHA اس حوالے سے جو بھی ان کو facilitate کر سکتا ہے وہ کر رہا ہے تاکہ یہ کام مکمل ہو سکے۔ اس دوران اس میں بہت سی دشواریاں تھیں کہ removal of the existing police post Jalalabad bridge کے پاس اور ان کو ایک نئی پولیس پوسٹ بنا کر دی، تقریباً پانچ لاکھ روپے کی لاگت سے۔ اسی طرح dualization of railway crossing at Khan Ghar NHA نے بنا کر دیا، تقریباً پچھتیس لاکھ روپے کی لاگت سے۔ اسی طرح سوئی گیس پائپ لائن کو بھی وہاں سے گزرنا تھا، اس کو بھی NHA نے address کیا۔ Acquisition of land تھا، جناب! ایک نیا bridge جو ہم نے بنایا ہے at Jalalabad.....

(مداخلت)

جناب محمد شمیم صدیقی، جلال آباد نہیں، جلالہ ہے، جلالہ۔

جناب چیئرمین، جلالہ ہے۔ ان کے دو points ہیں کہ ایک پراجیکٹ اکتوبر میں ختم ہو گا اور ایک دسمبر میں۔

(مداخلت)

جناب محمد شمیم صدیقی، جلالہ ہے، جلالہ۔

جناب چیئرمین، سن لیں ذرا۔

جناب محمد شمیم صدیقی، جناب! یہ ساری ہیں، اس میں جو دشواریاں تھیں ان کو دور کرنے کی کوشش کی۔ اس میں یہ نہیں ہے کہ NHA ان کو address نہیں کر رہا ہے۔ جناب! ہم اس کو address کر رہے ہیں۔ اس میں جو بھی چیزیں ہیں اور جو ہم نے آپ کو بتایا ہے کہ cash flow کو improve کرنے کی کوشش کی ہے۔

جناب چیئرمین، صاحبزادہ صاحب کے دو points ہیں۔ ایک اکتوبر کی completion ہے، ایک دسمبر کی۔ مالکنڈ کی دسمبر کی ہے۔ یہ کہہ رہے ہیں کہ ابھی تک وہاں کام نہیں ہوا، پورا پہاڑ کاٹنا ہے۔ یہی بات تھی آپ کی؛

جناب محمد شمیم صدیقی، جناب! پندرہ اگست کے بعد میرا وہاں پر visit ہے۔ جو لوگ اس میں شامل ہونا چاہیں، اس میں شامل ہو جائیں۔

جناب چیئرمین، صاحبزادہ صاحب! یہ جا رہے ہیں پندرہ اگست کے بعد اس طرف تو آپ بھی اگر ان کے ساتھ شامل ہو جائیں۔

سینیٹر صاحبزادہ خالد جان، ٹھیک ہے۔

(مداخلت)

جناب چیئرمین، نہیں نہیں، میری رونگ نہیں ہے۔ میں آپ کے سوالوں پر آ رہا ہوں، جی اسفندیار صاحب۔

سینیٹر اسفندیار ولی، جناب چیئرمین! ایک correction میں نے کرنی ہے۔ This is Dargai-Chakdara not Dargai-Charsada کیونکہ درگئی چارسدہ NHA ہے ہی نہیں۔ جلالہ کی جگہ وہ جلال آباد پر چلے گئے۔

(مداخلت)

جناب محمد شمیم صدیقی، جلالہ، جلالہ۔

جناب چیئرمین، Correct کر دیا۔

Senator Asfandiyar Wali: He should come to Jalala. No. 2 sir,

it is Dargai-Chakdara not Dargai-Charsada.

میں نے جو بات کرنی ہے جناب چیئرمین! اب یہ بات تو پرسوں جب سٹیل مز کا decision آنے کا، اس پر بھی ہم نے کرنی تھی۔ Sir, the contract from Chakdara to

Taimargara was given to the brother of a sitting Minister of the Cabinet.

اس سے واپس لیا گیا لیکن تمام پیسے دیے گئے، جب وہ نہیں بنا رہا تھا، تو بھی مکمل payment

اس کو کی گئی۔ مکمل payment وزیر صاحب کے بھائی کو کر کے اس سے ٹھیکہ لیا گیا اور کسی اور کے حوالے کیا گیا۔ Now, I would beg you through this House sir۔ اسے آپ سینیٹنگ کمیٹی میں بھیجیں۔ Let the Standing Committee deal with it۔ یہ دو contracts ہیں جناب چیئرمین۔

Mr. Chairman: Who deals with what?

سینیٹر اسفندیار ولی، جناب! میں آپ کو بتاؤں۔

There were two contractors in this whole process. Mardan-Dargai, Mardan upto Chakdara, Chakdara onward in Dir.

اب دونوں contractors کو full payment کی گئی اور پھر کام NHA والے اور FWO والے خود کر رہے ہیں۔ Now, why were the payments made to those two contractors instead complete نہیں کرتے تو ان کو penalties ہونی چاہئیں۔ Penalties نہیں ہوئیں، انہیں انعام دیا گیا

because one of the contractors has been the brother of a sitting Federal Minister.

(مداخلت)

سینیٹر اسفندیار ولی، انجینئر امیر مقام کا بھائی ہے۔ جناب! میں آپ کی منت کرتا ہوں کہ اس کو آپ Standing Committee for Communications کے حوالے کر دیں and let us go into details why was payment made instead اس کو سزا دینے کی بجائے اس کو انعام سے کیوں نوازا گیا۔ Standing Committee کے حوالے کر دیں، پتا چل جائے گا۔

جناب چیئرمین، On contract ہے terms and conditions governing them, Siddiqui Sahib---

Senator Asfandiyar Wali: Sir, let us refer it to the Standing

Committee.

Mr. Chairman: It can be given to the Standing Committee.

Senator Asfandiyar Wali: Sir, let us refer it to the Standing

Committee.

جناب محمد شمیم صدیقی، جناب مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔

سینیٹر الیاس احمد بلور، جناب والا! اس میں، میں ایک important بات عرض کرنا چاہتا ہوں، بد قسمتی سے پاکستان میں زلزلے کے بعد ہمارا شمالی علاقہ tourism کے لیے کٹ گیا اور اس سال بھی سوات کی طرف سے ہماری محترمہ صوبہ سرحد سے وزیر مملکت تشریف رکھتی ہیں، ان سے پوچھیے اور سوات کے ہمارے پیچھے سینیٹر دوست پیٹھے ہوئے ہیں، ان سے پوچھیے۔ سوات انسان جا نہیں سکتا اتنی بری حالت ہے سڑکوں کی کہ کوئی limit نہیں ہے۔ پاکستان میں جتنے بھی tourist Northern Areas میں جاتے تھے وہ تو زلزلے کی وجہ سے نہ جا سکے، سوات بھی اس دفعہ کوئی نہیں جا سکا۔ پھر یہ دسمبر 2007 کہتے ہیں، 2007 میں بھی کوئی نہیں جا سکے گا، خدا را! اپنے پاکستان کے لوگوں پر رحم کھائیے، سوات بھی پاکستان کا ایک حصہ ہے، اس روڈ کو جلدی بنائیں اور این ایچ اے والے اس سڑک کو emergency میں بنائیں۔ کم از کم اگلا جو گرمیوں کا موسم ہے اس میں تو وہاں سیاح جا سکیں اور سوات کے لوگوں کی دال روٹی کی آمدنی ہو۔ خدا کے لیے یہ دسمبر 2007 تک جاتے ہیں تو اس کا کیا بنے گا۔ شکریہ۔

جناب محمد شمیم صدیقی، جناب والا! اس کو نوٹ کر لیا ہے۔

جناب چنیر مین، ٹھیک ہے، 'he will look into it.' امجد صاحب۔

سینیٹر محمد امجد عباس، جناب والا! ابھی وزیر صاحب نے ایک سوال کے جواب میں کہا تھا کہ انہوں نے % 13 toll collection کر دی ہے لیکن اگر صفحہ نمبر 12 پر یہ جائیں، انہوں نے خود جواب دیا ہوا ہے کہ کسی جگہ 25% ہے، کسی جگہ 20% ہے، کسی جگہ 35% ہے۔

جناب چنیر مین، یہ کس سوال کے متعلق آپ کہہ رہے ہیں، آپ 46 کی بات کریں۔

سینیٹر محمد امجد عباس، جناب والا! انہوں نے toll کی collection کے O & M

charges کا جو بتایا تھا کہ ہم نے 13 % کر دیا ہے NLC اور دوسروں کا۔

جناب چیئرمین، یہ کوئی اور سوال ہوگا۔ میرا خیال ہے آپ وزیر صاحب سے مل لیں اور ان کو اپنا point بتادیں۔

جناب محمد شمیم صدیقی، جناب والا میں آپ سے یہ کہہ رہا ہوں کہ جولائی کے بعد اس کو change کیا گیا ہے۔

جناب چیئرمین، ٹھیک ہے۔ رضا صاحب۔

سینیٹر رضا محمد رضا، جناب والا مردان، درگنی، پکدرہ اور سوات، کلام کی جو سڑک ہے، جناب والا گذشتہ تین سالوں سے ہم اس پر بولتے رہے ہیں۔ چیئرمین صاحب آپ ذرا توجہ فرمائیں کہ مردان، درگنی اور پھر درگنی، پکدرہ یہ 60 کلومیٹر کا فاصلہ نہیں ہے، تین کلومیٹر سے کم کا فاصلہ ہے اور اس میں صوبے کی نصف سے زیادہ آبادی کا سفر ہے، گزر ہے۔ Tourism کے علاوہ صوبے کی نصف آبادی کا گزر، سفر روزانہ اس سڑک پر ہے تو یہ بڑے شرم کا مقام ہے کہ ہم آپ کو اربوں روپے دے رہے ہیں، آپ اندازہ لگائیں اربوں روپے ہمارے وسائل سے کا رہے ہیں اور 60 کلومیٹر سڑک بنانے کے لیے آپ ہمیں کہہ رہے کہ دسمبر 2007 تک بنائیں گے۔ اور 2007 میں بھی آپ یہی کہیں گے کہ ابھی 2009 تک انتظار کریں۔ یہ بڑا ظلم ہے۔ ایک منصوبے کے تحت آپ ہماری tourism تباہ کر رہے ہیں۔

جناب چیئرمین، آپ صوبہ سرحد کی بات کر رہے ہیں، سوات کی بات کر رہے ہیں؛ سینیٹر رضا محمد رضا، جناب والا میں مردان سے لے کر درگنی تک، یہ سڑک پانچ سالوں میں مکمل نہیں ہوئی، یہ دسمبر 2007 تک بھی نہیں بن سکے گی۔ یہ درگنی سے پکدرہ تک بیس کلومیٹر کا فاصلہ ہے وہ جو کہتے ہیں کہ ہم 2007 تک بنا دیں گے، میں شمیم صاحب سے پوچھتا ہوں کہ اس ملک میں آپ سینکڑوں کلومیٹر چھ چھ مہینوں میں نہیں بناتے، ہزاروں آپ نے بنائے ہیں اور سارے موٹر وے بن سکتے ہیں لیکن پشاور کا موٹر وے کئی سالوں میں نہیں بن سکتا، پورے صوبے کی ایک سڑک آپ نہیں بنا سکے۔ ادھر ژوب کی تمام سڑک کچی ہے اور آپ نے ٹول پلازہ شروع کیا ہے یعنی جب revenue کی بات آتی ہے تو دو، دو، چار، چار بجوں

پر پلازے کھڑے کر دیتے ہیں۔ جب construction کی بات آتی ہے تو آپ سوات میسی ایم سڑک کو اور مردان، مالاکنڈ، مردان، دیر، مردان، سوات کو نظر انداز کرتے ہیں جناب والا ہمارے صوبے کی نصف آبادی اس سڑک پر سفر کرتی ہے، چیئرمین صاحب میں آپ سے درخواست کرتا ہوں کہ ایک بار آپ ضرور جائیں پہلے بھی آپ سوات جاتے رہے ہوں گے لیکن ایک خاص منصوبے کے تحت اس سڑک کو اس لیے بند کیا گیا ہے تاکہ ہماری tourism کی اربوں کی آمدنی خراب ہو جانے اور وہیں کوئی نہ جانے۔

جناب چیئرمین، یہ point بلور صاحب نے بھی raise کیا ہے اور وزیر صاحب نے کہا ہے کہ وہ اسے دیکھیں گے۔

جناب محمد شمیم صدیقی، جناب! میں اس کی پہلے بھی clarification کر چکا ہوں کہ FHA کے پاس تھا، 2004 میں NHA نے take over کیا۔ Court میں case چلا گیا۔ یہ case دس مہینے court میں رہا۔ مارچ 2005 میں اس پر دوبارہ کام شروع ہوا ہے۔ پرانے جو دو contractors تھے ان کی liquidity position خراب تھی، اس کو improve کیا۔ اس میں دو bridges مکمل ہو گئے ہیں۔ دو project's portions NLC کو دے دیے گئے ہیں۔ NLC نے ایک نئی date دی ہے اور وہ لوگ وہیں پر کام کر رہے ہیں۔ بہت ہی difficult area ہے، diversion نہیں بن سکتا، کہیں پر پہاڑ ہے، کھائی ہے۔ ہم اسی حالت میں اس کو بنا رہے ہیں، مگر یہ دشواری ہو رہی ہے۔

جناب چیئرمین، بہر حال جتنا expedite ہو سکے اتنا کر لیں۔

جناب محمد شمیم صدیقی، ٹھیک ہے۔

جناب چیئرمین، شجاع الملک صاحب! آپ کا point تھا۔ شجاع الملک کا mike

کھولیں۔

سینیئر شجاع الملک، جناب! بلور صاحب نے جو بات کی ہے کہ tourism بالکل ختم ہو گئی ہے، کالام اور بحرین کوئی نہیں جاتا۔ جناب! میرا ایک سوال ہے کہ درگنی سے لے کر مالاکنڈ tunnel تک تین کلو میٹر کا راستہ ہے، میں جب بھی آتا ہوں یا یہاں سے واپس جاتا ہوں

اور office time ہوتا ہے، ان کا PD درگنی میں بیٹھتا ہے، ان کے office تو میں ضرور جاتا ہوں۔ یہ تین کلومیٹر کا جو راستہ ہے تقریباً چار مہینے سے تارکول بچھانے کے لیے تیار ہے لیکن ان سے ابھی تک کام نہیں ہو رہا اور کبھی کوئی کچھ بہانا بناتے ہیں اور کبھی کچھ۔

جناب چیئرمین، وہ کہہ رہے ہیں کہ دیکھ لیں گے۔ رضا صاحب آپ تو اپنی پارٹی کی طرف سے بول چکے ہیں۔ جی ابراہیم صاحب۔

سینیٹر پروفیسر محمد ابراہیم خان، شکریہ جناب چیئرمین! وزیر صاحب نے جواب میں N-45 کا ذکر کیا ہے اس کو NCC بھی کہا جاسکتا ہے (نوشہرہ چکدرہ چترال روڈ) یہاں جس Section کی بات ہے، درگنی سے چکدرہ تک۔ رضا صاحب نے یہ بات بتائی ہے کہ یہ 30 کلومیٹر ہے اور وزیر صاحب نے ابھی بتایا کہ مارچ 2005 سے NHA نے اس پر کام شروع کر دیا ہے اور اس کی completion کی date December 2005 بتائی گئی ہے۔ یہ کل 31 مہینے بن جاتے ہیں۔ اگر 31 مہینوں میں ڈیزم مہینہ فی کلومیٹر کے حساب سے 20 کلومیٹر کا فاصلہ بنتا ہے۔ اس سے آگے چکدرہ سے چترال تک 200 کلومیٹر کا فاصلہ ہے تو وزیر صاحب یہ بتانا پسند فرمائیں گے کہ مذکورہ رفتار سے 200 کلومیٹر کا فاصلہ کتنے عرصے میں بنے گا؟ اس کے علاوہ یہ بھی بتایا جانے کہ Frontier Highway Authority سے NHA نے یہ کام کیوں لیا اس کی کیا وجوہات تھیں؟

جناب محمد شمیم صدیقی، جناب! Government of NWFP نے جب دیکھا کہ FHA یہ road نہیں بنا پا رہی ہے اور ان کی کارکردگی ابھی نہیں تھی، اس لیے انہوں نے یہ کام NHA کو دے دیا۔ اب اس میں کئی دشواریاں آئی ہوئی ہیں، اس کو ہم address کر رہے ہیں۔ ہم نے جو time دیا ہوا ہے انشاء اللہ اس کے مطابق اسے مکمل کرنے کی کوشش کریں گے۔

جناب چیئرمین، جی مندوخیل صاحب۔

سینیٹر عبدالرحیم خان مندوخیل، جناب! میرے دوستوں نے جو بنیادی بات تھی وہ کر لی ہے۔ یہ علاقہ یونیر سے لے کر سوات، دیر، چترال اور سوات سے کوہستان یہ ہمارے ملک میں سیاحت کے لیے سب سے اہم علاقہ ہے اور یہ اس کا trunk road ہے (مردان درگنی،

درگنی چکرہ) لیکن وہ اتنے سالوں سے نہیں بن رہا ہے اور اس کی detail وزیر صاحب نے آپ کو دے دی ہے۔ ہم اس سے یہ سمجھتے ہیں کہ یہ مسئلہ سیاسی طور پر tourism کی سیاحت کو مارنے کے لیے کیا جا رہا ہے۔ اس کی وجوہات کے اور components بھی ہو سکتے ہیں لیکن ایک اہم بات یہ ہے کہ مہتمم خواہ کی سیاحت کی صنعت کو مارنے کے لیے یہ سب کچھ کیا جا رہا ہے جیسے کہ سوات کے نامندوں نے بتایا۔ جناب والا! اس ملاقے کی زندگی بالکل رک گئی ہے۔ میں یہ عرض کر رہا ہوں کہ اس کو Communications کی کمیٹی میں پیش کیا جانے اور اس نقطہ نظر سے بھی اس پر بحث ہو کہ یہ جو کچھ ہوا، اسکا بڑا نقصان ہوا ہمارے صوبے کو، اس نقصان میں کیا اور عناصر تھے؟ کون سی وہ قوتیں تھیں جنہوں نے اس کو اس طرح رکھا اور اب بھی جیسا کہ پروفیسر صاحب نے figures دیے یعنی اس میں اب ممکن ہی نہیں رہا جو طریقہ ان کا ہو رہا ہے۔ نہیں بن رہا۔ لہذا میں تو یہ کہوں گا وزیر صاحب سے کہ اس کو باقاعدہ کمیٹی میں پیش کریں اور کمیٹی میں ہم سب باقاعدہ بحث کریں سیاحت کے حوالے سے۔ جناب والا! ہماری تحریک اتواء بھی ہے اس

جناب چیئرمین، میرا خیال ہے کہ جو چیز آپ کمیٹی میں پیش کریں گے وہ تو کہہ رہے ہیں کہ دیکھ لیں گے اس کو۔

جناب محمد شمیم صدیقی، مجھے کوئی اعتراض نہیں ہے۔

جناب چیئرمین، ٹھیک ہے۔ کمیٹی کو refer کر دیا ہے۔

سینیٹر عبد الرحیم خان مندوخیل، مہربانی۔

Mr. Chairman: Now, we will go on to Question No. 50. Dr.

Buledi.

50. *Dr. Muhammad Ismail Buledi: (Notice received on 16-06-2006 at 12.32 p.m.)

Will the Minister for Communications be pleased to state:

(a) the date of appointment of the present Chairman of NHA;

- (b) *the fringe benefits admissible to the said incumbent; and*
- (c) *the number of GMs, Directors and Deputy Directors working in that authority with province-wise break-up?*

Mr. Muhammad Shamim Siddiqui: (a) November 5, 2001.

- (b) The details of fringe benefits is at Annex-A.

(c) The province-wise detail of GMs, Directors and Deputy Directors is at Annex-B.

Annex-A

Fringe Benefits Admissible to the Chairman NHA

Sr #	Salary/Benefits	Amount/Detail	Remarks
1.	Monthly gross salary (including miscellaneous allowances)	Rs 73,432/= per month	The total amount also includes the allowances payable to Army Officers. After deduction of Income Tax & funds, the net salary comes to Rs 61,009/= per month.
2.	House hiring	Rs . 50,000/= per month	According to rules.
3.	Conveyance	Official conveyance (as per BPS-21)	-
4.	Medical	As per medical policy of NHA	-
5.	Telephone	As per NHAs policy	-
6.	TA/DA	As per NHAs rules	-

Annex-B

**Number of General Manager's, Director &
Deputy Directors Working in NHA
(Against Regular Posts) with Province Wise
and Grade Wise Break up**

BPS	Merit	Punjab	Sindh (R)	Sindh (U)	NWFP	Balochistan	FATA/NA	AJK	Total
22	-	1	-	-	-	-	-	-	1
21	-	2	-	-	-	-	-	-	2
20	-	6	2	-	1	-	-	-	9
19	-	18	2	2	8	3	4	-	37
18	3	24	19	5	15	5	3	1	75
Total	3	51	23	7	24	8	7	1	124

**Number of General Manager's, Director &
Deputy Directors Working in NHA
(Against Contract Posts) with Province Wise
and Grade Wise Break up**

BPS	Merit	Punjab	Sindh (R)	Sindh (U)	NWFP	Balochistan	FATA/NA	AJK	Total
22	-	-	-	-	-	-	-	-	-
21	-	-	-	-	-	-	-	-	-
20	2	1	-	-	-	-	-	-	3
19	2	3	1	1	1	1	-	-	9
18	2	15	5	2	4	-	-	-	28
Total	6	19	6	3	5	1	-	-	40

Mr. Chairman: Any supplementary question? Enver Baig sahib.

سینیئر محمد انور بیگ، جناب امیں ذرا پوچھنا چاہتا ہوں وزیر صاحب سے

my question is in three parts; (i) Is the Chairman of the NHA serving or a retired officer? (ii) Is he on contract and what is the contract period? and (ii) What is his date of appointment?

جناب محمد شمیم صدیقی، جناب! موجودہ چیئرمین NHA serving General ہیں اور November 2001 میں ان کا appointment ہوا تھا for two years. پھر دوسری extension بھی two years کی تھی اور پھر تیسری extension ابھی February, 2007 میں ختم ہو جانے گی۔

Senator Muhammad Enver Baig: Sir, is the honourable Minister satisfied with his performance that he is getting extensions on regular basis and does he provide the honourable Minister the relevant information required and the briefings?

جناب محمد شمیم صدیقی، جناب! میں ان کی performance سے مطمئن ہوں۔
سینیئر پروفیسر محمد ابراہیم خان، جناب! extension کے بارے میں rule بتایا جائے۔

جناب محمد شمیم صدیقی، جناب! اگر یہ Establishment والوں سے معلوم کریں تو زیادہ بہتر ہو گا۔

جناب چیئرمین، سوال کیا ہے؟

سینیئر میاں رضا ربانی، جناب! وہ extension کے بارے میں پوچھ رہے ہیں۔ ان کو ماشاء اللہ تین یا چار extensions مل چکی ہیں۔ 2007 میں ان کو پانچویں extension بھی ملے گی۔ یہ ان کی extension کی summary sign کرتے ہیں اور ان کو یہ پتا نہیں ہے کہ extension کے rules کیا ہیں۔

جناب چیئرمین، نہیں rules تو جو ہوں گے لیکن currently he is on contract.

سینیئر میاں رضا ربانی، جناب! دیکھیں مسئلہ یہ ہے کہ ایک شخص چار extensions

لے چکا ہے 'there must be some rules governing this that how many extensions can a person get?'

جناب چیئرمین، میں عرض کروں کہ یا تو آپ contract پر ہوں 'but he is a

he is ' assignment کی ہے وہ اس extension سے لحاظ serving person.
not on a contract.

Senator Mian Raza Rabbani: He is on contract otherwise he
will not be getting extension. He has not been squandered from the Army.
He is on a contract.

Mr. Chairman: But he is serving, he said.

Senator Mian Raza Rabbani: Sir, he is a serving General on a
contract.

جناب چیئرمین، پھر secondment کا period ہوا۔
سینئر میاں رضا ربانی، جناب اگر secondment پر آنے ہونے میں تو پھر
extension کیسے مل رہی ہے۔
جناب محمد شمیم صدیقی، وزیر اعظم اس کی extension دے سکتے ہیں، یہ ان کے
purview میں ہے۔

Mr. Chairman: I think he has said to you that he is satisfied. So,
let us go on to the next question.

Senator Mian Raza Rabbani: No, no, sir, we want to know, it
is a relevant question.

Mr. Chairman: What is the relevancy?

Senator Mian Raza Rabbani: We want to know that is the
General getting extensions on the recommendations of the Ministry?

Mr. Chairman: He said, he is satisfied.

Senator Mian Raza Rabbani: No, no, satisfaction is

something else. Is the Ministry moving the summary that we require his services? Is the Ministry moving the summary?

Mr. Chairman: He is saying that as per rules. So, whatever the...

Senator Mian Raza Rabbani: Why as per rules? No, no. Sir,

let him answer. Please don't bail him out.

Mr. Chairman: No, no, he does not need to be bailed out.

جناب محمد شمیم صدیقی، جناب! یہ چیئرمین صاحب کی بھی ذمہ داری ہے، ایسی بات نہیں ہے۔

سینیٹر میاں رضا ربانی، اب وہ بھنسن گئے ہیں۔

(Interruption)

جناب محمد شمیم صدیقی، جناب! ایسا ہے میں آپ کو بتاؤں کہ یہ وزیر کی recommendation پر ہی ہوتا ہے یہ contract اور یہ پرائم منسٹر کی discretion ہے کہ وہ اس کو کرے یا نہ کرے۔

Mr. Chairman: We will take up the last question No. 55 A.

Senator Muahmmad Enver Baig: Mr. Chairman it was the demand of the Minister to the President of Pakistan to get the Chairman removed.

Mr. Chairman: I think let us go on.

سینیٹر محمد انور بیگ، جناب یہ اس کا جواب دیں، پھر یہ کیسے کہہ رہے ہیں کہ

he is satisfied

جناب چیئرمین، انہوں نے بولا ہے ' he is satisfied. No 55-A. Dr Kauser

Firdaus.

سینیٹر میاں رضا ربانی، جناب چیئرمین! اس کی کوئی contradiction اظہاروں میں نہیں آئی کہ انہوں نے نہیں کیا۔

جناب چیئرمین، یہاں floor of the House پر کہا ہے۔

سینیٹر میاں رضا ربانی، اگر contradiction نہ آئے تو پھر it should be taken as correct.

جناب چیئرمین، نہیں legally کوئی ایسی بات نہیں ہے۔ انہوں نے on the

floor of the House بتایا تھا۔

سینیٹر میاں رضا ربانی، یا اس وقت انہوں نے غلط کہا یا ابھی on the floor of

the House غلط statement دے رہے ہیں۔

Mr. Chairman: No, the floor of the House is definitely a paramount body and he has said here that he is satisfied.

(Interruption)

سینیٹر میاں رضا ربانی، جناب چیئرمین! یہ ان کی demand تھی کہ Chairman کو remove کریں یہ اب اس statement کو deny کریں۔ اب یہ deny کیوں نہیں کر رہے۔

(مداخلت)

جناب چیئرمین، یہ already ایک statement دے چکے which tantamount to that.

Senator Mian Raza Rabbani: Sir, you kindly ask him to deny that statement.

جناب چیئرمین، جو answer تھا وہ دے دیا ہے۔

سینیٹر میاں رضا ربانی، جناب وہ statement کو deny کریں ورنہ فضول میں

privilege motion کل آنے گا۔

جناب چیئرمین، وہ کرچکے ہیں جب انہوں نے کہا ہے۔

سینیٹر میاں رضا ربانی، کل ایک privilege motion آنے کا کہ ایک false statement دی گئی ہے۔

Privilege motion is your privilege۔ وہ آپ کی مرضی ہے۔

سینیٹر میاں رضا ربانی، جناب وہ statement کو کھڑے ہو کر deny کر دیں کہ ان کی یہ demand نہیں تھی۔

Mr. Chairman: Statement, if any, was in the past date, he is today on this date on the floor of the House saying that he is satisfied.

سینیٹر میاں رضا ربانی، جناب چیئرمین! past date کی بات نہیں ہے

he is the Minister of the Federal Government of Pakistan, he cannot make statements and change his statements as if he was changing skirts. He cannot do that. He has to stick to a policy statement. He cannot change his skirt every five minutes. Sir let the Minister stand up and deny the statement.

Mr. Chairman: Here is Leader of the House, let us hear his views. He has already given his views.

سینیٹر میاں رضا ربانی، ٹھیک ہے جناب وہ اس بات کو deny کر دیں۔

جناب محمد شمیم صدیقی، جناب! میں نے جو statement یہاں پر دی ہے، میں اس پر stand کرتا ہوں۔

سینیٹر میاں رضا ربانی، اس کا مطلب ہے کہ وہ جو یہاں statement تھی وہ غلط تھی۔

جناب چیئرمین، پریس کا معاملہ ہے، ٹھیک ہے جو آپ سمجھیں، اب انہوں نے یہاں

پر statement دے دی ہے۔

سینیٹر میاں رضا ربانی، جناب وہ پہلی demand ان کی غلط تھی نا۔ جناب وہ کہہ دیں کہ وہ demand غلط تھی۔

Mr. Chairman: I think, now you are stretching the issue.

جناب محمد شمیم صدیقی، کیا demand تھی وہ مجھے بتایا جائے۔

سینیٹر میاں رضا ربانی، دیکھیں ان کو پتا ہی نہیں۔

جناب چیئرمین، چلیں I think then the last question Saadia Abbasi.

آپ کا ہے۔ اب سوال نمبر 60 پر ہیں مجھے Question Hour ختم کر لینے دیں پھر point of order لے لوں گا۔

سینیٹر ڈاکٹر کوثر فردوس، میرا 55-A بھی رہتا ہے۔

Mr. Chairman: The Minister is not here. So, it is deferred.

سینیٹر ڈاکٹر کوثر فردوس، تو یہ اگلی دفعہ آجائے گا۔

سینیٹر میاں رضا ربانی، رضا کے سوال لے لیتے ہیں۔ We will take two minutes.

جناب چیئرمین، احوال صاحب کا سلیمنٹری 60 پرسن لیں تو پھر میں آگے چلا جاتا ہوں۔

Senator Dr. Zaheeruddin Babar Awan: Mr. Chairman I may point out that first the question, of course, there were a lot of supplementaries in the preceding question and the question which was asked 55-A.

Mr. Chairman: No. We have deferred that because the Minister is not here.

Senator Dr. Zaheeruddin Babar Awan: O.K.

سینیئر ڈاکٹر کوثر فردوس، جناب میرا تو آج سوال تھا ان کو آنا چاہیے تھا۔ جناب انہوں نے آپ سے معذرت کی ہے۔

جناب چیئرمین، جی معذرت کی ہے۔

سینیئر ڈاکٹر کوثر فردوس، اچھا۔

Mr. Chairman: Question No. 55-A has been deferred.

میرا خیال ہے سوال نمبر 77 لے لیتے ہیں۔ ہمارے colleague رضا صاحب

he wants that last question No. 77. Now, we will take the last question.

Question No. 77, Raza Muhammad Raza.

77. *Mr. Raza Muhammad Raza: (Notice received on 18-07-2006 at 10.20 a.m.)

Will the Minister for Communications be pleased to state:

- (a) *whether it is a fact that toll tax is being collected on D.I. Khan-Zhob national highway;*
- (b) *whether it is also a fact that the said highway is non-metalled and is in dilapidated condition;*
- (c) *whether there is any law for collecting toll tax on non-metalled and dilapidated highway; and*
- (d) *the amount of toll tax collected so far on that highway?*

Mr. Muhammad Shamim Siddiqui: (a) Yes.

(b) The highway is metalled and is in a trafficable condition.

(c) NHA is empowered to levy and collect toll on the national Highways under the provisions of the NHA Act. NHA always endeavor to levy toll on road sections in good trafficable condition, only.

(d) Net toll revenue of Rs. 2.43 million has been collected till June 30, 2006.

Mr. Chairman: Any supplementary? Mr. Raza Muhammad Raza.

سینیئر رضا محمد رضا، جناب چیئرمین! میرا supplementary یہ ہے کہ جو ڈیرہ اسماعیل خان روڈ ہے، یہ پارلیمانی کمیٹی کی recommendation میں شامل ہے، تمام صوبے اور ملک کا اور اس ایوان میں کئی بار مطالبہ ہوا ہے بجائے اس کے کہ وہ روڈ آپ تعمیر کریں۔ اس میں 19 bridges ہیں۔ وزیر صاحب کو چتا ہے کہ ان میں سے ایک بھی تعمیر نہیں ہوا ہے۔ اس سڑک پر روزانہ دو تین سو ٹرک آتے ہیں لیکن معمولی بارش کی وجہ سے تمام میوہ جات اور سبزیاں ضائع ہو جاتی ہیں، یہ سڑک قابل استعمال نہیں رہتی لیکن آپ نے اس پر ٹول پلازہ شروع کیا۔ میں نے ان سے پوچھا کہ کس قانون کے تحت جبکہ روڈ مکمل نہیں ہے اس کا کوئی وجود نہیں ہے تو آپ پیسہ بنا رہے ہیں۔ میرا سوال یہ ہے کہ کیا آپ نے یہ اختیار دیا ہے کہ مچکی سڑکوں پر یا مچکی سڑکوں پر ٹول پلازہ لگا سکتے ہیں؟ اگر کوئی سٹینڈرڈ یا قانون ہے تو وہ قانون بتایا جائے؟ جب آپ کا روڈ میٹری اور پختہ ہو آپ نے اہلوں روپیہ خرچ کیے ہوں، جیسا کہ آپ نے Kohat Tunnel پر خرچ کیا ہے تو آپ کا حق بنتا ہے کہ آپ ٹول ٹیکس وصول کریں۔

جناب چیئرمین، اب جواب سن لیں کیونکہ answer میں جواب موجود ہے جو کہ آپ نے points raise کیے ہیں۔ اس کا جواب سن لیں۔ پہلے کا تو ہے yes، دوسرا آپ نے پوچھا ہے کہ metalled ہے تو لکھا ہے کہ It is metalled and trafficable condition جبکہ آپ کہہ رہے ہیں کچا ہے۔

جناب محمد شمیم صدیقی، جناب! یہ روڈ D.I. Khan Zhob پل زیر تعمیر ہے اور میں اس کو check کروں گا کہ اس کی کیا condition ہے، اگر وہیں پر یہ ٹول پلازہ نہیں ہونا چاہیے تو میں ان سے کہتا ہوں کہ اس کو پھر ہم definitely review کریں گے۔

جناب چیئرمین، عبد الرحیم مندوخیل۔

سینیئر عبد الرحیم خان مندوخیل، جناب چیئرمین! یہ روڈ اس standrad پر نہیں ہے۔ اس پر 19 پل ہیں اور یہ roads کھدی ہوئی ہیں۔ اگر آپ چٹانیں تو خیمید اور دیوبند کی ایک جگہ ہے، اس پر سینکڑوں گاڑیاں چلتی ہیں جبکہ وہ ٹریفک کے لیے بند ہے۔ آپ کی طرف

سے نہ کوئی ٹریکٹر، نہ بلڈوزر اور نہ کوئی انتظام ہے۔ اس کے باوجود toll tax بھی جاتا ہے۔ آپ ابھی معلومات کر لیں وہاں دیوبندی اور شیخ مید پر roads بند ہیں۔ ہم آپ سے یہ عرض کرتے ہیں کہ ایک تو پل بنائیں بالخصوص دیوبندی اور شیخ مید کے اور جو roads بند ہیں وہاں پر ٹریک کو بحال کرنے کے انتظامات کریں۔

جناب محمد شمیم صدیقی، Note کر لیا ہے جناب۔

جناب چیئرمین، شمیم صاحب! ہمارے جو بلوچستان اور Frontier کے ساتھی ہیں ان کے ساتھ ایک meeting کر لیں تاکہ ان کے جو اور بھی issues ہیں وہ آپ دیکھ لیں۔

جناب محمد شمیم صدیقی، بالکل ٹھیک ہے جناب۔

جناب چیئرمین، جی پری گل آغا صاحبہ۔

سینیٹر آغا پری گل، ابھی بلوچستان گئے تھے تو یہ ژوب کا دورہ بھی کر آتے تاکہ جو اکثر ان کے ساتھ جھوٹ بولتے ہیں ان کا جھوٹ ظاہر ہو جاتا۔

جناب چیئرمین، جائیں گے، کہہ رہے ہیں کہ جائیں گے۔

جناب محمد شمیم صدیقی، ابھی میں گیا تھا جناب۔

سینیٹر آغا پری گل، ژوب نہیں گئے تھے۔

جناب محمد شمیم صدیقی، ژوب نہیں گیا تھا۔ غانوزئی، لکھ پاس، قلات گیا تھا۔

جناب چیئرمین، ابھی دفعہ ژوب کا بھی آپ پکڑ لگا لیتے۔ اب آپ لوگ ان کے ساتھ جائیں تاکہ وہیں معاملہ طے ہو جائے۔

سینیٹر آغا پری گل، نہیں، جناب چیئرمین صاحب! میری بات سنیں۔ وزیر ایک

معلقے میں visit کرتا ہے تو اس کا فرض ہے کہ اس علاقے کے سینیٹر، ایم پی اے اور ایم این

اے کو کم از کم ساتھ تو لے جائے۔ وہاں تو Ministers ایسے آتے ہیں کہ ٹی وی میں آتے

ہیں تو چتا چلتا ہے۔ ہم لوگ پریشان ہو جاتے ہیں کہ ہمارے Minister قلات پہنچ گیا اور مجھے پتا

ہی نہیں ہے۔ یعنی دیکھیں نا ان کا فرض ہے ہم لوگوں کو بتا دیا کریں۔

جناب چیئرمین، وزیر صاحب ان سے meeting بھی کر لیں اور جہاں جا سکیں ان

کے ساتھ visit بھی کر لیں I would suggest that.

جناب محمد شمیم صدیقی، ہوا یہ تھا کہ وہ پروگرام جو تھا 27th کا تھا تین دفعہ

پروگرام change ہوا۔۔۔۔

جناب چیئرمین، یوں کر لیں کہ Standing Committee کے ارکان

coordinate کر کے سارے چلے جائیں بے شک۔

سینیٹر آغا پری گل، میں یہ بات نہیں کہتی ہوں۔ میں کہتی ہوں کہ جب ایک

Minister ایک علاقے میں دورہ کرنے جا رہا ہے تو کم سے کم اس علاقے کا ایم پی اے 'ایم این

اے اور سینیٹر حضرات کو inform کر دیا کریں۔

جناب چیئرمین، ہاں ہاں یہی کہہ رہے ہیں۔

سینیٹر آغا پری گل، یہ لوگ ان لوگوں کو تو پوچھتے ہی نہیں ہیں۔ جو

bureaucracy کا ٹوہ ہے وہ ان کو غلط راستے پر لگا لیتا ہے کہ Sir یہ ہو رہا ہے 'Sir وہ ہو رہا

ہے تو بس Ministers خوش ہو جاتے ہیں۔

جناب چیئرمین، جواب دے لینے دیں۔

جناب محمد شمیم صدیقی، جناب honourable members نے جو بتایا ایک تو

میں نے نوٹ کر لیا ہے اور آئندہ بھی ہم اگر کہیں جائیں گے تو وہاں کے جو ممبران ہیں ان کو

ضرور لیں گے مگر اس visit میں ہمارے ساتھ Speaker Balochistan Assembly تھے

وہاں کے وزیر تعلیم ہمارے ساتھ تھے اور وہاں کے ناظم اور local government کا پورا سسٹم

وہاں موجود تھا۔

سینیٹر آغا پری گل، ایم این اے اور سینیٹر حضرات کو بھی ساتھ لے کر جایا

کریں۔

جناب چیئرمین، کہہ رہے ہیں کہ next time coordinate کر کے بالکل لے کے

جائیں گے اور آپ کے ساتھ meeting بھی کریں گے۔ رہنما نے صحابہ آپ کا کوئی point

تھا۔ جی عبدالرحیم صاحب کیا "بند" تھا؟

سینیٹر عبدالرحیم خان مندوخیل، دوبندنی اس کا نام ہے جہاں دو رود کوہی آتے ہیں اور ملتے ہیں۔

جناب چیئرمین، انیہ زیب صاحبہ بتا رہی ہیں، ان کو سمجھا رہی ہیں۔ اس کو بھی دیکھیے گا جو عبدالرحیم خان صاحب نے سمجھایا ہے۔

سینیٹر عبدالرحیم خان مندوخیل، دوبندنی ایک مشہور جگہ ہے جہاں دو رود کوہی آ کر ملتے ہیں اور وہاں ایک گاؤں شیخ مل اس کا نام ہے اور یہ آپ چیک کریں کہ وہاں کیا پوزیشن ہے؟

جناب محمد شمیم صدیقی، نوٹ کر لیا جی۔

جناب چیئرمین، جی ریحانہ عیسیٰ صاحبہ آپ کا کوئی point ہے؟ دوسرا آپ لوگ جب میں call کروں تو اس وقت بدلا کریں۔ میں نے تین دفعہ ایک نام بولا تھا۔ سہ جال میں واپس آ جاتا ہوں۔ ریحانہ صاحبہ کو سن لیں پہلے۔

Senator Rehana Yahya Baloch: In continuation to Mrs. Pari

Gul Agha's question, I want to draw your attention sir towards the other side of Balochistan from Khuzdar to Naal and then Awaran. Awaran is a district which does not has any roads.

آپ ٹوٹے roads کی بات کرتے ہیں یا defected roads کی بات کرتے ہیں Awaran is Minister Sahib وہاں آ جائیں the place even roads don't exist over there. تو اگر ہم ان کو ساتھ لے جائیں گے۔ یہ زہری صاحب ہیں، ہم ہیں ہم ان کو وہ area دکھائیں گے۔

Thank you.

جناب محمد شمیم صدیقی، خوشاب، آواران اور خضدار کا ایک M-8 project ہے اور اس کا ایک حصہ گوادر۔ خوشاب اس وقت زیر تعمیر ہے اور وہ بھی December-2007 میں مکمل ہو جائے گا اور یہ دو سو کلو میٹر کا road ہے اور five billion کی cost of project ہے۔ اس

کی Geology alignment بتا رہی ہے کہ خوشاب۔ آواران۔ خضدار کے بجائے فی الحال خوشاب اور سوراب والا road already exist کرتا ہے بلوچستان کا، وہ بلوچستان میں NHA کو دے دیا ہے۔ وہ finalize ہو گیا ہے۔ اس road کو upgrade کر دیا ہے۔ جو میں نے بتایا ہے اس پر تقریباً 450 کلومیٹر کا ہے اور twelve billion rupees کی لاگت سے وہ تین اور چار سال میں مکمل ہوگا۔ یہ road ہم اس لیے بنا رہے ہیں کہ جو گوادری پورٹ اس وقت کھلے گی اس کے لیے ہماری روڈ کی ضرورت ہوگی کیونکہ اس وقت جو ہمارے پاس existing road ہے گوادری سے لیاری جو اتھن بیلہ پر ہے اور وہاں سے کوئٹہ 170 کلومیٹر زیادہ ہے اور یہ نئی جو بن جانے گی اور جب یہ روڈ مکمل ہو جانے گی تو اس کے بعد جس روڈ کا ذکر یہ کر رہے ہیں۔ خوشاب اور آواران خضدار والی پھر اس کو بنائیں گے کیونکہ ابھی funding ہم نے ادھر shift کر دی ہے۔ وہ road مکمل کرنے کے بعد پھر اس کو بنائیں گے۔

جناب چیئرمین، جی کٹوم صاحب۔

سینیئر کٹوم پروین، اسی سے relevant question ہے۔ منسٹر صاحب نے ایک سال پہلے مستونگ کھ پاس کے لیے کہا کہ چیئرمین کے ساتھ مل کر ایک meeting arrange کر لیں۔ چیئرمین صاحب نے meeting کے لیے ہمیں call کیا، ہم تمام رضا محمد رضا سمیت وہاں پہنچ گئے مگر چیئرمین صاحب نے کہا کہ میری کوئی اور مصروفیت ہے۔ میں یہ نہیں کر سکتا یا پھر اسلام آباد میں ہوگی۔ تو اگر ایسی کوئی meeting اس سلسلے میں بلوانی ہے اور ممبروں کو ویسے ہی just for مذاق اڑانے کے لیے بلانا ہے تو میرا خیال ہے کہ ایسی meeting نہ بلانی جائے۔ جب تک ہاؤس میں ensure نہ کیا جائے۔ منسٹر صاحب خود ژوب کے سلسلے میں دلچسپی رکھتے ہیں، ہم میں سے کوئی بھی ایک دو ممبر ان کے ساتھ جانا چاہیں وہ جائیں۔ ہم یہ privilege committee میں بھی لے کر گئے تھے۔ مگر تاحال اس کا جواب نہیں آیا کہ اس نے کیا کیا ہے۔ ممبروں کو بلا کر کمیٹی کا arrange کر کے کہا کہ چیئرمین صاحب مصروف ہیں آپ کے ساتھ meeting نہیں کر سکتے۔ کوئی مصروفیات نہیں تھیں ہم نے بلوچستان کی بات کی اور ہمارے مفادات کی بات تھی اگر ایسے دوبارہ meeting کرنی ہے تو میرا خیال ہے کہ نہ کی جائے۔ منسٹر

ضمیمہ صاحب اس کو ensure کریں کہ وہ واقعی meeting کرنا پاد رہے ہیں تو اس سلسلے میں ہم بالکل تیار ہیں۔ ورنہ ایسی کوئی meeting نہیں کرنی چاہیے۔

جناب چیئرمین۔ ہائس مسز پروین صاحبہ وہ floor of the House پر کہہ رہے ہیں۔ وہ ensure کر رہے ہیں کہ اس میں، پورا interest لیں گے اور میں ایک عرض کروں کہ جو میں نے دیکھا ہے کہ ممبرین کے ہاتھ اب اٹھتے جا رہے ہیں۔ میں اور ہاتھ نہیں لے سکتا۔ کیونکہ پھر آگے بھی کام ہے۔ اس میں اتنا جو ہے۔۔۔

(مداخلت)

بناب چیئرمین، میری عرض سن لیں جو آپ کے اتنے مسائل ہیں تو Standing Committee ہے۔ Standing Committee کے through آپ مہربانی کر کے اپنے مسائل وہاں لے جائیں۔ چیئرمین، منسٹر صاحب کو، ان کے محلے کو وہاں بلا لیں گے۔ یہ چیزیں وہاں طے کر لیں۔ میں لیڈر آف دی ہاؤس اور لیڈر آف دی اپوزیشن کو عرض کروں گا کہ مہربانی کر کے ممبران کو یہ request کریں کہ Standing Committees جو ہیں ان کے through منسٹر اور ان کا پورا عملہ آتا ہے اور یہ issue وہاں raise کریں۔ وہ آپ کے لیے ایک اچھا فورم ہے، آپ کے علاقے کے جو جو ہیں، ان کے through Standing Committee empowers۔

سینیٹر میاں رضا ربانی، جناب چیئرمین صاحب! آپ سے میں درخواست کروں گا کہ جو privilege committee ہے اس کی جو رفتار ہے مجھے افسوس سے کہنا پڑ رہا ہے کہ وہ بہت ہی سست ہے۔۔۔۔۔

Mr. Chairman: That is their privilege.

Senator Mian Raza Rabbani: Sir, that is their privilege, but it is your prerogative to ask them to expedite it.

Mr. Chairman: We will do that.

Senator Mian Raza Rabbani: I would kindly ask you to do that, I would ask to kindly direct that committee to take up particularly this

privilege motion because this is not ... He may be the Chairman, he may be a General but he cannot call members for a meeting and then say that he has no time. If he has no time then this House has no time for that General and I would go to the extent sir, that leave the committee and call that General at the bar of the Senate and let him be answerable over here. He is the Chairman of an organization and he has the audacity to call Senators and then he has the audacity to tell them that I have no time to meet you. Sir, this is an insult not only to those Senators but it is an insult to this House and therefore, I would kindly ask you to pass orders right now to the Chairman of that Standing Committee that this privilege motion should be taken up on 'Priority' basis immediately and the person, whosoever he is, he cannot get away because what is his rank, whosoever he is, he must be called before the Committee and make answer.

Mr. Chairman: We will do that, but we will get explanation also because if the meeting was fixed, if it was not fixed, what is the background, we will certainly do the needful that you are saying to the committee but I will request to our colleagues here that the Standing Committees are the relevant forum

کیونکہ House میں اس طرح اتنے points آ جاتے ہیں ' we wanted to bring up your arrears problem but I think that's better way to do it and I hope that the

جی Leader of the House and the Leader of the Opposition concur with that.

حافظ صاحب! بڑے عرصے بعد بول رہے ہیں، بولتے دیں، رشید صاحب۔

سینیٹر حافظ رشید احمد، جناب! پہلی بات تو یہ ہے کہ آپ نے کہا کہ committee میں یہ بات لے جائیں، ہم ابھی تک اپنی committee کے Chairman کو ہی نہیں جانتے ہیں۔
جناب چیئرمین، جی۔

سینیٹر حافظ رشید احمد، اپنا Chairman بھی نہیں جانتے ہیں کہ کون ہے، کون نہیں ہے، 'Planning, Development and Population Welfare' والے، قسم ہے کہ ہم ابھی تک جانتے ہی نہیں ہیں کہ کون ہے، کون نہیں ہے، وہ meeting ہی نہیں بلاتے ہیں، ابھی تک انہوں نے meeting نہیں بلائی ہے۔

جناب چیئرمین، آپ کو Chairmen کی list دے دیتے ہیں جو ہمارے پاس ہے۔
راجہ صاحب! رشید صاحب کو ایک list دے دیں جو ہماری committees کے Chairmen کی ہے۔ آپ مجھے بتائیں، میں انہیں request کروں گا، آپ کے جو issues ہیں مجھے بتائیں، میں Chairmen صاحبان سے request کروں گا جو بھی chairperson ہو، میں request کروں گا۔

سینیٹر حافظ رشید احمد، سعید احمد ہاشمی صاحب، میں جانتا بھی نہیں ہوں۔
جناب چیئرمین، آپ کے جو مسئلے ہیں، آپ مجھے لکھیں، میں ادھر آپ کی خدمت کے لیے ہوں۔

I will take it with the relevant ministry and request the committee.

سینیٹر حافظ رشید احمد، یہ 75 کے بارے میں ہے۔ میں نے پوچھا ہے۔

جناب چیئرمین، کیا ہے؟

سینیٹر حافظ رشید احمد، آیا یہ حقیقت ہے کہ مہمند ایجنسی میں سڑک کی تعمیر کے لیے سختی کنڈاؤ پہاڑی کی کٹائی کی جا رہی تھی جو روک دی گئی ہے، اگر ایسا ہو، تو اس کی دعوہات کیا ہیں؟ اور کب تک سڑک کی تعمیر ---

جناب چیئرمین، یہ کون سا سوال ہے؟

سینیٹر حافظ رشید احمد، یہ سوال نمبر 75 ہے۔

جناب چیئرمین، یہ پھر ایک کی بجائے سارے آرہے ہیں، میرا خیال ہے کہ

Question Hour اب ختم ہو گیا ہے، answer آگیا ہے۔ اس طرح آگے adjournment

motion ہے پھر 10 minutes میں اذان ہو جائے گی۔ Ministers صاحبان آنے ہوئے ہیں،

کل بھی آنے تھے، اگر وہ کل نہ آئیں تو پھر ہم ان پر اعتراض نہیں کر سکتے۔ آپ میرے دفتر

میں آجائیں، میں خود personally اس کو follow وں گا، میں آپ کے لیے personally

follow کر لوں گا۔ میں نے آپ کا تین مرتبہ نام پکارا، آپ نے اس وقت جواب ہی نہیں دیا۔

Senator Saadia Abbasi: I think, I did not hear you sir, I would like to have it deferred.

Mr. Chairman: O.K. we will defer it but I think Minister is here, it is already printed.

Senator Muhammad Enver Baig: Mr. Chairman, you will be kind enough to allow.

جناب چیئرمین، چلیں کر دیں

then this is the last one, Question No.60 Saadia Abbasi.

60. *Ms. Saadia Abbasi: (Notice received on 17-06-2006 at 10.00 a.m.)

Will the Minister for Communications be pleased to state:

- (a) *the completion date of Rawalpindi-Murree carriageway and the reasons for the delay in this regard, if any;*
- (b) *whether it is a fact that the effectees of the said carriageway have not been compensated so far, if so, the time by which they will be compensated; and*
- (c) *whether it is a fact that the work on the final phase of the said carriageway has been stopped, if so, its reasons?*

Mr. Muhammad Shamim Siddiqui: (a) The revised completion date of the project is December 31, 2007. The major reasons for delay are explained in the **Annex-A**.

(b) Compensation amounting to Rs. 132.70 million has been paid to the affectees as per procedure. The out standing amounts shall be disbursed as soon as final approval of the cost of land is accorded by the Board of Revenue Punjab.

(c) The work remained suspended from May 18 to June 30, 2006 on intervention by the Mines and Mineral Department GoPb. The work, however, resumed on July 1, 2006.

Annex-A

REASONS FOR DELAY IN COMPLETION SATRA MILE-LOWER TOPA SECTION (43 Km) ISLAMABAD-MUZAFFARABAD DUAL CARRIAGEWAY

- Beyond the initial 12 Km segment of the project site, most of the land belonged to the Government of the Punjab (GoPb).
- Although the project commenced in September 1999, the GoPb granted NOC for construction work to proceed in May 2001 *ie.* after a lapse of 20 months.
- Meanwhile, the work remained suspended for over 14 months.
- Forest Department GoPb did not allow NHA to work in forest land.
- Frequent stoppage of work by the Mines & Mineral Department GoPb.
- Alteration of alignment to improve upon the gradient and resultant increase in project length and thus the scope of work.
- Non provision of land by the Military Lands & Cantonments Department towards the Lower Topa end.
- Construction period available is limited due to extreme climatic conditions both in summer (rains) and winter (snowfall) curtailed further by the hindrances caused by circumstance beyond NHAs control including frequent stoppage of work by locals.
- Handing over of possession of site and the right-of-way to the contractor in piecemeal.
- This hindered mobilization of resources (men, material, equipment, machinery, etc) in an efficient and cost effective manner.
- Extraordinary measures ensured for environmental protection and minimizing social impact including control on landslides and hill slips.

Senator Saadia Abbasi: Sorry sir, thank you very much. Sir, I would like to ask that who is the contractor for this project and what has been the cost of this project to date and is the project delayed because of cost or is delayed for other reasons. And he has said it is going to be completed on 31st of December, 2007 but what I have seen is something to be completed, I think, in four years.

Senator Muhammad Enver Baig: I also have question.

سینیٹر سعدیہ عباسی، جناب! دونوں questions اکٹھے لے لیں، پھر جواب دے دیں۔

جناب محمد شمیم صدیقی، جناب! بد قسمتی سے اس وقت اس project کی cost 8.4 billion ہو گئی ہے اور یہ ابھی اسی طرح کا project ہے۔ یہ غالباً 92-93 میں شروع ہوا تھا، پھر یہ رک گیا، پھر دوبارہ شروع ہوا۔ اس کے actually کئی ایک reasons ہیں، ایک تو یہ ہے کہ اس کو redesign اور realign کیا گیا ہے، اس کا grade زیادہ تھا، وہ تقریباً 8 یا 9 کا grade آ رہا تھا۔ اس grade کو کم کرنے کے لیے اس کو redesign اور realign کیا گیا، ایک اس وجہ سے ہے۔ Acquiring of the land ایک بہت بڑا مسئلہ ہے اور تیسرا مسئلہ یہ ہے کہ یہاں پر working period صرف اور صرف چھ مہینے ہے، سال بھر میں صرف چھ ماہ یہاں کام ہو سکتا ہے۔ اس وقت بھی جو بارشیں ہو رہی ہیں، اس کی وجہ سے یہ کام مکمل طور پر بند ہے، پچھلے سال جو برف باری ہوئی تھی، اس کی وجہ سے کام چھ ماہ سے بند تھا، مگر یہ ہے کہ ہم نے جو December, 2007 کی date دی ہے، انشاء اللہ تعالیٰ یہ project اس date میں مکمل ہو جانے کا جو کہ نظر آ رہا ہے۔ Contractor اس پر پوری دلچسپی سے کام کر رہا ہے، تقریباً ساڑھے چار سو machinery اس کی وہاں پر موجود ہے، دن رات کام کرتی ہے، مگر بارشوں اور برف باری کی وجہ سے یہاں پر کام رک گیا تھا۔ اس کا نام پوچھ رہے ہیں، اس کا نام HAKAS ہے۔

Senator Muhammad Enver Baig: Mr. Chairman, I would like to ask the honourable Minister

انہوں نے جو reasons for delaying and completion دی ہیں، یہ کہتے ہیں کہ

most of land belong to the Government of the Punjab Forest Department, Government of the Punjab did not allow NHA to work in forest land, frequent stoppage of work by the Mines & Mineral Department Government of the Punjab.

جناب! میں Minister صاحب سے یہ پوچھنا چاہتا ہوں کہ what is the Ministry of

Communications doing, I mean جب آپ ایک project launch کرتے ہیں

before you actually award contract, I think all the relevant governments

اور departments سے ground permission ہونی چاہیے

you just can't start a project and then go to seek the permission from the Government of the Punjab or any respective department. Sir, how is their working done? I mean could the Minister please explain

کہ انہوں نے کس طریقے سے project start کیا ہے؟

جناب چیئرمین، جواب سن لیں، 'it is a pertinent point, the coordination

is definitely pre-requisite.

جناب محمد شمیم صدیقی، جناب! میں ان کی ایک ایک بات سے agree کرتا ہوں

کہ ہمیں کوئی بھی project شروع کرنے سے پہلے تمام انتظامات مکمل کر لینے چاہئیں۔

جناب چیئرمین، پوری coordination کر لینی چاہیے۔

جناب محمد شمیم صدیقی، میں نے آنے کے بعد یہ ہدایت کی ہے کہ پہلے آپ

complete land acquire کریں، تمام چیزیں clear کریں، اس کے بعد contract award

کریں۔ اس میں یہ ہوا ہے کہ 1992-93 میں یہ کام award کر دیا گیا تھا پھر یہ کام تین سال

بند رہا، پھر شروع ہوا، پھر litigation میں چلا گیا، جھگڑے دنوں بھی land کا مسئلہ چل رہا تھا۔

لہذا یہ جو بات کر رہے ہیں، میں ان سے agree کرتا ہوں اور ہم نے اس کو اپنی پالیسی کا حصہ

بنالیا ہے کہ کام award کرنے سے پہلے جیسا کہ honourable member نے ذکر کیا ہے،
کہ پہلے آپ تمام چیزیں clear کریں، اس کے بعد کام award کریں۔

Senator Muhammad Enver Baig: Can honourable Minister assure this House that action will be taken against those officers, who started this project so that it could be a lesson for others.

Mr. Chairman: 1992-93 you want action taken against them?

سینیٹر محمد انور بیگ، جناب! بلا کر کریں، اگر واپڈا کے former Chairman کو
اب بلا رہے ہیں تو why can't he take action against those people. Sir, will he assure the House?

Mr. Chairman: He has heard you, whatever is to be done, I am sure he will do.

جناب محمد شمیم صدیقی، جناب! یہ میری بھی خواہش ہے کہ جو لوگ اس کے ذمہ دار ہیں ان کے خلاف بالکل action ہو، ہم دیکھ رہے ہیں، اس کو بھی ہم دیکھیں گے۔

Senator Dr. Muhammad Said: I would like the Minister to take into account the consensus that has reached in this House that no toll plaza should be constructed on a road unless and until the road construction has been completed.

Mr. Chairman: He said he will be looking into it anyway. The remaining answers as printed and tabled have been taken as read and we will go on to the leave applications.

+ [The question hour is over, remaining questions and answers were taken as read and placed on the table of the House]

49. ***Dr. Muhammad Ismail Buledi:** (Notice received on 16-06-2006 at 12.32 p.m.)

Will the Minister for Ports and Shipping be pleased to state whether it is a fact that an agreement has been signed with a company for operation of ships at Gwadar port, if so, the name of that company?

Mr. Babar Khan Ghauri: No agreement has been signed for operation of Ships at Gwadar Port with any Company.

62. ***Dr. Muhammad Said:** (Notice received on 20-06-2006 at 13.40 p.m.)

Will the Minister for Communications be pleased to state:

- (a) *the names of consultants, advisors and specialists recently appointed in the National Highway Authority indicating also the mode of their selection and the salary, allowances and other fringe benefits admissible to them; and*
- (b) *whether the permission of the said appointments was obtained from the Ministry of Communications?*

Mr. Muhammad Shamim Siddiqui: (a) Recently i.e. within the last one year (August 1, 2005 to this date viz July 29, 2006) no Consultant, Advisor or Specialist has been appointed in NHA.

- (b) As against (a) above.

63. ***Dr. Muhammad Said:** (Notice received on 20-06-2006 at 13.40 p.m.)

Will the Minister for Environment be pleased to state the number and location of water purification plants installed in the country so far indicating also the expenditure incurred on each plant?

Makhdoom Syed Faisal Saleh Hayat: Work orders for installation of 411 water purification plants were released of which 297 plans have so far been installed. Location-wise expenditure incurred on each plant attached at Annex-A

(Annexure has been placed on the Table of the House as well as Library).

75. ***Hafiz R. id Ahmad:** (Notice received on 17-07-2006 at 13.44 p.m.)

Will the Minister for Communications be pleased to state:

- (a) *whether it is a fact that cutting of Nahqi kandao hill in Mohmand Agency was being done for construction of road which has been stopped, if so, its reasons; and*

- (b) the time by which construction of that road will be started again and the date of completion of the same?

Mr. Muhammad Shamim Siddiqui: (a) NHA is not constructing any road in the Mohmand Agency.

- (b) As against (a) above.

79. ***Mr. Raza Muhammad Raza:** (Notice received on 18-07-2006 at 10.20 a.m.)

Will the Minister for Communications be pleased to state:

- (a) the amount collected as toll tax at Kohat tunnel so far and the target of toll tax yet to be achieved; and
- (b) whether it is a fact that the toll tax is being charged by NHA at Karak near Kohat, if so, the collection of the same at Karak during the last five years with year wise break up?

Mr. Muhammad Shamim Siddiqui: (a) Kohat Tunnel was commissioned in June 2003. Toll revenue of Rs. 353.879 million has been collected so far. Detail is at Annex-A.

Targets for toll collection are normally not fixed. However, it is confirmed that the toll is gradually increasing. Detail is at Annex-A.

- (b) Yes, toll revenue of Rs. 116.627 million has been collected at Karak near Kohat during the last five years. Detail is at Annex-A.

Annex-A

Toll Collection at Kohat Tunnel (N-55)

NHA has collected an amount of Rs 353.879 million as toll at Kohat Tunnel during the past three years and one month. Detail is as under:-

<u>F/Year</u>	<u>Rupees</u>	<u>Average Monthly Toll Revenue</u>
2002-03	2,706,850*	--
2003-04	95,521,890	7,960,157
2004-05	123,748,000	10,312,333
2005-06	131,902,447	10,991,870
Total	353,879,187	

* This figure was for less than one month only.

Toll Collection at Karak (N-55)

NHA has collected an amount of Rs 116.627 million as toll at Karak during the past five years. Detail is as under:-

<u>F/Year</u>	<u>Rupees</u>
2001-02	8,619,670
2002-03	16,977,020

2003-04	21,182,590
2004-05	25,144,185
2005-06	44,703,740

Total 116,627,205

188. ***Mr. Muhammad Talha Mahmood:** (Notice received on 16-06-2006 at 12:25. p.m)

Will the Minister for Communications be pleased to state:

- (a) *the number of emergency centers established on motorway and national highways in the country; and*
- (b) *the details of facilities available in those centers?*

Mr. Muhammad Shamim Siddiqui: (a) No emergency center has been established on the motorways and national highways. However, NHA is providing emergency rescue operations on the motorways through FWO at the following six locations:—

- (a) Sheikhpura
- (b) Khanqah Dogran
- (c) Sial More
- (d) Salt Range
- (e) Bhera
- (f) Balkasar
- (g) Thalian

- (b) The rescue operations by FWO cater for the following facilities:—

- (a) Ambulance
- (b) Doctor
- (c) Fire Brigade Unit
- (d) Light Crane
- (e) Heavy Duty Crane
- (f) Helpers

189. ***Mr. Muhammad Talha Mahmood:** (Notice received on 16-06-2006 at 12:25. p.m)

Will the Minister for Communications be pleased to state the names of contractors whom contracts for collection of toll tax on national highways in the country have been awarded at present indicating also the amount of contract in each case?

Mr. Muhammad Shamim Siddiqui: Contracts for toll operation and management (O&M) on national highways have been currently awarded to five different contractors. Barring one, all the contractors are performing this function on toll sharing basis, the percentage of which varies from one highway/section to another depending upon traffic volume. Detail is as under:

Contractor (M/s)	Highway	Toll Plaza	O&M Share
FWO	N-5	13	13%
FWO	N-65	1	25%
FWO	N-70	3	25%
NLC	N-5	9	13%
NLC	N-55	10	20%
NLC	N-40	1	35%
Tollink	N-5	1	14%
Tollink	N-25	1	14%
Tolink	KNB**	1	14%
DCO*	N-35	1	30%

*District Coordination Officer Mansehra

**Karachi Northern Bypass

One contract for two Toll Plazas on Kohat Tunnel (N-55) has been awarded to M/s AXS at a fixed cost of Rs. 103 Million per year. The contract includes O&M of the tunnel.

190. ***Ch. Muhammad Anwar Bhinder:** (Notice received on 16-06-2006 at 12:27.p.m)

Will the Minister for Ports and Shipping be pleased to state:

- whether it is a fact that an amount of Rs.3744 million was provided in the current year's PSDP for Gawadar Deep Sea Water Port, Ph-I including Deepening of Channel, if so, the amount released and spent out of the same so far;*
- the percentage of work completed on this project so far; and*
- the time by which this project will be completed?*

Mr. Babar Khan Ghauri: (a) An amount of Rs. 3674 million was allocated from current year's PSDP to Gwadar Deep Water Port Project, Phase-I, including the deepening of channel. Out of the said allocation, an amount of Rs. 1197 million was released out of which an expenditure of Rs. 566.053 million has been incurred upto 28-2-2006

(b) Approximately 88% work of Gwadar Deep Water Port Project, Phase-I and 20% of the additional dredging work has been completed so far.

(c) The Project will be substantially completed by June 2006. However, the additional dredging and certain other auxiliary works will continue during the next financial year.

191. ***Ch. Muhammad Anwar Bhinder:** (Notice received on 16-06-2006 at 12:27 p.m)

Will the Minister for Education be pleased to state:

(a) *whether it is a fact that an amount of Rs.6.5 million was provided in the current year's PSDP for Upgradation of four existing Primary Schools to Middle Schools Level in ICT, if so, the names of the schools concerned and the amount spent on the same so far;*

(b) *the work completed on this project so far; and*

(c) *the time by which this project will be completed?*

Lt. Gen. (Retd.) Javed Ashraf: (a) Yes, an amount of Rs. 6.548 Million has been provided in the Financial Year 2005-2006, the names of the schools are as under:—

- (i) F.G Girls Primary School, Bobri.
- (ii) F.G Girls Primary School, Bhangril (FA)
- (iii) F.G Boys Primary School, Chatta Bakhtawar (FA)
- (iv) F.G Girls Primary School, Dharkala (FA)

The funds released in FY 2005-06 are Rs. 6.548 million. Rs. 4.635 million have already been spent by the Pak PWD.

(b) The construction work is in progress at all the sites. Current status is as under:—

- | | |
|--|---|
| (i) F.G Girls Primary School, Bobri (FA) | Roof slab laid, overall Progress is 50% |
| (ii) F.G Girls Primary School, Bhangril (FA) | Roof slab laid, plaster work is in progress: Overall progress is 55%. |
| (iii) F.G Boys Primary School, Chatta Bakhtawar (FA) | Roof slab laid at 1st floor. Overall Progress is 74% |
| (iv) F.G Girls Primary School, Dharkala (FA) | Ground Floor roof slab laid, 1st floor masonry reaching roof level, overall progress is 30% |

(c) The project is likely to be completed by June 2007

192. ***Ch. Muhammad Anwar Bhinder:** (Notice received on 16-06-2006 at 12:27. p.m)

Will the Minister for Education be pleased to state:

- (a) *whether it is a fact that an amount of Rs. 75 million was provided in the current year's PSDP for Establishment of Cadet College Okara. if so, the amount spent out of the same so far:*
- (b) *the percentage of work completed on this project so far: and*
- (c) *the time by which this project will be completed?*

Lt. Gen. (Retd.) Javed Ashraf: (a) Yes, it is fact that an amount of Rs. 75.0 million was provided in PSDP 2005-06 for Establishment of Cadet College Okara. An amount of Rs. 43.743 million was spent out of the same so far.

- (b) About 20% of work on the project has been completed so far.
- (c) Project is expected to be completed by 30th June, 2007.

193. *Mr. Nisar Ahmad Memon. (Notice received on 16-06-2006 at 12:28. p.m)

Will the Minister for Environment be pleased to state:

- (a) *the safe drinking water required for the country during 2006-07 with province-wise break up indicating also the figures for ICT, FATA, Northern Areas and AJK,*
- (b) *the safe drinking water available for the said year with province-wise break up indicating also the figures for ICT, FATA, Northern Areas and AJK; and*
- (c) *the steps being taken by the Government to provide safe drinking water to the people of Pakistan by 2007?*

Makhdoom Syed Faisal Saleh Hayat: (a) The function of supply clean drinking water is devolved to the local government. No national data is available with the Ministry of Environment. International criteria for estimation of drinking water is 4 liter per person day.

(b) Since supply of drinking water is a municipal subject the required information is not available with the Ministry of Environment.

(c) Total 544 water purification plants will be installed at tehsil level under Clean Drinking Water Initiative Project. Moreover the scope of the provision of clean drinking water has been enhanced by the Ministry through its Clean Drinking Water for All Project whereby 6300 water purification plants will be installed one in each union of the country by December 2007.

194. *Mr. Nisar Ahmad Memon: (Notice received on 16-06-2006 at 12:28. p.m)

Will the Minister for Education be pleased to state:

- (a) *the number, names and location of Federal Government universities in the country indicating also the recurring cost for 2006-07 in each case; and*
- (b) *the names of Federal Government universities to be established in the country during 2006-07 indicating also the proposed location and cost of project in each case?*

Lt. Gen. (Retd.) Javed Ashraf: (a) There are 10 Federal Government Universities. The details of name, location and the recurring grant allocated to these Universities for 2006-07 is at **Annex-I**.

(b) The required information is at **Annex-II**.

Annex-I

Statement Showing the Details of the Federal Government Universities

Sr. #	Name of University	Location	Recurring Grant Provided during 2006-07 (Million Rupees)
1	Federal Urdu University of Arts, Sciences & Technology	Islamabad & Karachi	148.319
2	Quaid-i-Azam University,	Islamabad	288.282
3	International Islamic University	Islamabad	248.591
4	National University of Modern Languages	Islamabad	94.005
5	Allama Iqbal Open University	Islamabad	156.675
6	Karakorum International University	Gilgit	62.670
7	Virtual University of Pakistan	Lahore	0.00*
8	National University of Science & Technology	Rawalpindi	721.583**
9	Air University	Islamabad	0.00***
10	Bahria University	Islamabad	0.00***

* Still in development phase. No separate recurring funds are being provided.

** Recurring grant is allocated by the Ministry of Science & Technology.

*** Received no recurring grant from the Government.

Annex-II**Statement Showing the Federal Universities to
be Established During 2006-07**

Sr. #	Name of the University to be established during 2006-07	Proposed Location of University	Estimated Total Cost of Project (Million Rupees)	PSDP 2006-07 Allocation (Million Rupees)
1.	National University of Law	Main Campus at Islamabad with one sub-campus in each Province	415.00	365.00
2.	University of Engineering, Science & Technology, Pakistan with international collaboration (Austria)	Lahore	10,000	50.00
3.	University of Engineering, Science & Technology, Pakistan with international collaboration (Korea)	Peshawar	11,000	40.00
4.	University of Engineering, Science & Technology, Pakistan with international collaboration (Netherlands)	Multan	9,500	40.00
5.	University of Engineering, Science & Technology, Pakistan with international collaboration (Germany)	Lahore	11,500	75.00
6.	University of Engineering, Science & Technology, Pakistan with international collaboration (France)	Karachi	12,000	50.00
7.	University of Engineering, Science & Technology, Pakistan with international collaboration (Sweden)	Sialkot	13,000	150.169
8.	University of Engineering, Science & Technology, Pakistan with international collaboration (China)	Karachi	10,000	10.00
9.	University of Engineering, Science & Technology, Pakistan with international collaboration (France)	Uthal Balochistan	9,500	10.00
10.	University of Engineering, Science & Technology, Pakistan with international collaboration (Austria)	Un-decided	10,000	10.00

195. ***Mr. Nisar Ahmad Memon:** (Notice received on 16-06-2006 at 12:28. p.m)

Will the Minister for Education be pleased to state:

- (a) *the number, ' names and location of Federal Government Schools in the country indicating also the recurring cost for 2006-07 in each case; and*
- (b) *the names of Federal Government schools to be established in the country during 2006-07 indicating also the proposed location and cost of project in each case?*

Lt. Gen. (Retd.) Javed Ashraf: (a) The number of Federal Government Schools located in Islamabad Capital Territory (ICT) and their recurring cost for each category for the year 2006-2007 is given below:—

S. No.	Institutions	No. of Existing Schools	Recurring Cost for 2006-07
1.	High Schools	108	Rs. 619,180,000
2.	Middle Schools	55	Rs. 142,273,000
3.	Primary Schools	214	Rs. 462,111,000

The names, location of F. G. Schools in ICT and their recurring cost is given at Annexure-A.

There are F.G. Schools in Cantonments all over Pakistan. These are under control of Ministry of Defence. Their detail is not available in the Ministry of Education.

(b) The requisite information is given as under:—

S. No.	Name and Location of Schools	Project Cost (in Million)
1.	F. G. Girls Secondary School, G-11/1, Islamabad.	Rs. 44.731

S. No.	Name and Location of Schools	Project Cost (in Million)
2.	F.G Boys Secondary School, G-11/2, Islamabad.	Rs. 31.268
3.	F. G Girls Secondary School, F-11/1, Islamabad.	Rs. 49.396
4.	F. G Boys Secondary School, I-8/4, Islamabad.	Rs. 43.565
5.	F. G Junior Model School, Margalla Town, Islamabad.	Rs. 23.924

Detail list of Federal Govt. Schools located in Capital
Territory of Islamabad indicating the names, and their
recurring cost for 2006-07.

HIGH SCHOOLS

S.No.	FCCODE	FCNAME	2006-07
1	ID0376	F.G. BOYS HIGHER SECONDARY SCHOOL G-6/2.	13,465,000
2	ID0388	F G BOYS HIGHER SECONDARY SCHOOL I-10/1.	11,222,000
3	ID0382	F.G BOYS HIGHER SECONDARY SCHOOL BHARA KAU.	6,103,000
4	ID0387	F.G BOYS HIGHER SECONDARY SCHOOL CHAK SHAHZAD	5,904,000
5	ID0398	F.G. BOYS HIGHER SECONDARY SCHOOL MUGHAL.	7,095,000
6	ID0381	F.G BOYS HIGHER SECONDARY SCHOOL NILORE.	8,543,000
7	ID0399	F.G BOYS HIGHER SECONDARY SCHOOL REWAT.	7,218,000
8	ID0400	F.G. BOYS HIGHER SECONDARY SCHOOL SIHALA.	10,935,000
9	ID0406	F.G. BOYS HIGHER SECONDARY SCHOOL TARNUAL.	3,440,000
10	ID0392	F.G. BOYS MODEL SCHOOL F-8/3.	8,762,000
11	ID0379	F.G. BOYS MODEL SCHOOL G-6/4.	11,762,000
12	ID0377	F.G. BOYS MODEL SCHOOL G-7/4.	10,346,000
13	ID0391	F.G. BOYS MODEL SCHOOL G-8/4.	9,539,000
14	ID0413	F.G. BOYS MODEL SCHOOL G-9/4.	7,659,000
15	ID0414	F.G. BOYS MODEL SCHOOL G-10/3.	7,615,000
16	ID0403	F.G. BOYS MODEL SCHOOL I-9/4.	12,490,000
17	ID0422	F.G. BOYS MODEL SCHOOL I-10/2.	6,715,000
18	ID0375	F.G. BOYS MODEL COMP. SCHOOL G-7/2.	11,556,000
19	ID0378	F.G. BOYS SECONDARY SCHOOL NO.3, G-7/3-1.	8,694,000
20	ID0380	F.G. BOYS SECONDARY SCHOOL NO.8, F-6/2.	9,382,000
21	ID0383	F.G. BOYS SECONDARY SCHOOL NO.11, NOON.	3,509,000
22	ID0385	F.G. BOYS SECONDARY SCHOOL NO.13, G-8/1.	6,353,000
23	ID0386	F.G. BOYS SECONDARY SCHOOL NO.14, G-9/1.	8,768,000
24	ID0389	F.G. BOYS SECONDARY SCHOOL I-14.	4,000,000
25	ID0393	F.G. BOYS SECONDARY SCHOOL BHIMBER TRAR.	4,287,000
26	ID0390	F.G. BOYS SECONDARY SCHOOL BHARA KAU.	4,386,000
27	ID0410	F.G. BOYS SECONDARY SCHOOL CHIRRAH.	3,722,000
28	ID0416	F.G. BOYS SECONDARY SCHOOL CHATTAR.	3,911,000
29	ID0394	F.G. BOYS SECONDARY SCHOOL GOLRA.	4,065,000

S No.	FC CODE	FC NAME	2006-07
30	ID0395	F.G. BOYS SECONDARY SCHOOL HUMAK.	5,378,000
31	ID0396	F.G. BOYS SECONDARY SCHOOL JHANG SYEDAN.	4,916,000
32	ID0417	F.G. BOYS SECONDARY SCHOOL JAGIOT.	4,515,000
33	ID0415	F.G. BOYS SECONDARY SCHOOL JABA TALI.	3,141,000
34	ID0397	F.G. BOYS SECONDARY SCHOOL KURI.	4,485,000
35	ID0420	F.G. BOYS SECONDARY SCHOOL KIRPA.	3,937,000
36	ID0425	F.G. BOYS SECONDARY SCHOOL KHANNA DAK.	3,534,000
37	ID0418	F.G. BOYS SECONDARY SCHOOL MOHRA NAGIAL.	5,416,000
38	ID0424	F.G. BOYS SECONDARY SCHOOL MAIRA AKU.	4,566,000
39	ID0407	F.G. BOYS SECONDARY SCHOOL NOORPUR SHAHAN	4,518,000
40	ID0421	F.G. BOYS SECONDARY SCHOOL NAUGAZI.	4,553,000
41	ID0408	F.G. BOYS SECONDARY SCHOOL PIND BEGWAL.	3,882,000
42	ID0404	F.G. BOYS SECONDARY SCHOOL PAGH PENWAL.	4,027,000
43	ID0412	F.G. BOYS SECONDARY SCHOOL RAWAL DAM.	4,086,000
44	ID0419	F.G. BOYS SECONDARY SCHOOL SHAHDARA.	4,205,000
45	ID0401	F.G. BOYS SECONDARY SCHOOL SANG JANI.	3,917,000
46	ID0405	F.G. BOYS SECONDARY SCHOOL SHAH ALLAH DITTA.	4,001,000
47	ID0402	F.G. BOYS SECONDARY SCHOOL TARLAI.	5,374,000
48	ID0409	F.G. BOYS SECONDARY SCHOOL TALHAR.	3,165,000
49	ID0423	F.G. BOYS SECONDARY SCHOOL TUMAIR.	5,234,000
50	ID0445	F.G. GIRLS HIGHER SECONDARY SCHOOL G-8/1-4.	10,706,000
51	ID0452	F.G. GIRLS HIGHER SECONDARY SCHOOL G-9/2.	11,072,000
52	ID0448	F.G. GIRLS MODEL HIGHER SECONDARY SCHOOL G-8/4.	7,836,000
53	ID0454	F.G. GIRLS MODEL HIGHER SECONDARY SCHOOL I-9/1.	12,777,000
54	ID0458	F.G. GIRLS HIGHER SECONDARY SCHOOL HERDOGHER.	3,772,000
55	ID0457	F.G. GIRLS HIGHER SECONDARY SCHOOL HUMAK.	5,546,000
56	ID0464	F.G. GIRLS HIGHER SECONDARY SCHOOL KOT HATHIAL.	5,204,000
57	ID0466	F.G. GIRLS HIGHER SECONDARY SCHOOL PUNJGRAN.	3,328,000
58	ID0463	F.G. GIRLS HIGHER SECONDARY SCHOOL REWAT.	6,165,000
59	ID0446	F.G. GIRLS MODEL SCHOOL F-7/2.	8,974,000
60	ID0451	F.G. GIRLS MODEL SCHOOL G-8/1-3.	8,453,000
61	ID0447	F.G. GIRLS MODEL SCHOOL G-6/2.	7,283,000
62	ID0450	F.G. GIRLS MODEL SCHOOL G-7/1.	8,122,000
63	ID0449	F.G. GIRLS MODEL SCHOOL G-7/2.	8,279,000
64	ID0467	F.G. GIRLS MODEL SCHOOL G-9/3.	5,338,000
65	ID0468	F.G. GIRLS MODEL SCHOOL G-10/1.	4,999,000
66	ID0678	F.G. GIRLS MODEL SCHOOL G-11/2.	4,039,000
67	ID0474	F.G. GIRLS MODEL SCHOOL I-8/1.	4,949,000
68	ID0576	F.G. GIRLS MODEL SCHOOL GOLRA.	3,435,000
69	ID0489	F.G. GIRLS MODEL SCHOOL MV HUMAK.	4,827,000
70	ID0488	F.G. GIRLS MODEL SCHOOL PRESIDENTIAL COLONY	5,575,000
71	ID0462	F.G. GIRLS COMP. HIGHER SEC. SCHOOL F-6/1.	7,484,000
72	ID0469	F.G. GIRLS SECONDARY SCHOOL NO.6, 8-10/4.	7,536,000
73	ID0452	F.G. GIRLS SECONDARY SCHOOL NO.8, E-8.	4,330,000
74	ID0470	F.G. GIRLS SECONDARY SCHOOL NO.10, G-8/2.	4,326,000
75	ID0460	F.G. GIRLS SECONDARY SCHOOL NO.12, NHC.	6,615,000
76	ID0455	F.G. GIRLS SECONDARY SCHOOL NO.13, G-9/4.	6,730,000
77	ID0477	F.G. GIRLS SECONDARY SCHOOL NO.14, I-9/4.	6,099,000
78	ID0498	F.G. GIRLS SECONDARY SCHOOL G-9/1.	6,217,000
79	ID0493	F.G. GIRLS SECONDARY SCHOOL BHADANA KALAN.	3,521,000
80	ID0497	F.G. GIRLS SECONDARY SCHOOL CHIRRAH.	2,586,000
81	ID0478	F.G. GIRLS SECONDARY SCHOOL DHOKE GANGIAL.	7,109,000
82	ID0484	F.G. GIRLS SECONDARY SCHOOL GOKINA.	2,957,000
83	ID0566	F.G. GIRLS SECONDARY SCHOOL HERNO THANDA PANI.	4,114,000
84	ID0471	F.G. GIRLS SECONDARY SCHOOL JHANGI SYEDAN.	4,987,000

85	ID0485	F.G. GIRLS SECONDARY SCHOOL JAGIOT.	3,496,000
86	ID0480	F.G. GIRLS SECONDARY SCHOOL KUREE.	3,999,000
87	ID0584	F.G. GIRLS SECONDARY SCHOOL KIRPA.	3,259,000
88	ID0473	F.G. GIRLS SECONDARY SCHOOL LOHI BHEER.	4,452,000
89	ID0491	F.G. GIRLS SECONDARY SCHOOL LAKHWAL.	2,950,000
90	ID0481	F.G. GIRLS SECONDARY SCHOOL MOHRA NAGIAL.	5,665,000
91	ID0540	F.G. GIRLS SECONDARY SCHOOL MALPUR.	3,428,000
92	ID0490	F.G. GIRLS SECONDARY SCHOOL MAIRA BEGWAL.	2,550,000
93	ID0459	F.G. GIRLS SECONDARY SCHOOL NILORE.	3,945,000
94	ID0487	F.G. GIRLS SECONDARY SCHOOL NARA SYEDAN.	4,038,000
95	ID0496	F.G. GIRLS SECONDARY SCHOOL N. PUR SHAHAN.	4,786,000
96	ID0476	F.G. GIRLS SECONDARY SCHOOL PHULGRAN.	4,186,000
97	ID0479	F.G. GIRLS SECONDARY SCHOOL PIND MALKAN.	4,124,000
98	ID0492	F.G. GIRLS SECONDARY SCHOOL PIND BEGWAL.	3,641,000
99	ID0495	F.G. GIRLS SECONDARY SCHOOL PEHIONT.	3,310,000
100	ID0475	F.G. GIRLS SECONDARY SCHOOL RAWAL TOWN.	6,508,000
101	ID0461	F.G. GIRLS SECONDARY SCHOOL SIHALA.	3,780,000
102	ID0482	F.G. GIRLS SECONDARY SCHOOL S. ALLAH DITTA.	4,411,000
103	ID0483	F.G. GIRLS SECONDARY SCHOOL SANG JANI.	3,387,000
104	ID0494	F.G. GIRLS SECONDARY SCHOOL SHAHDARA KHURD.	2,094,000
105	ID0465	F.G. GIRLS SECONDARY SCHOOL TARLAI.	4,857,000
106	ID0486	F.G. GIRLS SECONDARY SCHOOL TALHAR.	2,915,000
107	ID0593	F.G. GIRLS SECONDARY SCHOOL TARNUAL.	2,700,000
108	ID0472	F.G. GIRLS SECONDARY SCHOOL UNIVERSITY COLONY.	6,245,000
		TOTAL	619,180,000

Middle Schools

S.No	FCODE	FCNAME	2006-07
1	ID0506	F.G. BOYS MIDDLE SCHOOL MOHRA NOOR, (FA) ISLAMABAD	2,842,000
2	ID0507	F.G. BOYS MIDDLE SCHOOL CHELLOW (FA), ISLAMABAD	2,145,000
3	ID0511	F.G. BOYS MIDDLE SCHOOL PEHOUNT (FA) ISLAMABAD	2,336,000
4	ID0512	F.G. BOYS MIDDLE SCHOOL PHULGRAN (FA) ISLAMABAD	3,002,000
5	ID0521	FG BOYS MIDDLE SCHOOL, DHALLIALA, ISLAMABAD	3,338,000
6	ID0522	F.G. BOYS MIDDLE SCHOOL GAGRI, ISLAMABAD	2,704,000
7	ID0523	F.G. BOYS MIDDLE SCHOOL MAIRA BEGWAL (FA) ISLAMABAD	2,231,000
8	ID0524	FG BOYS TECHNICAL SCHOOL, G-7/4, ISLAMABAD	1,465,000
9	ID0525	F.G. BOYS MIDDLE SCHOOL BOBRI (F.A) ISLAMABAD	1,851,000
10	ID0527	F.G. BOYS MIDDLE SCHOOL ALI PUR FRASH (F.A) ISLAMABAD	2,765,000
11	ID0528	F.G. BOYS MIDDLE SCHOOL DHOKE JOURI (F.A) ISLAMABAD	2,210,000
12	ID0529	F.G. BOYS MIDDLE SCHOOL BHADANA KALAN (FA), ISLAMABAD	2,313,000
13	ID0532	F.G. BOYS MIDDLE SCHOOL JANDALA	2,042,000
14	ID0533	F.G. BOYS MIDDLE SCHOOL MAIRA BERI	2,046,000
15	ID0534	F.G. BOYS MIDDLE SCHOOL SAIDPUR (FA) ISLAMABAD	2,060,000
16	ID0535	F.G. BOYS MIDDLE SCHOOL HARNO THANDA PANI (FA) ISLAMABAD	1,922,000
17	ID0536	FG BOYS MIDDLE SCHOOL, DHOKE PARACHA, ISLAMABAD	2,657,000
18	ID0537	F.G. BOYS MIDDLE SCHOOL BANI SARAN, ISLAMABAD	3,853,000
19	ID0538	F.G. BOYS MIDDLE SCHOOL KHANNA NAI ABADI (F.A) ISLAMABAD	3,589,000
20	ID0546	F.G. GIRLS MODEL MIDDLE SCHOOL G-8/4 ISLAMABAD	5,985,000
21	ID0547	F.G. GIRLS MODEL MIDDLE SCHOOL G-6/2, ISLAMABAD	4,592,000
22	ID0558	F.G. GIRLS MODEL MIDDLE SCHOOL, G-7/3-2, ISLAMABAD	4,517,000
23	ID0561	F.G. GIRLS MIDDLE SCHOOL BHIMBER, TRAR (F.A) ISLAMABAD	1,791,000
24	ID0567	F.G. GIRLS MIDDLE SCHOOL I-8/1, ISLAMABAD	4,224,000
25	ID0571	F.G. GIRLS MIDDLE SCHOOL MOHRI RAWAT (FA) ISLAMABAD	2,319,000
26	ID0572	F.G. GIRLS SECONDARY SCHOOL GAGRI, ISLAMABAD	2,226,000
27	ID0574	F.G. GIRLS MIDDLE SCHOOL KALIA ALA (F.A) ISLAMABAD	2,299,000

28	ID0575	F.G. GIRLS MODEL MIDDLE SCHOOL I-10/4, ISLAMABAD	6,358,000
29	ID0577	F.G. GIRLS MIDDLE SCHOOL NAUGAZI (FA) ISLAMABAD	2,277,000
30	ID0578	F.G. GIRLS MIDDLE SCHOOL KHANNA DAK, (F.A) ISLAMABAD	2,717,000
31	ID0582	F.G. GIRLS MIDDLE SCHOOL BADIA QADIR BUKSH (FA) ISLAMABAD	2,807,000
32	ID0583	F.G. GIRLS MIDDLE SCHOOL SHAHRA KALAN (F.A) ISLAMABAD	2,086,000
33	ID0586	F.G. GIRLS MIDDLE SCHOOL NEW SHAKRIAL (FA) ISLAMABAD	2,327,000
34	ID0587	F.G. GIRLS MIDDLE SCHOOL BAIN NALA (FA) ISLAMABAD	1,805,000
35	ID0589	F.G. MIDDLE SCHOOL NOGN (FA) ISLAMABAD	1,835,000
36	ID0591	F.G. GIRLS MIDDLE SCHOOL MALOT (FA) ISLAMABAD	1,681,000
37	ID0592	F.G. GIRLS MIDDLE SCHOOL SAIDPUR (FA) ISLAMABAD	2,335,000
38	ID0594	F.G. GIRLS MIDDLE SCHOOL PIND PARACHA (FA) ISLAMABAD	2,447,000
39	ID0595	FG GIRLS MIDDLE SCHOOL, UPRAH GHORA, ISLAMABAD	2,398,000
40	ID0596	F.G. GIRLS MIDDLE SCHOOL DHOKE JOURI (FA) ISLAMABAD	1,915,000
41	ID0597	F.G. GIRLS MIDDLE SCHOOL DHREK MOHRI (F.A) ISLAMABAD	2,052,000
42	ID0598	F.G. GIRLS MIDDLE SCHOOL RADIO COLONY RAWAT (FA) ISLAMABAD	2,305,000
43	ID0621	F.G. BOYS MIDDLE SCHOOL I-8/1	1,791,000
44	ID0622	FG GIRLS MODEL MIDDLE SCHOOL, F-7/4, ISLAMABAD.	2,952,000
45	ID0629	F.G. GIRLS MODEL MIDDLE SCHOOL G-10/3	4,903,000
46	ID0674	F.G. GIRLS MODEL MIDDLE SCHOOL F-7/1, ISLAMABAD	2,143,000
47	ID0700	F.G. BOYS MIDDLE SCHOOL DALLA (FA) IBD	1,773,000
48	ID0735	F.G. BOYS MIDDLE SCHOOL SIHALA MIRZIAN, ISLAMABAD	1,384,000
49	ID0784	F.G. GIRLS MIDDLE SCHOOL DARKALA (FA) ISLAMABAD.	1,661,000
50	ID0807	F.G. GIRLS MIDDLE SCHOOL MANDLA (FA) ISLAMABAD	1,972,000
51	ID0809	F.G. GIRLS MIDDLE SCHOOL MOHRA NOOR (FA) ISLAMABAD	2,347,000
52	ID0827	FG GIRLS MIDDLE SCHOOL DHALLIALA, ISLAMABAD	1,732,000
53	ID0841	FG MIDDLE MODEL SCHOOL, NHC, ISLAMABAD	3,197,000
54	ID0848	F.G. GIRLS MIDDLE SCHOOL JABA TALI ISLAMABAD	2,004,000
55	ID0853	F.G. GIRLS MIDDLE SCHOOL MAIRA BARI (FA) ISLAMABAD	1,745,000
Total:			142,273,000

Primary Schools

S.No	FC CODE	FC NAME	2006-07
1	ID0603	F.G. JUNIOR MODEL SCHOOL G-7/2, ISLAMABAD	5,218,000
2	ID0604	F.G. JUNIOR MODEL SCHOOL NO. 3 E-8, ISLAMABAD	3,584,000
3	ID0605	F.G. JUNIOR MODEL SCHOOL 40, I-10/1, ISLAMABAD	6,376,000
4	ID0606	F.G. JUNIOR MODEL SCHOOL NO. 2 G-6/1-1, ISLAMABAD	3,330,000
5	ID0607	F.G. JUNIOR MODEL SCHOOL G-6/2, ISLAMABAD	9,909,000
6	ID0608	F.G. JUNIOR MODEL SCHOOL NO.1, G-6/1-4, ISLAMABAD	4,356,000
7	ID0609	F.G. JUNIOR MODEL SCHOOL G-7/3-4, ISLAMABAD	3,328,000
8	ID0610	F.G. JUNIOR MODEL SCHOOL G-7/3-1, ISLAMABAD	4,310,000
9	ID0611	F.G. JUNIOR MODEL SCHOOL NQ 7, G-7/3, ISLAMABAD	3,268,000
10	ID0612	F.G. JUNIOR MODEL SCHOOL NO 2 G-6/2	3,334,000
11	ID0613	F.G. JUNIOR MODEL SCHOOL NO.9 F-6/3 ISLAMABAD	3,511,000
12	ID0614	F.G. JUNIOR MODEL SCHOOL, G-6/1-2, ISLAMABAD	4,060,000
13	ID0615	F.G. JUNIOR MODEL SCHOOL, G-7/4 ISLAMABAD	5,187,000
14	ID0616	F.G. JUNIOR MODEL SCHOOL, F-6/1, ISLAMABAD	3,825,000
15	ID0617	F.G. JUNIOR MODEL SCHOOL G-7/1 ISLAMABAD	6,167,000
16	ID0618	F.G. JUNIOR MODEL SCHOOL NO.1 G-7/2 ISLAMABAD	3,283,000
17	ID0619	F.G. JUNIOR MODEL SCHOOL, F-6/4, ISLAMABAD	3,174,000
18	ID0620	F.G. GIRLS PRIMARY SCHOOL SIMLY DAM (F.A) ISLAMABAD	1,276,000
19	ID0623	F.G. JUNIOR MODEL SCHOOL NO 24, G-9/2, ISLAMABAD	5,211,000
20	ID0624	F.G. JUNIOR MODEL SCHOOL G-8/1, ISLAMABAD	3,235,000
21	ID0626	F.G. JUNIOR MODEL SCHOOL (26) G-8/2, ISLAMABAD	2,194,000
22	ID0628	F.G. JUNIOR MODEL SCHOOL ST-68, G-9/3, ISLAMABAD	2,252,000
23	ID0630	F.G. JUNIOR MODEL SCHOOL NO 30, F-8/2, ISLAMABAD	2,044,000
24	ID0631	F.G. JUNIOR MODEL SCHOOL NO 31, I-9/1, ISLAMABAD	2,964,000
25	ID0632	F.G. JUNIOR MODEL SCHOOL NO.32 E-8, ISLAMABAD	2,719,000
26	ID0633	FG JUNIOR MODEL SCHOOL # 33, G-8/1, ISLAMABAD	2,717,000
27	ID0634	FED.GOV. JUNIOR MODEL SCHOOL NO 34 G-8/2 ISLAMABAD	2,211,000
28	ID0635	F.G. JUNIOR MODEL SCHOOL NO 35, G-8/4, ISLAMABAD	3,062,000

29	ID0636	FG JUNIOR MODEL SCHOOL # 36, G-9/2, ISLAMABAD	6,399,000
30	ID0637	F.G JUNIOR MODEL SCHOOL G-9/2, ISLAMABAD	7,183,000
31	ID0638	F.G JUNIOR MODEL SCHOOL NO.1, G-9/4 ISLAMABAD	2,766,000
32	ID0639	FG JUNIOR MODEL SCHOOL, I-9/4, ISLAMABAD	5,109,000
33	ID0640	F.G JUNIOR MODEL SCHOOL NO. 22, G-9/3 ISLAMABAD	2,234,000
34	ID0641	F.G JUNIOR MODEL SCHOOL, G-11/1, ISLAMABAD	2,649,000
35	ID0643	F.G JUNIOR MODEL SCHOOL NO.29, I-9/4, ISLAMABAD.	3,086,000
36	ID0644	F.G JUNIOR MODEL SCHOOL G-10/2, ISLAMABAD	3,306,000
37	ID0645	F.G JUNIOR MODEL SCHOOL NO 37 E-7 ISLAMABAD	2,060,000
38	ID0648	F.G JUNIOR MODEL SCHOOL F-8/3, ISLAMABAD	4,787,000
39	ID0649	FG JUNIOR MODEL SCHOOL, G-6/1-3, ISLAMABAD	6,075,000
40	ID0650	FG JUNIOR MODEL SCHOOL, I-9/1, ISLAMABAD	7,075,000
41	ID0651	FG JUNIOR MODEL SCHOOL, F-7/2, ISLAMABAD	3,994,000
42	ID0652	F.G JUNIOR MODEL SCHOOL NO.10 G-9/1, ISLAMABAD	1,965,000
43	ID0653	F.G JUNIOR MODEL SCHOOL F-7/2-4, ISLAMABAD	3,313,000
44	ID0654	F.G JUNIOR MODEL SCHOOL, G-9/3, STREET NO 7, ISLAMABAD	4,086,000
45	ID0655	F.G JUNIOR MODEL SCHOOL I-8/1, ISLAMABAD	6,429,000
46	ID0656	F.G JUNIOR MODEL SCHOOL G-10/1, ISLAMABAD	4,234,000
47	ID0657	F.G JUNIOR MODEL SCHOOL G-6/4 ISLAMABAD	5,145,000
48	ID0660	F.G JUNIOR MODEL SCHOOL I-10/2, ISLAMABAD	5,673,000
49	ID0661	F.G JUNIOR MODEL SCHOOL NO 54, E-9, ISLAMABAD	3,436,000
50	ID0662	F.G JUNIOR MODEL SCHOOL NO.19, G-8/1 ISLAMABAD	2,901,000
51	ID0663	F.G JUNIOR MODEL SCHOOL NO. 43, G-10/4, ISLAMABAD	2,225,000
52	ID0664	F.G JUNIOR MODEL SCHOOL F-10/1, ISLAMABAD	1,846,000

54	ID0665	FG JUNIOR MODEL SCHOOL, F-10/2, ISLAMABAD.	1,889,000
55	ID0666	F.G JUNIOR MODEL SCHOOL NO 44, G-8/4, ISLAMABAD	2,178,000
56	ID0667	F.G JUNIOR MODEL SCHOOL (AIQU) H-8, ISLAMABAD	2,002,000
57	ID0668	F.G JUNIOR MODEL SCHOOL NO 49 I-10/1 ISLAMABAD	2,934,000
58	ID0669	F.G JUNIOR MODEL SCHOOL F-10/4	1,670,000
59	ID0670	F.G JUNIOR MODEL SCHOOL NO 50, I-9/4, ISLAMABAD.	2,948,000
60	ID0671	F.G JUNIOR MODEL SCHOOL NO.51, G-10/1, ISLAMABAD	2,024,000
61	ID0672	F.G JUNIOR MODEL SCHOOL, G-9/4, ISLAMABAD	1,968,000
62	ID0673	F.G JUNIOR MODEL SCHOOL(PIMS) G-8/3, ISLAMABAD	1,862,000
63	ID0674	F.G JUNIOR MODEL SCHOOL G-10/3, ISLAMABAD	3,337,000
64	ID0675	FG JUNIOR MODEL SCHOOL NO 2, G-9/2, ISLAMABAD	2,312,000
65	ID0676	F.G. PRIMARY SCHOOL NO.55 I-14, ISLAMABAD	2,063,000
66	ID0677	F.G BOYS JUNIOR MODEL SCHOOL ARE BURJI ISLAMABAD	1,400,000
67	ID0678	F.G BOYS PRIMARY SCHOOL ATHAL (F.A) ISLAMABAD	1,507,000
68	ID0679	F.G BOYS PRIMARY SCHOOL KOT HATHIAL (NA) (FA) ISLAMABAD	1,695,000
69	ID0680	F.G BOYS PRIMARY SCHOOL PIND PARIAN (F.A), ISLAMABAD	1,269,000
70	ID0681	F.G GIRLS PRIMARY SCHOOL BHARA KAU (F.A) ISLAMABAD	1,431,000
71	ID0682	F.G BOYS PRIMARY SCHOOL DHOKE LUBANA (FA), ISLAMABAD	1,171,000
72	ID0683	F.G BOYS PRIMARY SCHOOL DHOKE SYEDAN (FA) ISLAMABAD	981,000
73	ID0684	F.G BOYS PRIMARY SCHOOL BOKRA, (F.A) ISLAMABAD	1,433,000
74	ID0685	FG BOYS PRIMARY SCHOOL, BOORA BANGIAL, ISLAMABAD	1,369,000
75	ID0686	F.G. BOYS PRIMARY SCHOOL BHUDO (FA) ISLAMABAD	860,000
76	ID0687	F.G BOYS PRIMARY SCHOOL TAMMAN (FA) ISLAMABAD	1,171,000
77	ID0688	F.G BOYS PRIMARY SCHOOL CHAK (F.A) ISLAMABAD	1,446,000
78	ID0689	F.G BOYS PRIMARY SCHOOL CHAK KAMDER ISLAMABAD	1,521,000
79	ID0690	FG BOYS PRIMARY SCHOOL, CHAN MASTAL, ISLAMABAD	1,403,000
80	ID0691	F.G BOYS PRIMARY SCHOOL CHENNIAL BENGIAL (F.A) ISLAMABAD	1,194,000
81	ID0692	F.G JUNIOR MODEL SCHOOL FOR BOYS CHATTA BAKHTAWAR (FA) ISLAMABAD.	1,871,000
82	ID0693	F.G BOYS PRIMARY SCHOOL, DARWALA, ISLAMABAD.	1,147,000
83	ID0701	F.G BOYS PRIMARY SCHOOL DHOKE MAI NAWAB, ISLAMABAD.	1,306,000

83	ID0702	F.G. PRIMARY SCHOOL, DOHALA SYEDAN, (F.A) ISLAMABAD	1,406,000
84	ID0703	F.G. BOYS PRIMARY SCHOOL DORA, (F.A.) ISLAMABAD	1,269,000
85	ID0704	F.G. BOYS PRIMARY SCHOOL PIND MISTRIAN (F.A) ISLAMABAD	1,350,000
86	ID0705	F.G. JUNIOR MODEL SCHOOL FOR BOYS GOKINA (F.A), ISLAMABAD	1,765,000
87	ID0706	F.G. BOYS PRIMARY SCHOOL HERDOGHER (F.A) ISLAMABAD	1,798,000
88	ID0709	F.G. BOYS PRIMARY SCHOOL KHANNA KAK (FA) ISLAMABAD.	1,994,000
89	ID0711	F.G. BOYS PRIMARY SCHOOL KIJNAH (FA) ISLAMABAD.	-- 1,253,000
90	ID0712	F.G. JUNIOR MODEL SCHOOL, BHARA KAU NAI ABADI, (F.A) ISLAMABAD	1,792,000
91	ID0713	F.G. BOYS JUNIOR MODEL SCHOOL KURI (FA) ISLAMABAD	1,978,000
92	ID0714	F.G. BOYS PRIMARY SCHOOL KORAL (F.A) ISLAMABAD	1,250,000
93	ID0715	F.G. BOYS PRIMARY SCHOOL DHOKE JARANI (F.A) ISLAMABAD	1,282,000
94	ID0716	F.G. JUNIOR MODEL SCHOOL FOR BOYS MALPUR ISLAMABAD.	1,561,000
95	ID0717	F.G. BOYS PRIMARY SCHOOL MALL (F.A) ISLAMABAD	1,159,000
96	ID0718	F.G. BOYS PRIMARY SCHOOL JUDH (FA) ISLAMABAD.	1,117,000
97	ID0719	F.G. BOYS PRIMARY SCHOOL MALOT (F.A) ISLAMABAD	1,216,000
98	ID0720	F.G. BOYS PRIMARY SCHOOL MANGIAL (F.A) ISLAMABAD	670,000
99	ID0721	F.G. BOYS PRIMARY SCHOOL KARMABAD (FA) ISLAMABAD.	1,415,000
00	ID0722	F.G. BOYS JUNIOR MODEL SCHOOL MOHRA (FA) ISLAMABAD	1,947,000
01	ID0723	F.G. BOYS PRIMARY SCHOOL MOHRA SOLINA (F.A) ISLAMABAD	1,158,000
02	ID0724	F.G. BOYS PRIMARY SCHOOL, MOHRI RAWAT, ISLAMABAD.	1,218,000
03	ID0725	F.G. BOYS PRIMARY SCHOOL MUGHAL (FA) ISLAMABAD	1,740,000
04	ID0726	F.G. BOYS PRIMARY SCHOOL PIND MALKAN (FA) ISLAMABAD	1,064,000
05	ID0727	F.G. BOYS PRIMARY SCHOOL PIND HOON (FA) ISLAMABAD.	1,339,000
06	ID0728	F.G. BOYS PRIMARY SCHOOL RAJWAL (FA), ISLAMABAD.	1,357,000
07	ID0729	F.G. BOYS PRIMARY SCHOOL SATRA MEEL F.A ISLAMABAD	1,451,000
08	ID0730	F.G. BOYS PRIMARY SCHOOL NARA SYEDAN, ISLAMABAD	1,101,000
09	ID0731	FG BOYS PRIMARY SCHOOL, SARAI KHURBOOZA, ISLAMABAD	1,525,000
10	ID0732	F.G. BOYS PRIMARY SCHOOL SARI SARJAL (FA) ISLAMABAD.	1,297,000

11	ID0733	F.G. BOYS PRIMARY SCHOOL SHARIFABAD (FA) ISLAMABAD.	1,423,000
12	ID0734	F.G. BOYS PRIMARY SCHOOL SHEIKH PUR NOON (F.A) ISLAMABAD	1,143,000
113	ID0736	FG BOYS JUNIOR MODEL SCHOOL, SIHALA, ISLAMABAD	2,013,000
114	ID0737	F.G. BOYS PRIMARY SCHOOL SIHALI (FA) ISLAMABAD	1,332,000
115	ID0738	F.G. BOYS PRIMARY SCHOOL SOHAN (FA) ISLAMABAD	2,175,000
116	ID0739	F.G. GIRLS PRIMARY SCHOOL SABBAN (F.A) ISLAMABAD	1,250,000
117	ID0740	F.G. BOYS PRIMARY SCHOOL SORAIN (FA) ISLAMABAD.	1,121,000
118	ID0741	F.G. BOYS PRIMARY SCHOOL BAITH (FA) ISLAMABAD.	1,070,000
119	ID0742	FG BOYS PRIMARY SCHOOL MOHRA KALU, ISLAMABAD.	1,738,000
120	ID0743	F.G. BOYS PRIMARY SCHOOL BHANGRIAL (FA) ISLAMABAD	1,574,000
121	ID0744	F.G. BOYS PRIMARY SCHOOL DHREK MOHRI (FA) ISLAMABAD.	1,042,000
122	ID0745	F.G. BOYS PRIMARY SCHOOL PALALI (FA) ISLAMABAD	1,257,000
123	ID0747	F.G. BOY JUNIOR MODEL SCHOOL BHIMBER TRAR (F.A.) ISLAMABAD	2,450,000
124	ID0748	F.G. BOYS JUNIOR MODEL SCHOOL LOHI BHER (FA) ISLAMABAD	2,538,000
125	ID0749	F.G. BOYS JUNIOR MODEL SCHOOL TARLAI (F.A) ISLAMABAD.	3,344,000
126	ID0750	F.G. BOYS PRIMARY SCHOOL GOLRA, (F.A) ISLAMABAD.	2,118,000
127	ID0751	F.G. BOYS PRIMARY SCHOOL JHANG SYEDAN (FA) ISLAMABAD.	2,347,000
128	ID0752	F.G. BOYS PRIMARY SCHOOL, NOOR PUR SHAHAN (F.A) ISLAMABAD	1,913,000
129	ID0753	F.G. BOYS PRIMARY SCHOOL, SHAH ALLAH DITTA, (FA) ISLAMABAD.	1,811,000
130	ID0754	F.G. JUNIOR MODEL SCHOOL FOR BOYS TARNUAL (FA) ISLAMABAD.	1,959,000
131	ID0755	F.G. BOYS PRIMARY SCHOOL HUMAK, ISLAMABAD.	1,784,000
132	ID0756	FG BOYS PRIMARY SCHOOL RAMLI, ISLAMABAD	1,257,000
133	ID0757	F.G. BOYS PRIMARY SCHOOL, KARTANA (FA) ISLAMABAD.	1,384,000
134	ID0758	F.G. BOYS PRIMARY SCHOOL SANG JANI (F.A) ISLAMABAD	1,791,000
135	ID0759	F.G. BOYS PRIMARY SCHOOL KHADRAPPER (F.A) ISLAMABAD	1,516,000
136	ID0760	F.G. BOYS PRIMARY SCHOOL KOT HATHIAL QAZIABAD ISLAMABAD	1,233,000
137	ID0761	F.G. BOYS JUNIOR MODEL SCHOOL RAWAL DAM (F.A) ISLAMABAD	2,492,000
138	ID0762	F.G. BOYS PRIMARY SCHOOL CHIRAH (F.A) ISLAMABAD	2,409,000
139	ID0763	F.G. BOYS PRIMARY SCHOOL PIND BEGWAL (FA) ISLAMABAD	1,667,000

140	ID0764	F.G. BOYS PRIMARY SCHOOL TALHAR ISLAMABAD	1,573,000
141	ID0765	F.G. BOYS PRIMARY SCHOOL MALWAR (FA) ISLAMABAD	1,091,000
142	ID0766	F.G. GIRLS PRIMARY SCHOOL NHC ISLAMABAD	2,906,000
143	ID0767	F.G. GIRLS PRIMARY SCHOOL BOBRI (F.A) ISLAMABAD	1,275,000
144	ID0768	F.G. BOYS PRIMARY SCHOOL NOON (FA) ISLAMABAD	1,453,000
145	ID0770	F.G. BOYS PRIMARY SCHOOL KALRAN (FA) ISLAMABAD	1,050,000
146	ID0771	F.G. GIRLS PRIMARY SCHOOL ALI PUR FRASH (FA) ISLAMABAD	1,719,000
147	ID0772	F.G. PRIMARY SCHOOL ARA (FA) ISLAMABAD	1,224,000
148	ID0773	F.G. GIRLS PRIMARY SCHOOL KOT HATHIAL NAI ABADI (FA) ISLAMABAD	1,956,000
149	ID0774	F.G. GIRLS PRIMARY SCHOOL BEKHA SYEDAN (FA) ISLAMABAD	1,467,000
150	ID0777	F.G. GIRLS PRIMARY SCHOOL CHAPPER GASTOW (FA) ISLAMABAD	1,776,000
151	ID0778	FG GIRLS PRIMARY SCHOOL, CHAKTAN, ISLAMABAD	1,237,000
152	ID0779	F.G. GIRLS PRIMARY SCHOOL HERNO (F.A) ISLAMABAD	1,209,000
153	ID0780	F.G. GIRLS PRIMARY SCHOOL MIANA THUB (FA) ISLAMABAD	1,492,000
154	ID0782	F.G. GIRLS PRIMARY SCHOOL GONGOTA SYEDAN (FA) ISLAMABAD	1,389,000
155	ID0783	F.G. GIRLS PRIMARY SCHOOL DHOKE HASHOO (FA) ISLAMABAD	1,323,000
156	ID0786	F.G. GIRLS PRIMARY SCHOOL SAIRA MADHO (FA) ISLAMABAD	1,203,000
157	ID0787	F.G. GIRLS PRIMARY SCHOOL SANJALIAN ISLAMABAD	994,000
158	ID0788	F.G. GIRLS PRIMARY SCHOOL GOHRA MAST (FA) ISLAMABAD	1,516,000
159	ID0789	F.G. GIRLS PRIMARY SCHOOL PIND BEGWAL (DANA) (FA) ISLAMABAD	1,391,000
160	ID0791	F.G. GIRLS PRIMARY SCHOOL ALI PUR FRASH (M.V.) (FA) ISLAMABAD	1,453,000
161	ID0792	F.G. GIRLS PRIMARY SCHOOL HOON DHAUIAL	1,951,000
162	ID0793	F.G. GIRLS PRIMARY SCHOOL, MODEL TOWN, HUMAK (FA) ISLAMABAD	1,782,000
163	ID0794	F.G. GIRLS PRIMARY SCHOOL JANDALA	1,441,000
164	ID0797	F.G. GIRLS PRIMARY SCHOOL JHANG SYEDAN (FA) ISLAMABAD	1,562,000
165	ID0798	F.G. GIRLS PRIMARY SCHOOL KALIA ADNA (F.A) ISLAMABAD	1,612,000
166	ID0799	FG GIRLS PRIMARY SCHOOL, BOORA BANGIAL, ISLAMABAD	1,075,000
167	ID0800	F.G. GIRLS PRIMARY SCHOOL KHANA NAI ABADI (F.A) ISLAMABAD	2,162,000
168	ID0801	FG JUNIOR MODEL SCHOOL FOR GIRLS MALPUR, ISLAMABAD	1,250,000

169	ID0802	F.G. GIRLS PRIMARY SCHOOL, DHOKE SULEMAN, F.A. ISLAMABAD	1,420,000
170	ID0803	F.G. GIRLS PRIMARY SCHOOL NILORE (FA) ISLAMABAD.	1,705,000
171	ID0804	F.G. GIRLS PRIMARY SCHOOL KIJNAH (FA) ISLAMABAD.	1,253,000
172	ID0805	F.G. JUNIOR MODEL SCHOOL SOHAN (FA) ISLAMABAD	1,966,000
173	ID0806	F.G. JUNIOR MODEL SCHOOL FOR GIRLS, CHIRAH (FA) ISLAMABAD	1,413,000
174	ID0808	F.G. GIRLS PRIMARY SCHOOL MUGHAL (FA) ISLAMABAD	1,558,000
175	ID0811	FG GIRLS PRIMARY SCHOOL, PEJA, ISLAMABAD.	1,447,000
176	ID0814	F.G. GIRLS PRIMARY SCHOOL, RAJWAL (FA) ISLAMABAD	1,490,000
177	ID0815	F.G. GIRLS PRIMARY SCHOOL SIHALA (FA) ISLAMABAD.	1,556,000
178	ID0816	F.G. GIRLS PRIMARY SCHOOL SARIA KHURBUZA	1,783,000
179	ID0817	F.G. GIRLS PRIMARY SCHOOL SHAH PUR (F.A) ISLAMABAD	1,320,000
180	ID0818	F.G. GIRLS PRIMARY SCHOOL SHEIKHPUR (NOON) (FA) ISLAMABAD.	1,403,000
181	ID0819	F.G. GIRLS PRIMARY SCHOOL SEVERA (FA) ISLAMABAD	1,097,000
182	ID0820	F.G. GIRLS PRIMARY SCHOOL SHAKRIAL (FA) ISLAMABAD	2,250,000
183	ID0821	F.G. JUNIOR MODEL SCHOOL PTC SIHALA, ISLAMABAD	3,027,000
184	ID0823	F.G. GIRLS PRIMARY SCHOOL SHEIKHPUR REWAT, ISLAMABAD.	1,451,000
185	ID0824	F.G. GIRLS PRIMARY SCHOOL NO. 1, TARLAI (FA) ISLAMABAD.	2,406,000
186	ID0825	F.G. GIRLS PRIMARY SCHOOL TUMAIR (FA) ISLAMABAD.	1,159,000
187	ID0828	F.G. GIRLS PRIMARY SCHOOL PIND PARIAN (FA) ISLAMABAD	1,808,000
188	ID0829	F.G. GIRLS PRIMARY SCHOOL DHOKE PARACHA (F.A) ISLAMABAD	1,806,000
189	ID0830	F.G. GIRLS PRIMARY SCHOOL BHANGRIL KHURD (FA) ISLAMABAD	1,600,000
190	ID0832	F.G. PRIMARY SCHOOL MOHARIAN (FA), ISLAMABAD	1,451,000
191	ID0833	F.G. GIRLS PRIMARY SCHOOL MOHRI MUGHAL (FA) ISLAMABAD	1,510,000
192	ID0834	FG GIRLS PRIMARY SCHOOL SIHALA MIRZIAN, ISLAMABAD.	1,912,000
193	ID0835	F.G. GIRLS PRIMARY SCHOOL HUMAK, ISLAMABAD	2,295,000
194	ID0836	FG GIRLS PRIMARY SCHOOL, HEDOGHER, ISLAMABAD	1,937,000
195	ID0837	F.G. GIRLS PRIMARY SCHOOL TAMMA (FA) ISLAMABAD.	1,810,000
196	ID0839	F.G. GIRLS PRIMARY SCHOOL LADHIOT (FA) ISLAMABAD	1,333,000
197	ID0842	F.G. GIRLS PRIMARY SCHOOL KOT HATHIAL F.A ISLAMABAD	2,578,000

198	ID0843	F.G. GIRLS PRIMARY SCHOOL, PUNJGRAN (FA) ISLAMABAD.	2,031,000
199	ID0844	F.G. GIRLS PRIMARY SCHOOL TARLAI NO 2 (FA) ISLAMABAD	1,926,000
200	ID0845	F.G. GIRLS JUNIOR MODEL SCHOOL RAWAT (FA) ISLAMABAD	2,585,000
201	ID0847	F.G. GIRLS PRIMARY SCHOOL DHOKE FATEH HAL F.A ISLAMABAD	1,139,000
202	ID0850	F.G. JUNIOR MODEL SCHOOL CHAK SHEHAZAD (MV) (FA) ISLAMABAD	2,035,000
203	ID0851	F.G. GIRLS PRIMERY SCHOOL NIAZIAN HUMAK	1,347,000
204	ID0852	FG GIRLS PRIMARY SCHOOL, PINDORI SYEDAAN, ISLAMABAD	983,000
205	ID0854	F.G. GIRLS PRIMARY SCHOOL CHANUAL BANGIAL (FA) ISLAMABAD	1,072,000
206	ID0855	F.G. GIRLS PRIMARY SCHOOL ATHAL (FA) ISLAMABAD	1,292,000
207	ID0856	F.G. GIRLS PRIMARY SCHOOL DHOKE JARRANI (FA) ISLAMABAD	1,616,000
208	ID9901	F.G. PRIMARY SCHOOL ALI PUR FARASH (FA) ISLAMABAD	995,000
209	ID9902	F.G. JUNIOR MODEL SCHOOL FOR GIRLS MAIRA MALPUR (FA) ISLAMABAD.	989,000
210	ID9903	F.G. JUNIOR MODEL SCHOOL FOR GIRLS SIHALA KHURD (FA) ISLAMABAD.	989,000
211	ID9904	F.G. JUNIOR MODEL SCHOOL FOR BOYS SIRRI (FA) ISLAMABAD.	989,000
212	ID9905	F.G. JUNIOR MODEL SCHOOL FOR BOYS SIGGA (FA) ISLAMABAD.	989,000
213	ID9906	F.G. JUNIOR MODEL SCHOOL FOR BOYS NILORE (FA) ISLAMABAD.	989,000
214	ID9907	F.G. JUNIOR MODEL SCHOOL FOR BOYS ALIPUR SOUTH (FA) ISLAMABAD.	989,000
Total :			46,111,000

196. ***Dr. Muhammad Ismail Buledi:** (Notice received on 16-06-2006 at 12:32. p.m)

Will the Minister for Communications be pleased to state the number of persons in BPS 1-16 working in NHA with province-wise and grade-wise break 'up?

Mr. Muhammad Shamim Siddiqui: 1320 employees are working in BS-1 to 16. Province-wise and grade-wise detail is at Annex-A.

Annexure-A

NO OF PERSONS WORKING IN BS-1-16 (AGAINST REGULAR POSTS) IN NHA
WITH PROVINCE WISE AND GRADE WISE BREAK UP

BASIC PAY SCALE	Merit	Punjab	Sindh(R)	Sindh(U)	NWFP	Balochistan	FATA/NA	AJK	Total
16	1	54	18	3	25	4	3	0	108
15	0	22	1	3	4	0	1	2	33
14	2	16	1	2	4	1	0	0	26
12	1	35	5	4	7	3	3	2	60
11	4	58	6	11	21	1	1	0	102
10	0	0	0	0	0	0	0	1	1
9	0	7	0	0	0	0	0	0	7
7	0	45	7	5	15	1	1	3	77
5	8	73	15	5	27	4	3	2	137
4	0	110	14	8	65	9	4	4	214
2	1	7	2	0	1	0	2	0	13
1	0	135	20	8	70	28	8	18	287
Total	17	562	89	49	239	51	26	32	1065

**NO OF PERSONS WORKING IN BS-1-16 (AGAINST CONTRACT POSTS) IN NHA
WITH PROVINCE WISE AND GRADE WISE BREAK UP**

BASIC PAY SCALE	Merit	Punjab	Sindh @	Sindh(U)	NWFP	Balochistan	FATA/NA	AJK	Total
16	4	11	1	2	4	2			22
15	0	0	0	0	0	0	0	0	0
14	1	4	2	1	1	4	0	1	14
12	1	2	0	1	1	1	1	0	7
11	2	5		4	1	1	1	3	10
10	0	0		3	4	1	0	0	8
9	2	3		3	4	0	1	5	15
7	1	3	1	1	2	4	2	0	8
5	3	17	3	1	4	4		1	33
4	9	14	3	3	3	12	3	1	48
2	0	0				6			6
1	5	38	8	4	8	29	8	5	105
Total	28	97	18	10	24	58	12	8	255

197. ***Dr. Muhammad Ismail Buledi:** (Notice received on 28-06-2006 at 14:30. p.m)

Will the Minister for Education be pleased to state the number of persons working in the Federal Board of Intermediate and Secondary Education with gradewise and province-wise break up?

Lt. Gen. (Retd.) Javed Ashraf: A total of 326 persons are borne on regular basis on the strength of Federal Board of Intermediate and Secondary Education, Islamabad. Their grade-wise and Province-wise break-up is shown below:—

Grade	Persons Employed/ Borne Strength	Province-wise break-up					
		Punjab	Sindh	N.W.F.P	Baloch	AJK	FATA/ N.A.
B-20	01	Tenure post					
B-19	07	03	02	02	-	-	-
B-18	10	08	01	01	-	-	-
B-17	20	13	05	01	-	-	01
B-16	26	22	01	03	-	-	-
B-15	06	04	02	-	-	-	-
B-14	06	04	01	01	-	-	-
B-12	16	11	02	02	01	-	-
B-11	35	23	05	05	-	01	01
B-09	02	01	-	01	-	-	-
B-08	01	01	-	-	-	-	-
B-07	37	26	04	05	-	-	02
B-05	60	35	08	09	03	02	03
B-04	22	15	02	04	-	-	01
B-01	77	Filled in on local quota basis					

All appointments were made strictly on merit and on the basis of regional quota laid down by the Govt, keeping in view the qualification and experience of the individuals.

198. ***Dr. Muhammad Ismail Buledi:** (Notice received on 28-06-2006 at 14:30. p.m)

Will the Minister for Education be pleased to state the amount received by the Federal Board of Intermediate and Secondary Education as examination fees during the last ten years and details of its utilization?

Lt. Gen. (Retd.) Javed Ashraf: The details of examination fee realized during the last ten years by the Federal Board of Intermediate and Secondary Education and its utilization, are annexed.

**STATEMENT SHOWING EXAMINATION FEE REALIZED BY FBISE DURING
LAST TEN YEARS AND DETAILS OF ITS UTILIZATION**

FY 1995-1996

S.No.	INCOME	AMOUNT (in million Rs)
	HEAD	
1	SSC Examination Fee (Local)	24.077
2	HSSC Examination Fee (Local)	21.547
3	Diploma in Education Fee	0.205
4	SSC Examination Fee (Abroad)	29.495
5	HSSC Examination Fee (Abroad)	16.501

TOTAL	91.825
--------------	---------------

S.No.	EXPENDITURE	AMOUNT (in million Rs)
	HEAD	
1	Remuneration & other Charges for Conduct of Examination etc.	18.840
2	General Administration etc	22.892
3	Research and Academic Activities	0.281
4	Repair Maintenance of Durable Goods	0.722
5	Transportation	0.610
6	Communication	1.089
7	Utilities	4.614
8	Others Expenditure on Services	0.686
9	Scholarships/Prizes and Awards	0.914
10	Transfer Payments	2.000
11	Miscellaneous Expenditure	1.640
12	Capital Expenditure	2.350
TOTAL		56.638

FY 1996-1997

S.No.	INCOME	AMOUNT (in million Rs)
	HEAD	
1	SSC Examination Fee (Local)	24.901
2	HSSC Examination Fee (Local)	29.201
3	Diploma in Education Fee	1.006
4	SSC Examination Fee (Abroad)	31.410
5	HSSC Examination Fee (Abroad)	21.606

TOTAL		108.124
--------------	--	----------------

S.No.	EXPENDITURE	AMOUNT (in million Rs)
	HEAD	
1	Remuneration & other Charges for Conduct of Examination etc.	21.848
2	General Administration etc	22.468
3	Research and Academic Activities	0.274
4	Repair Maintenance of Durable Goods	1.195
5	Transportation	1.090
6	Communication	1.538
7	Utilities	4.929
8	Others Expenditure on Services	1.009
9	Scholarships/Prizes and Awards	1.037
10	Transfer Payments	2.500
11	Miscellaneous Expenditure	0.781
12	Capital Expenditure	2.253
TOTAL		60.922

FY 1997-1998

S.No.	INCOME	AMOUNT
	HEAD	(in million Rs)
1	SSC Examination Fee (Local)	29.553
2	HSSC Examination Fee (Local)	30.710
3	Diploma in Education Fee	2.091
4	SSC Examination Fee (Abroad)	35.827
5	HSSC Examination Fee (Abroad)	28.001

TOTAL	126.182
--------------	----------------

S.No.	EXPENDITURE	AMOUNT
	HEAD	(in million Rs)
1	Remuneration & other Charges for Conduct of Examination etc.	29.311
2	General Administration etc	22.717
3	Research and Academic Activities	0.114
4	Repair Maintenance of Durable Goods	1.916
5	Transportation	1.289
6	Communication	1.342
7	Utilities	5.083
8	Others Expenditure on Services	1.119
9	Scholarships/Prizes and Awards	1.388
10	Transfer Payments	3.000
11	Miscellaneous Expenditure	0.715
12	Capital Expenditure	2.659
TOTAL		70.653

FY 1998-1999

S.No.	INCOME	AMOUNT (in million Rs)
	HEAD	
1	SSC Examination Fee (Local)	30.022
2	HSSC Examination Fee (Local)	30.184
3	Diploma in Education Fee	0.922
4	SSC Examination Fee (Abroad)	40.322
5	HSSC Examination Fee (Abroad)	32.626

TOTAL	134.076
-------	---------

S.No.	EXPENDITURE	AMOUNT (in million Rs)
	HEAD	
1	Remuneration & other Charges for Conduct of Examination etc.	29.912
2	General Administration etc	23.968
3	Research and Academic Activities	0.183
4	Repair Maintenance of Durable Goods	1.892
5	Transportation	1.611
6	Communication	1.537
7	Utilities	5.121
8	Others Expenditure on Services	0.810
9	Scholarships/Prizes and Awards	2.078
10	Transfer Payments	3.500
11	Miscellaneous Expenditure	0.530
12	Capital Expenditure	4.127
TOTAL		75.269

FY 1999-2000

S.No.	INCOME	AMOUNT (in million Rs)
	HEAD	
1	SSC Examination Fee (Local)	33.285
2	HSSC Examination Fee (Local)	31.744
3	Diploma in Education Fee	0.468
4	SSC Examination Fee (Abroad)	46.678
5	HSSC Examination Fee (Abroad)	32.152

TOTAL	144.327
-------	---------

S.No.	EXPENDITURE	AMOUNT (in million Rs)
	HEAD	
1	Remuneration & other Charges for Conduct of Examination etc.	29.559
2	General Administration etc	26.509
3	Research and Academic Activities	0.055
4	Repair Maintenance of Durable Goods	2.467
5	Transportation	1.901
6	Communication	1.625
7	Utilities	5.950
8	Others Expenditure on Services	1.358
9	Scholarships/Prizes and Awards	2.364
10	Transfer Payments	7.018
11	Miscellaneous Expenditure	0.650
12	Capital Expenditure	14.825
TOTAL		94.281

FY 2000-2001

S.No.	INCOME	AMOUNT (in million Rs)
	HEAD	
1	SSC Examination Fee (Local)	34.767
2	HSSC Examination Fee (Local)	33.051
3	Diploma in Education Fee	0.289
4	SSC Examination Fee (Abroad)	61.551
5	HSSC Examination Fee (Abroad)	31.766

TOTAL	161.424
--------------	----------------

S.No.	EXPENDITURE	AMOUNT (in million Rs)
	HEAD	
1	Remuneration & other Charges for Conduct of Examination etc.	29.047
2	General Administration etc	31.957
3	Research and Academic Activities	0.861
4	Repair Maintenance of Durable Goods	1.853
5	Transportation	2.558
6	Communication	1.631
7	Utilities	7.903
8	Others Expenditure on Services	2.320
9	Scholarships/Prizes and Awards	3.048
10	Transfer Payments	10.630
11	Miscellaneous Expenditure	0.465
12	Capital Expenditure	7.156
TOTAL		99.429

FY 2001-2002

S.No.	INCOME	AMOUNT
	HEAD	(in million Rs)
1	SSC Examination Fee (Local)	52.583
2	HSSC Examination Fee (Local)	40.653
3	Diploma in Education Fee	0.508
4	SSC Examination Fee (Abroad)	70.411
5	HSSC Examination Fee (Abroad)	41.770

TOTAL	205.925
--------------	----------------

S.No.	EXPENDITURE	AMOUNT
	HEAD	(in million Rs)
1	Remuneration & other Charges for Conduct of Examination etc.	47.156
2	General Administration etc	38.582
3	Research and Academic Activities	0.950
4	Repair Maintenance of Durable Goods	3.125
5	Transportation	2.870
6	Communication	2.120
7	Utilities	8.874
8	Others Expenditure on Services	2.455
9	Scholarships/Prizes and Awards	3.508
10	Transfer Payments	7.599
11	Miscellaneous Expenditure	0.507
12	Capital Expenditure	8.061
TOTAL		125.807

FY 2002-2003

S.No.	INCOME	AMOUNT (in million Rs)
	HEAD	
1	SSC Examination Fee (Local)	55.073
2	HSSC Examination Fee (Local)	44.442
3	Diploma in Education Fee	0.196
4	SSC Examination Fee (Abroad)	58.959
5	HSSC Examination Fee (Abroad)	41.316

TOTAL	199.986
-------	---------

S.No.	EXPENDITURE	AMOUNT (in million Rs)
	HEAD	
1	Remuneration & other Charges for Conduct of Examination etc.	67.667
2	General Administration etc	48.797
3	Research and Academic Activities	1.680
4	Repair Maintenance of Durable Goods	6.309
5	Transportation	5.164
6	Communication	2.928
7	Utilities	9.357
8	Others Expenditure on Services	4.394
9	Scholarships/Prizes and Awards	4.813
10	Transfer Payments	6.510
11	Miscellaneous Expenditure	0.309
12	Capital Expenditure	27.739
TOTAL		185.667

FY 2003-2004

S.No.	INCOME	AMOUNT
	HEAD	(in million Rs)
1	SSC Examination Fee (Local)	55.032
2	HSSC Examination Fee (Local)	48.782
3	Diploma in Education Fee	0.096
4	SSC Examination Fee (Abroad)	63.310
5	HSSC Examination Fee (Abroad)	47.154

TOTAL	214.374
--------------	----------------

S.No.	EXPENDITURE	AMOUNT
	HEAD	(in million Rs)
1	Remuneration & other Charges for Conduct of Examination etc.	65.341
2	General Administration etc	53.854
3	Research and Academic Activities	0.807
4	Repair Maintenance of Durable Goods	7.094
5	Transportation	6.073
6	Communication	3.862
7	Utilities	10.535
8	Others Expenditure on Services	6.046
9	Scholarships/Prizes and Awards	4.642
10	Transfer Payments	7.840
11	Miscellaneous Expenditure	2.900
12	Capital Expenditure	40.841
TOTAL		209.835

FY 2004-2005

S.No.	INCOME	AMOUNT (in million Rs)
	HEAD	
1	SSC Examination Fee (Local)	54.702
2	HSSC Examination Fee (Local)	50.957
3	Diploma in Education Fee	0.057
4	SSC Examination Fee (Abroad)	56.153
5	HSSC Examination Fee (Abroad)	43.765

TOTAL	205.634
--------------	----------------

S.No.	EXPENDITURE	AMOUNT (in million Rs)
	HEAD	
1	Remuneration & other Charges for Conduct of Examination etc.	63.117
2	General Administration etc	58.453
3	Research and Academic Activities	1.103
4	Repair Maintenance of Durable Goods	8.858
5	Transportation	6.650
6	Communication	3.849
7	Utilities	12.225
8	Others Expenditure on Services	7.168
9	Scholarships/Prizes and Awards	6.891
10	Transfer Payments	7.810
11	Miscellaneous Expenditure	0.920
12	Capital Expenditure	35.630
TOTAL		212.674

199. ***Col. (R) Syed Tahir Hussain Mashhadi:** (Notice received on 22-07-2006 at 12:20. p.m)

Will the Minister for Labour, Manpower and Overseas Pakistanis be pleased to state the number of students studying in Medical Colleges and Engineering Universities to whom scholarship has been granted from Workers Welfare Fund during the year, 2005-2006 with province-wise break up?

Mr. Ghulam Sarwar Khan: Seventy-four (74) students are studying in Medical Colleges and Engineering Universities to whom scholarship has been granted from Workers Welfare Fund during the year, 2005-2006, details are as under:—

Province	Medical College (Number of Students)	Engineering University (Number of Students)	Total
Punjab	01	24	25
Sindh	—	04	04
N.W.F.P.	17	26	44
Balochistan	—	—	—
WWF	01	01	02
Grant Total:	19	55	74

200. ***Col. (R) Syed Tahir Hussain Mashhadi:** (Notice received on 25-07-2006 at 13:35. p.m)

Will the Minister for Education be pleased to state the number of students sent abroad on government scholarships during 2005-2006?

Lt. Gen. (Retd.) Javed Ashraf: (a) A total of 34 students were sent abroad by Ministry of Education under Culture Exchange Scholarship Programme during 2005.

No student has, however, been sent abroad on Scholarships by Ministry of Education during the year 2006 so far.

- (b) HEC sent abroad 279 students on Government scholarships during 2005.

201. ***Col. (R) Syed Tahir Hussain Mashhadi:** (Notice received on 25-07-2006 at 13:35. p.m)

Will the Minister for Education be pleased to state whether there is any proposal under consideration of the Government to provide more incentives to the government teachers for enhancing their academic and professional qualifications during service, if so, its details?

Lt. Gen. (Retd.) Javed Ashraf: The Government of Pakistan has recently given the following allowance to the teachers in addition to the increase of 15% allowed in the salaries:—

Qualification	Incentive
Matric with PTC	Rs. 500/- P.M.
Intermediate with CT	Rs. 750/- P.M.
Graduate/Master with B.Ed.	Rs. 1000/- P.M.

This will be an incentive to improve their qualifications. Grant of more incentives will be considered as and when resources permit.

202. ***Mrs. Rukhsana Zuberi:** (Notice received on 26-07-2006 at 10:00. p.m)

Will the Minister for Law, Justice and Human Rights be pleased to state whether an advisor to the Prime Minister appointed under "Article 93" of the Constitution is allowed private law practice?

Mr. Muhammad Wasi Zafar: In the absence of any prohibition in the said Act or in the Constitution, the Advisors may continue to practice their professions if there is no conflict of interest with their duties as Advisors.

203. ***Mrs. Tahira Latif:** (Notice received on 27-07-2006 at 14:30. p.m)

Will the Minister for Social Welfare and Special Education be pleased to state:

- (a) *the funds allocated for the child support programme pilot project being launched in August, 2006 and its breakup for each district, Northern Areas and AJK; and*

(b) the number of poor students to be attracted under that programme?

Mrs. Zobaída Jalal: An amount of Rs. 120 million has been allocated for Child Support Programme (CSP) pilot. Its district-wise break-up is as under:—

S. No.	District	Funds Allocated (Rs. in Million)
1.	Bhakkar	61.82
2.	Tharparkar	25.73
3.	Kohistan	21.7
4.	Kharan	4.51
5.	Ghanchey (NA)	6.24
Total :		120

The exact number of children to be attracted by the programme shall be available by November 2006. However, expected number of poor students is as under:—

S. No.	District	Students (Nos.)
1.	Bhakkar	15417
2.	Tharparkar	19622
3.	Kohistan	8410
4.	Kharan	2789
5.	Ghanchey (NA)	2810
Total :		49048

DEFERRED QUESTIONS

(Question Nos. 2, 3, 4, 6, and 7-A were originally set down for answering on 3rd August, 2006, but were deferred)

2. **Mr. Nisar Ahmad Memon:** (Notice received on 16-06-2006 at 12.28 p.m.)

Will the Minister for Communications be pleased to state:

- (a) *the number and length of bridges built by National Highway Authority during 2002-03, 2003-04, 2004-05 and 2005-06 with province-wise break up indicating also the figures for Islamabad Capital Territory, FATA, Northern Areas and AJK; and*
- (b) *the amount spent on the said bridges with year-wise and province-wise break-up?*

Reply not received.

3. **Mr. Nisar Ahmad Memon:** (Notice received on 16-06-2006 at 12.28 p.m.)

Will the Minister for Communications be pleased to state the number, names and location of projects being executed by National Highway Authority outside Pakistan indicating also the value of each project in Pak. rupees?

Mr. Muhammad Shamim Siddiqui: NHA has executed only one project outside Pakistan viz "Rehailitaion/Improvement of Torkham-Jalalabad Road (74 Km)" and an internal road of Jalalabad city at a cost of Rs. 2.275 billion.

4. **Mr. Nisar Ahmad Memon:** (Notice received on 16-06-2006 at 12.28 p.m.)

Will the Minister for Communications be pleased to state:

- (a) *the length of metallic roads built in northern areas during 2003-04, 2004-05 and 2005-06 indicating also the percentage of the same to the total metallic roads required for those areas; and*
- (b) *the length of the said roads proposed to be built in the said areas during 2006-07, 2007-08 and 2008-09?*

Reply not received.

6. **Dr. Safdar Ali Abbasi:** (Notice received on 16-06-2006 at 12.37 p.m.)

Will the Minister for Communications be pleased to state the names of the Construction firms blacklisted by the NHA during the last 5 years indicating also the details of charges against those firms?

Reply not received.

- 7-A. **Mr. Muhammad Enver Baig:** (Notice received on 21-07-2006 at 10.35 a.m.)

Will the Minister for Labour, Manpower and Overseas Pakistanis be pleased to state the names, passport Nos and addresses in Pakistan of the Pakistanis presently detained in Oman, UAE, Kuwait, Bahrain, Qatar and Saudi Arabia indicating also the nature of crime, date of arrest, present status of their cases and details of assistance provided by Pakistani missions separately in each case?

Mr. Ghulam Sarwar Khan: Detailed information is being collected through concerned CWAs/concerned sources and will be placed on the table of the House, as soon as it becomes available.

25. **Dr. Muhammad Ismail Buledi:** (Notice received on 19-07-2006 at 14.20 p.m.)

Will the Minister for Education be pleased to state:

- (a) the quota reserved for students belonging to Balochistan in each university under the administrative control of the Federal Government; and*
- (b) the number of persons belonging to Balochistan granted admission in each of the said university during the last five years?*

Lt. Gen. (Retd.) Javed Ashraf: (a) There are 10 Federally chartered Public Sector Universities. The status of quota reserved for students belonging to Balochistan in each of these universities is at **Annex-I**.

- (b) The necessary details are at **Annex-II**.

Annexure-I

S.No	Name of University	Quota Reserved or Not
1	Allama Iqbal Open University, Islamabad.	No quota reserved except for M.Sc (Mass Communication) & Diploma/MA/(TEFL) Teaching of English as Foreign Language. The quota for students belonging to Balochistan is the same as fixed by the Federal Government i.e 3.5%.
2	Quaid-i-Azam University, Islamabad.	The quota for students belonging to Balochistan is the same as fixed by the Federal Government i.e 3.5%.
3	International Islamic University Islamabad.	No quota reserved. Admissions are granted on open merit.
4	Air University, Islamabad.	No quota reserved. Admissions are granted on open merit.
5	Bahria University, Islamabad	No quota reserved. Admissions are granted on open merit.
6	National University of Science & Technology, Rawalpindi.	No quota reserved. Admissions are granted on open merit.
7	National University of Modern Languages, Islamabad	No quota reserved. Admissions are granted on open merit.
8	Virtual University, Lahore.	No quota reserved. Admissions are granted on open merit.
9	Federal Urdu University of Arts, Sciences & Technology, Karachi.	No quota reserved. Admissions are granted on open merit.
10	Karrakurum International University, Gilgit.	No quota reserved. Admissions are granted on open merit.

Annexure-II

S.No	Name of University	Total No. of students granted admission during the last 5 years 2001-02 to 2005-06
1	Allama Iqbal Open University, Islamabad.	8777
2	Quaid-i-Azam University, Islamabad.	155
3	International Islamic University, Islamabad	64
4	Air University, Islamabad.	-
5	Bahria University, Islamabad.	-

6	National University of Science & Technology, Rawalpindi.	27
7	National University of Modern Languages, Islamabad	67
8	Virtual University, Lahore.	75
9	Federal Urdu University of Arts, Sciences & Technology, Karachi.	23
10	Karrakurum International University, Gilgit.	-
Grand Total		9188

LEAVE OF ABSENCE

جناب چیئرمین، جناب شاہد حسن بگٹی نے ذاتی مصروفیات کی بنا پر مورخہ گیارہ اور بارہ اگست کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟
(درخواست منظور کی گئی)

جناب چیئرمین، جناب محمد صالح شاہ نے ذاتی مصروفیات کی بنا پر مورخہ گیارہ اور بارہ اگست کے لیے ایوان سے رخصت کی درخواست کی ہے۔ کیا رخصت منظور ہے؟
(درخواست منظور کی گئی)

Mr. Chairman: You want to take up adjournment motions.

سینیٹر محمد انور بیگ، جناب چیئرمین صاحب! میں ایک بات کرنا چاہتا ہوں

last Friday, you were kind enough to direct the honourable Minister for Health to give an advertisement within 7 days regarding those illegal medical colleges which are operating in the country. He had assured this House that he will do it.

جناب! آج پورے سات دن ہو گئے ہیں 'the honourable Minister is not here for a reply. Secondly, no advertisement has been placed.

ہے، یہ بچوں کے ساتھ کیا کر رہے ہیں؟ کب تک یہ illegal medical colleges چلتے رہیں گے and the Minister is taking these things very lightly? Sir, they are

disobeying your orders.

Mr. Chairman: No, they are flouting your desire, my order comes after that.

Senator Muhammad Enver Baig: Sir, please get the honourable Minister wherever he.....

Mr. Chairman: I will take it up with him certainly and I am sure he must have initiated it and probably.....

(Interruption)

سینیٹر محمد انور بیگ، جناب! بچوں کے future کا سوال ہے۔ Sir, do I have the assurance?

Mr. Chairman: Yes, of course, I will take it up in my office or I will inform you.

سینیٹر میاں رضا ربانی، جناب چیئرمین صاحب! اب مسئلہ پھر وہی ہے۔

جناب چیئرمین، کیا؟

سینیٹر میاں رضا ربانی، چار adjournment motions ہیں اور ایک وزیر-----

جناب چیئرمین، ان کا پہلے لے لیں اس کے بعد-----

سینیٹر میاں رضا ربانی، جناب! باقی وزیر کہاں ہیں؟

جناب چیئرمین، میں بتاتا ہوں، ایک نے مجھے فون کیا تھا یہ جو نمبر 17 اور نمبر 7

ہیں دو-----

سینیٹر میاں رضا ربانی، جناب! میں آپ سے یہ عرض کر رہا ہوں کہ یہ چل چلاؤ کام

ہم کب تک کرتے رہیں گے؟ جناب! دیکھیں وزراء یہاں موجود نہیں ہیں، 'question hour' ہو

تب وزیر موجود نہیں، 'adjournment motions' ہیں، تب وزیر موجود نہیں۔ کل بھی

Minister of State for Information یہاں سے جان کر بھاگ گئے کیونکہ ان کو پتا تھا کہ
 ایک نمبر پر attack on the Khushab Press Club لگا ہوا ہے۔ آج بھی ' he has not
 come into the House وہاں پہنچے بیٹھے ہونے Gestapo کی طرح minutes لگتے رستے
 ہیں کہ کون سا ممبر کیا کہہ رہا ہے لیکن چونکہ پریس کے بارے میں آج ان کا adjournment
 motion ہے کل بھی ایوان سے بھاگ گئے اور آج بھی he is not also present in the
 House.

Mr. Chairman: He said he would take it up.

Senator Mian Raza Rabbani: When he will come and where is
 he.

جناب چیئرمین، I think ان کی آج کوئی پارٹی وغیرہ تھی۔

Senator Mian Raza Rabbani: Sir, he is the member of this
 House.

(Interruption)

Mr. Chairman: I am not sure that he read but he mentioned that
 he may not come.

Senator Mian Raza Rabbani: Then let's pack up this House.

(مداخلت)

جناب چیئرمین، نہیں Ministers آنے تھے اور بیٹھے ہوئے بھی ہیں۔

سینیٹر میاں رضا ربابی، انہیہ زیب بیٹھی ہوئی ہیں وہ الگ بات ہے۔

جناب چیئرمین، قومی اسمبلی بھی چل رہی ہے۔

Senator Mian Raza Rabbani: Sir, what about this other one
 dealing clean drinking water in Sindh. Again there is nobody is here.

Mr. Chairman: I saw Mr. Amin Aslam.

سینیئر میاں رضا ربانی، میرا مطلب ہے، آنے تھے اور چلے گئے۔

Mr. Chairman: I think they have settled because of question hour in National Assembly.

سینیئر میاں رضا ربانی، Question Hour میں ان کا وہاں کوئی کام نہیں ہے۔
ابھی کہا ہے۔ یہ land acquisition کا ہے، کوئی نہیں ہے۔

جناب چیئرمین، انہوں نے ہی فون کیا تھا کہ he will be available, he did call up to the prior commitment, he did call up.

سینیئر ڈاکٹر صدر علی عباسی، جناب چیئرمین! آج مسئلہ یہ ہے کہ کتنے وزراء کے سوال تھے، میں ان کو سارے وزیروں کے نام پڑھا دیتا ہوں آپ ان کی attendance mark کر لیں۔

جناب چیئرمین، میں کیا کر لوں میں سمجھا نہیں۔

سینیئر ڈاکٹر صدر علی عباسی، آپ attendance mark کر لیں کہ جو آنے اور جو نہیں آنے۔ آج اس میں کم از کم آٹھ وزیروں کے سوال تھے۔ شمیم صدیقی صاحب آئے، زبیدہ جلال صاحبہ نہیں آئیں۔

جناب چیئرمین، انہوں نے کہا تھا کہ وہ نہیں آئیں گی۔

سینیئر ڈاکٹر صدر علی عباسی، جناب! یہ بات تو نہیں ہے کہ آپ کو بتا دیا اور آپ نے اجازت دے دی۔ میں معذرت کے ساتھ یہ کہہ رہا ہوں کہ please اس طرح اجازت نہ دیا کریں۔

جناب چیئرمین، میں House کو inform کر رہا ہوں، اجازت نہیں دی۔

سینیئر ڈاکٹر صدر علی عباسی، آپ please اس طرح اجازت نہ دیا کریں۔ ہماری آپ سے request ہے کہ ان کو یہاں پر بلائیں۔

جناب چیئرمین، میں نے تو پہلے ہی کہا ہے میں House کو inform کر رہا ہوں میں نے اجازت نہیں دی۔

سینیٹر ڈاکٹر صدر علی عباسی، جناب والا! آگے سنیں۔ یہاں پر بار غوری صاحب، جنرل جاوید اشرف قاضی صاحب۔

Mr. Chairman: He has informed me before.

سینیٹر ڈاکٹر صدر علی عباسی، جناب! میری بات سنیں مخدوم سید فیصل صالح حیات صاحب نہیں آئے۔

جناب چیئرمین، امین اسلم صاحب آئے تھے۔

سینیٹر ڈاکٹر صدر علی عباسی، اس کے بعد آپ کہتے ہیں قومی اسمبلی اور سینیٹ کا اجلاس ہے۔ ہم تو نہیں کہتے کہ وہ اکٹھے رکھیں، ان کو الگ رکھیں، پہلے قومی اسمبلی مکمل کر لیں سینیٹ کو بعد میں بلا لیں timing یہ خود طے کرتے ہیں۔ ان کو کیا جلدی پڑی ہے کہ قومی اسمبلی بھی چلے اور سینیٹ بھی چلے۔ ہمیں دس دن بعد بلا لیتے۔ قومی اسمبلی کو دس دن بعد بلا لیتے۔ بات صرف وہاں سے شروع ہوتی ہے۔ میں پہلے بھی آپ سے عرض کر چکا ہوں کہ سینیٹ اور قومی اسمبلی کا آج صرف ایک کام ہے کہ Constitution کی requirements پوری کر رہے ہیں اور کوئی کام نہیں ہے ان کا۔ نوے دن کی requirement ہماری ہے، نوے دن پورے کرنے ہیں، کس طرح پورے کرنے ہیں وہ حکومت بہانے ڈھونڈتی رہتی ہے کہ کس طرح پورے کریں۔ قومی اسمبلی کا چھ مہینے تک کوئی اجلاس نہیں ہوتا، پھر باقی جو چھ مہینے رہ جاتے ہیں ان میں دھڑا دھڑا ایک سو بیس دن پورے کرتے ہیں۔ جناب! یہ کوئی طریقہ ہے؟ یہ پارلیمنٹ چلا رہے ہیں۔ میری عرض سن لیں۔ بات یہ ہے کہ اگر آپ کو application آتی بھی ہے kindly ار کو check تو کریں۔ یہ پھر اجلاس کیوں ملتے ہیں نہ بلائیں۔

(اس مرحلے پر ایوان میں غار جمہ کے لیے اذان کی آواز سنائی دی)

جناب پہلے میں مکمل کر لوں۔ جناب والا! آئین پاکستان کے تحت اس وقت قومی اسمبلی اور سینیٹ meet کر رہی ہے۔ اس آئین کے تحت ہمیں آرڈینر اس وقت suspend

ہونے ہیں یا ان کے اوپر over writing کی گئی ہے۔ جہاں یہ پیمائش آئین کے آرٹیکلز کسی نہ کسی طور پر دبا کر رکھے ہوئے ہیں، ایک اور کو بھی دبا دیں۔ کیا فائدہ ہمارے منے کا؟ ہماری legislation کی صورتحال یہ ہے کہ جناب! ۵۳ آرڈیننس issue ہو چکے ہیں۔ میں ابھی باہر اعلان صاحب سے پوچھ رہا تھا کہ جب سے آپ سینیٹ میں آئے ہیں، کوئی چھ مہینے گزر گئے ہیں، کوئی ایک قانون پاس کیا ہے سینیٹ نے؟ نہیں جناب۔ ایک قانون سینیٹ نے پاس نہیں کیا۔ یہ حکومت کوئی قانون لے کر ہی نہیں آئی ہمارے پاس۔ اگر اس قسم کا مذاق کرنا ہے جناب! اس قسم کا ڈھکوسلا چلانا ہے تو جہاں آپ نے آئین کا علیہ بگاڑا ہے، وہاں ایک اور بھی ختم کر دیں، کیا فائدہ ہے؟ ہم بیٹھے ہیں، ٹائم گزار رہے ہیں۔ درمیان میں gap دو۔ ۹۰ دن پورے کرنے ہیں وہ پورے کر لیں اور چلے جائیں۔ اس کو بھی ختم کر دیں جناب۔

سینیٹر میاں رضا ربانی، جناب چیئرمین! میں سمجھتا ہوں کہ

there is a total collapse of governance.

Mr. Chairman: No, I think, Ministers

موجود ہیں۔

سینیٹر میاں رضا ربانی، جناب! کوئی منسٹر نہیں ہے یہاں پر۔ متعلقہ کوئی منسٹر نہیں ہے۔ زاہد حامد صاحب کا تو کوئی matter نہیں ہے۔

جناب چیئرمین، ہے، ہے۔

سینیٹر میاں رضا ربانی، نہیں، کوئی نہیں ہے۔ آپ مجھے بتا دیں۔ یہ چار adjournment motions لگی ہوئی ہیں۔

He is not concerned with any of these adjournment motions. Sir, there is a total collapse of governance, there is no justification now left for this Prime Minister to continue his office after the judgement of the Supreme Court in the Steel Mills case, against the Government. What is the attitude of the Ministers that they were not present in question hour, they are not

present to take up business of the adjournment motion. Therefore, we are walking out in protest.

(مداخلت)

جناب چیئرمین، نہیں، آپ کا question hour تو ہو چکا ہے۔
(اس موقع پر متحدہ اپوزیشن واک آؤٹ کر گئی)

Mr. Chairman: Wasim Sahib, is it a token walk out?

سینیٹر وسیم سجاد (قائد ایوان)، غالباً ان کا خیال ہے کہ مجھے کی نواز ہونے والی ہے ورنہ منسٹر موجود ہیں adjournment motion take up ہو سکتا ہے اسے ہونا چاہیے۔
جناب چیئرمین، میرا خیال ہے کہ ان سے پوچھ لیں۔ آپ جا کر پتا کر لیں۔ وسیم صاحب! پتا کر لیں۔ اگر token ہے تو we can take up the adjournment motion. بے چاری منسٹر کل بھی یہاں تھی، آج بھی ہیں۔

سینیٹر وسیم سجاد، جی میں ضرور کوشش کروں گا۔ This is part of the larger agenda of the Opposition. جو آج کل کر رہے ہیں کہ ہم protest بھی کریں گے، ہم یہ بھی کریں گے۔ جانتے ہیں کہ عوام حکومت کے ساتھ ہیں۔ ان چیزوں سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔

The main thing is that the people of Pakistan will not come on to the street. جو مرضی کرتے جائیں۔ بات یہ ہے کہ جناب! کہ کیوں لوگ نہیں آئیں گے؟ اس لیے کہ لوگوں کو روزگار مل رہا ہے۔ بلوچستان میں development projects شروع ہو چکے ہیں۔ پاکستان کی معاشی حالت بہتر ہو رہی ہے۔ Investment باہر سے آرہی ہے تو اس لیے جناب! سڑکوں پر کوئی نہیں آنے گا۔ جو مرضی ہے یہ کر لیں۔ اس لیے جو سارا کچھ ہو رہا ہے، وہ اس کا حصہ ہے جو کہہ رہے ہیں کہ ۲۲ اگست کو ہم نے move کرنا ہے، اس کے لیے build up ہو رہا ہے۔ تو میرا خیال ہے ان کو disappointment ہوگی۔ ان کو چاہیے کہ اس وقت سے فائدہ اٹھائیں، question hour ایک accountability کا ذریعہ ہوتا ہے۔ اگر نہیں کرنا چاہتے ہیں، تو یہ اپوزیشن کے لیے نقصان دہ ہے اور یہاں پر adjournment motion جو ہے

Education Ministry کا وہ موجود ہے۔ تو میں جا کر ان سے request کرتا ہوں۔

(Pause)

سینیٹر وسیم سجاد، جناب والا! میں نے ان سے گزارش کی ہے کہ آپ کی adjournment motion ہے، Education Minister موجود ہیں، آپ move کریں۔ جب adjournment motion move ہوتی ہے اور اگر وہ admit ہو جاتی تو اور کوئی نہیں لی جا سکتی۔ اگر اسی تحریک التوا پر آدھا گھنٹہ لگ جائے تو ویسے ہی ختم ہو جاتی ہے۔ میں جناب والا! عرض کر رہا ہوں کہ اب یہ روز ہوگا 23rd August in fact تک یہی ہوتا رہے گا۔ مقصد کیا ہے کہ کسی طرح ہم لوگوں کو motivate کریں کہ سڑکوں پر آئیں۔ جناب! کوئی نہیں آنے گا۔ ہمیں سیاست کا کافی تجربہ ہے، سڑکوں پر کوئی نہیں آنے گا۔ جب لوگوں میں خوشحالی ہو، ان کو روزگار مل رہا ہو تو کوئی نہیں آتا تو اس لیے ان کی یہ مجبوری بن گئی ہے کہ یہ بڑی کوشش کریں۔۔۔

(اس مرغلے پر اپوزیشن ایوان میں واپس آگئی)

سینیٹر وسیم سجاد، آگئے ہیں، چلیں شکر ہے آگئے ہیں۔

Mr. Chairman: Raza Sahib! will you take up adjournment motion

No.36. The Minister is present.

یہ کل بھی تھی، باقی تحریک التوا ہم next time لے لیں گے۔

Senator Mian Raza Rabbani: Sir, on behalf of Mr. Shahid Bugti, Dr. Safdar Ali Abbasi, Dr. Babar Awan, Ratna Bhagwan Das, Senator Enver Baig and Dr. Javaid Leghari, I beg to seek leave to move that the Senate do adjourn to discuss the ban on various teachers associations in the Province of Sindh. This is a matter of urgent public importance.

Mr. Chairman: Do you oppose it.

Senator Anisa Zeb Tahirkheli: Technically I oppose it, but I have no objection if this adjournment motion is admitted for discussion because it is a very important subject on which I would like to give my point of view.

Senator Mian Raza Rabbani: Sir, keep it for discussion because it is a very important issue particularly for the Province of Sindh where all associations of the teachers have been arbitrarily banned through a notification and I am grateful to the Minister to have conceded to it. If in the next week two hours discussion is held on it.

Senator Anisa Zeb Tahirkheli: Sir, keep it for discussion in the next week.

Mr. Chairman: Alright. Raja Sahib, please coordinate in the next week. So, it is a good thing you came back and the adjournment motion is admitted. I think, we can adjourn now.

وسیم جاد صاحب! آپ اپنے colleagues سے پوچھ کر بتائیں کہ کل کس وقت sitting ہو گی۔
سینئر وسیم جاد، کل 9.30 تک adjourn کر دیں۔

Mr. Chairman: We will adjourn the House now to meet again on Thursday at 9.30 a.m.

[The House was then adjourned to meet again at 9.30 in the morning on

Saturday, August 12, 2006]
